9

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان،
ڈیرہ غازی خان، بہاولپور اور ساہیوال بورڈ کے حل شدہ پیپرز
2013-2014-2015-2016-2017-2018-2019
(پہلا اور دوسرا گروپ) مکمل حل شدہ

اصل بورڈ پیپرز • ٹاپک بائی ٹاپک
معروضی سوالات، مختصر سوالات، انشائی طرز سوالات
اور مشقی سوالات کا مکمل حل

مختصر وقت میں
100% کامیابی
انشاء اللہ

غزالی

اپ ٹو ڈیٹ گیس پیپرز اینڈ

اسلامیات (لازمی)

فل سلیبس بشمول
سمارٹ سلیبس

- چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم
- ہاف بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم
- فل بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم
- بورڈ وائز فل کورس سیلف ٹیسٹ سسٹم

GHAZALI PUBLICATIONS

For Detail Informations subscribe our Youtube Channel success with

Scanned with CamScanner

مکمل حل شدہ پیپرز پہلا اور دوسرا گروپ

2019ء, 2018ء, 2017ء, 2016ء, 2015ء, 2014ء, 2013ء

○ لاہور ○ گوجرانوالہ ○ راولپنڈی ○ فیصل آباد ○ سرگودھا

○ ملتان ○ ڈیرہ غازی خان ○ بہاولپور ○ ساہیوال

غزالی

اپ ٹو ڈیٹ اینڈ گیس پیپرز
چیپٹر وائز کوئسچن بینک

2016ء, 2015ء, 2014ء, 2013ء

2019ء, 2018ء, 2017ء

اسلامیات

لازمی

9

- پنجاب بھر کے اصل بورڈ پرچہ جات کا مکمل حل
- معروضی طرز سوالات کا کوئسچن بینک
- مختصر سوالات کا کوئسچن بینک
- مشقی سوالات کا مکمل حل
- انشائیہ طرز سوالات کا کوئسچن بینک
- چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم
- ہاف بک وائز سیلف ٹیسٹ
- فل بک وائز سیلف ٹیسٹ

downloaded from https://www.notesmissed.com/

Scanned with CamScanner

وارننگ

غزالی ماڈل پیپرز کے جملہ حقوق محفوظ ہیں لہٰذا اس کتاب کا نفسِ مضمون کلی یا جزوی طور پر پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نقل یا نشر کرنا جرم تصور ہوگا۔ جو بھی ایسی حرکت کا مرتکب ہوگا، ادارہ اس کے خلاف پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈیننس / کاپی رائٹ ایکٹ مجریہ 1962ء تصحیح شدہ 1992ء اور 2000ء کے تحت کارروائی عمل میں لائے گا۔

لیگل ایڈوائزر: چودھری محمد ارشاد (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ)

""علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔""

علم ایک عظیم قوت ہے۔ علم کے ذریعے ہمیں مادی دولت ہی نہیں بلکہ روحانی سکون بھی ملتا ہے۔
ہمارے مذہب میں علم کا حاصل کرنا ہر شخص پر فرض ہے۔ یہ ایک ایسی شے ہے جسے کوئی چرا نہیں سکتا۔
علم کے بغیر کوئی انسان اپنی ذات کو بھی پہچان نہیں سکتا اور یوں ساری زندگی اپنے مقصدِ حیات سے بے خبر رہتا ہے۔
علم حاصل کر کے انسان اپنی، اپنے معاشرے اور قوم کی بہتری کا سبب بن سکتا ہے۔

مصنفین

- **حافظ محمد آصف سلطان سلوترا** — (ایم۔اے) عربی، (ایم۔اے) اُردو، (ایم۔اے) اسلامیات، فاضل عربی، فاضل درس نظامی
- **عتیقہ یوسف** — ایس۔ایس۔ٹی، گورنمنٹ ایم سی ماڈل گرلز ہائی سکول، بورے والا
- **جویریہ جختیار کھوکھر** — ایم۔اے، اسلامیات، ایم۔اے، عربی (سیلائٹ ٹاؤن، چنیوٹ)

نظرِ ثانی

- **رائے محمد اکبر کھرل** — (ایم ایس سی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)
- **قاری عبد الستار** — ایس۔ایس۔ٹی گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، خانیوال
- **محمد الیاس** — ایس۔ایس۔ٹی، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، سمندری

کمپوزنگ: عمران احمد
فارمیٹنگ: احسن لیاقت علی

Downloaded from https://informationsaver.../
Scanned with CamScanner

Date	
Matric	●
Inter	Ⓘ
Part 1	①
Part 2	●
Annual	●
Supply	Ⓑ
Morning	●
Evening	Ⓔ
Subject	

ROLL NUMBER SHEET

Roll No.					
3	5	1	4	0	5
0	0	0	0	●	0
1	1	●	1	1	1
2	2	2	2	2	2
●	3	3	3	3	3
4	4	4	●	4	4
5	●	5	5	5	●
6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9

Paper code			
4	1	9	5
0	0	0	0
1	●	1	1
2	2	2	2
3	3	3	3
●	4	4	4
5	5	5	●
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	●	9

★ امیدوار کو صرف نیلے یا کالے چین امارکر استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
★ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ دائرہ مکمل پُر ہو اور سیاہی دائرے سے باہر نہ نکلے۔
★ مثال (I) صحیح ● (II) غلط ⊕ (III) غلط ⊙
★ کاغذ کو موڑنا یا مکمل کرنا منع ہے۔
★ دائروں کے اوپر دی گئی مخصوص جگہ پر Roll No. اور Paper Code لکھیے۔
اور سامنے دیے گئے دائروں کو اس طرح پُر کریں کہ ہر خانے میں ایک ہندسہ آئے۔
★ نوٹ: ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے / کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب / رول نمبر / پیپر غلط تصور ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔

MCQs RESPONSE PART

(TO BE FILLED BY THE STUDENT) (امیدوار خود پُر کرے)

No	A	B	C	D	Write correct option
1	●	B	C	D	A
2	A	●	C	D	B
3	A	●	C	D	B
4	A	B	C	●	D
5	A	B	●	D	C
6	A	B	C	●	D
7	A	●	C	D	B
8	●	B	C	D	A
9	●	B	C	D	A
10	A	B	●	D	C
11	A	B	C	D	B
12	A	B	C	D	B

No	A	B	C	D	Write correct option
13	A	B	C	D	B
14	A	B	C	D	C
15	A	B	C	D	B
16	A	B	C	D	
17	A	B	C	D	
18	A	B	C	D	
19	A	B	C	D	
20	A	B	C	D	
21	A	B	C	D	
22	A	B	C	D	
23	A	B	C	D	
24	A	B	C	D	

Paper code			
4	1	9	5
0	0	0	0
1	●	1	1
2	2	2	2
3	3	3	3
●	4	4	4
5	5	5	●
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	●	9

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

Four possible answers A, B, C and D to each question are given. The choice which you think is correct, fill that circle in front of that question with Marker or Pen ink. Cutting or filling two or more circles will result in zero mark in that question.

downloaded from https://mtbdumessed.com/

Scanned with CamScanner

فہرست

باب نمبر 1	سورۃ الانفال	5
باب نمبر 2	الحدیث	24
باب نمبر 3	موضوعاتی مطالعہ	40

سیلف ٹیسٹ سسٹم

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم	76
ہاف بک وائز سیلف ٹیسٹ	82
فل بک وائز سیلف ٹیسٹ	86

downloaded from https://infohunmssisscd.com/
Scanned with CamScanner

باب نمبر 1	سورۃ الانفال	2013-2014-2015-2016-2017-2018-2019

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات D,C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ "شَرِّدْ" سے مراد ہے: [LHR-I,GUJ-II]
(A) جگادو (B) سُلادو (C) دھتکارو (D) بھگادو

2۔ "أَسْرٰی" کا معنی ہے: [LHR-I,DGK-I]
(A) جلدباز (B) چور (C) قیدی (D) نیک

3۔ "اَلْاَنْفَال" کا مطلب ہے: [LHR-I,RWP-II,DGK-II]
(A) دولت (B) مالِ غنیمت (C) رزق حلال (D) اولاد

4۔ مسجد الحرام کے متولی ہیں: [LHR-II]
(A) قریش (B) پرہیزگار (C) مہاجرین (D) بنوہاشم

5۔ "اَلرَّكْبُ" کا مطلب ہے: [GUJ-I]
(A) ایک شخص (B) قافلہ (C) ہمسایہ (D) رشتہ دار

6۔ وہ مسلمان جو میدانِ جنگ میں لڑائی سے منہ پھیرلے گا اُس کا ٹھکانہ ہے: [LHR-II]
(A) دوزخ (B) جنت (C) قبرستان (D) گھر

7۔ پرہیزگار مومن کے اللہ مٹادے گا: [LHR-II]
(A) نیکیاں (B) گناہ (C) انعامات (D) قرض

8۔ سورۃ الانفال میں رکوع کی تعداد ہے: [GUJ-I]
(A) 5 (B) 6 (C) 8 (D) 10

9۔ "اٰوَوْا" کا مطلب ہے: [GUJ-I,FSD-I,DGK-II,SGD-I]
(A) پناہ دی (B) نکالا (C) بلایا (D) بھگایا

10۔ سورۃ الانفال کے مطابق خسارہ پانے والے ہیں: [LHR-I]
(A) بزدل (B) ناپاک (C) چور (D) ڈاکو

11۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ساتھ ہے: [LHR-I]
(A) صبر کرنے والوں کے (B) سوچنے والوں کے (C) مزدوری کرنے والوں کے (D) سالاروں کے

12۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو ـــــ کفار پر غالب آئیں گے۔ [LHR-I,DGK-I]
(A) 800 (B) 600 (C) 400 (D) 200

13۔ جنھوں نے ہجرت کی اور کفار سے لڑے وہ سچے ہیں: [LHR-I]
(A) پیروکار (B) رہنما (C) مومن (D) لوگ

14۔ تقویٰ تقاضا کرتا ہے: [LHR-II]
(A) خوفِ خدا (B) خوفِ موت (C) حصولِ معیار (D) حصولِ دولت

downloaded from https://infohubmissised.com/

Scanned with CamScanner

15- سورۃ الانفال کی آیات ہیں: [LHR-II,DGK-I,RWP-II]

(A) 74 (B) 75 (C) 76 (D) 77

16- سورۃ الانفال کے پہلے رکوع میں کس غزوہ پر تبصرہ کیا گیا ہے؟ [LHR-II]

(A) غزوۂ بدر (B) غزوۂ اُحد (C) غزوۂ تبوک (D) غزوۂ خندق

17- شیطان نے کافروں کا ساتھ چھوڑ دیا کیونکہ اس نے دیکھ لیا تھا: [LHR-II]

(A) ہتھیاروں کو (B) نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو

(C) اسلامی لشکر کو (D) فرشتوں کو

18- "دَابِر" کے معنی ہیں: [LHR-II,SWL-I]

(A) شاخ (B) تنا (C) جڑ (D) گچھا

19- "غَرَّ" کا مطلب ہے: [GUJ-I]

(A) خبط میں ڈالا (B) قید میں ڈالا (C) دھوکہ دیا (D) مٹا دیا

20- اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔ [GUJ-I,BWP-I/II]

(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) حج (D) جہاد

21- "رَمَيْتَ" کا مطلب ہے: [GUJ-II,MTN-I]

(A) تو نے پھینکا (B) تو نے کھایا (C) تو نے پیا (D) تو نے توڑا

22- مجاہد لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے.............. کے بارے میں دریافت کرتے تھے۔

[LHR-I,RWP-I,DGK-I]

(A) عقل (B) عبادت (C) بخشش (D) مالِ غنیمت

23- اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر میں.............. فرشتوں سے مسلمانوں کی مدد کی۔ [RWP-I,SGD-II,GUJ-I]

(A) 1000 (B) 2000 (C) 3000 (D) 5000

24- "یوم الفرقان" کہا گیا: [RWP-I/II,BWP-II]

(A) غزوۂ احزاب کا دن (B) غزوۂ اُحد کا دن (C) غزوۂ تبوک کا دن (D) غزوۂ بدر کا دن

25- "مُکَاءً" کے معنی ہیں: [RWP-I,MTN-I/II]

(A) رونا (B) سیٹی بجانا (C) تالیاں بجانا (D) مسکرانا

26- "تَصْدِيَةً" کے معنی ہیں: [LHR-I,FSD-I,BWP-I]

(A) سیٹیاں (B) تالیاں (C) باجے (D) ساز

27- اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آپ کے لیے کافی ہے: [FSD-I]

(A) جبریل علیہ السلام (B) عزرائیل علیہ السلام

(C) اللہ تعالیٰ (D) صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

28- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بدتر لوگ ہیں: [FSD-I,BWP-I]

(A) جاہل (B) مالدار (C) غریب (D) کافر

29- "عَذَابَ الْحَرِيقِ" کا معنی ہے: [FSD-II,SGD-II]

(A) عذاب پتھر (B) عذاب پانی (C) عذاب آتش (D) عذاب ہوا

downloaded from https://infohubmissisted.com/

Scanned with CamScanner

30- مالِ غنیمت میں اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا حصہ ہے: [FSD-II]
(A) آدھا (B) تیسرا (C) چوتھا (D) پانچواں

31- اور ______ اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ [FSD-II]
(A) ہمسائے (B) دوست (C) رشتہ دار (D) اساتذہ

32- "عِشْرُوْنَ" کا معنی ہے: [FSD-II]
(A) 10 (B) 20 (C) 100 (D) 200

33- مومنوں کی ایک جماعت ______ تھی۔ [SGD-I]
(A) ناواقف (B) ناخوش (C) ناتواں (D) ناراض

34- "اَلنُّعَاس" کا معنی ہے [SGD-I]
(A) طوفان (B) آزمائش (C) نیند، اونگھ (D) زلزلہ

35- خدا دغا بازوں کو ______ نہیں رکھتا۔ [SGD-I]
(A) دوست (B) دشمن (C) مجاہد (D) سپاہی

36- معنی لکھیے: اُولُوالْاَرْحَام [SGD-II,MTN-I]
(A) گہرے دوست (B) خونی رشتہ دار (C) آباؤاجداد (D) بدترین دشمن

37- غزوہ بدر میں بارش برسانے کا مقصد تھا: [SGD-II]
(A) شیطانی نجاست کی صفائی (B) قدم جمانے کے لیے (C) دلوں کو ہمت دینے کے لیے (D) درج بالا تمام

38- مومنو! جب میدانِ جنگ میں کفار کی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو تم: [MTN-I]
(A) خرچ کرو (B) ثابت قدم رہو (C) لوٹ آؤ (D) پلٹ جاؤ

39- "اَعِدُّوْا" کے معنی ہیں: [MTN-II]
(A) تیار کرو (B) جکڑ دو (C) چھوڑ دو (D) پکڑ لو

40- "كٰرِهُوْنَ" کے معنی ہیں: [DGK-I]
(A) وہ ناگواری محسوس کرتے ہیں (B) وہ خوش ہوتے ہیں
(C) وہ ہانکے جاتے ہیں (D) وہ ڈرتے ہیں

41- غزوہ بدر میں کفار کے لشکر کا سربراہ تھا: [DGK-I]
(A) ابوسفیان (B) عتبہ (C) طلحہ (D) ابوجہل

42- مالِ غنیمت بنیادی طور پر حق ہے ______۔ [GUJ-I,BWP-I]
(A) مسلمانوں کا (B) اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا
(C) اہلِ مکہ کا (D) غیر مسلموں کا

43- جنگ بدر میں شیطان نے کافروں سے کہا کہ میں تمہارا ہوں: [BWP-II]
(A) مددگار (B) خادم (C) رفیق (D) سردار

44- "جَارٌ" کے معنی ہیں: [SWL-II]
(A) رہنما (B) پیروکار (C) معاون (D) بھائی

45- مسلمانوں کو ہمیشہ بھروسہ رکھنا چاہیے: [SWL-II]
(A) ہتھیاروں پر (B) دولت پر
(C) رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر (D) اللہ تعالیٰ پر

downloaded from https://informationmessed.com/

Scanned with CamScanner

46- جنہوں نے اسلام قبول کیا اور ہجرت کی وہ ہیں: [SWL-II]
(A) رفیق (B) دشمن (C) حکمران (D) قبیلے

47- اللہ تعالیٰ نے دلوں میں محبت پیدا فرمائی: [SWL-II]
(A) مسلمانوں کے (B) عیسائیوں کے (C) کفار کے (D) یہودیوں کے

48- جن لوگوں نے ہجرت کی اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی ایک دوسرے کے ہیں: [LHR-I]
(A) قیدی (B) رشتہ دار (C) رفیق (D) دشمن

49- شیطان نے کافروں کو آراستہ کر کے دکھائے ان کے: [LHR-I]
(A) مکان (B) باغات (C) سامان (D) اعمال

50- جہنم ٹھکانا ہے: [LHR-II]
(A) اچھا (B) بُرا (C) مناسب (D) آرام دہ

51- جنگ کے دوران کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن سے نہ پھیرنا: [LHR-II]
(A) چہرہ (B) گردن (C) پیٹھ (D) پہلو

52- ایک ہزار صبر کرنے والے مسلمان غالب ہوں گے: [GUJ-I]
(A) دو ہزار پر (B) تین ہزار پر (C) چار ہزار پر (D) پانچ ہزار پر

53- آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم..................ہو جاؤ گے۔ [GUJ-I,DGK-I]
(A) بزدل (B) بہادر (C) سچے (D) امانت دار

54- مسلمانوں کو سورۃ الانفال کی پہلی آیت میں ہدایات دی گئی ہیں، برائے: [RWP-II]
(A) اللہ تعالیٰ کا ڈر (B) درست معاملات
(C) اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت (D) یہ سب

55- اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ایمان والوں کے ڈر جاتے ہیں: [SGD-I,DGK-II,BWP-I]
(A) آنکھیں (B) کان (C) دل (D) پھیپھڑے

56- سورۃ الانفال کے مطابق مومنو! جب تمہارا کفار کی جماعت سے مقابلہ ہو تو کثرت سے یاد کرو: [SGD-I]
(A) اللہ تعالیٰ کو (B) رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو
(C) نماز کو (D) بیت اللہ (کعبہ) کو

57- لِلسَّلْمِ کا معنی ہے: [SGD-II]
(A) صلح کے لئے (B) بات چیت کے لئے (C) جنگ کے لئے (D) بھلائی کے لئے

58- سورۃ الانفال کے مطابق تم نے ان کو قتل نہیں کیا بلکہ انہیں قتل کیا ہے: [MTN-I]
(A) فرشتوں نے (B) فوجوں نے (C) اللہ تعالیٰ نے (D) جنات نے

59- اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ حائل ہو جاتا ہے آدمی اور اس کے: [MTN-I,DGK-II]
(A) دماغ کے درمیان (B) جگر کے درمیان (C) خیال کے درمیان (D) دل کے درمیان

60- سورۃ الانفال میں جس غزوہ کا ذکر ہے، اُس کا نام ہے: [MTN-II]
(A) خندق (B) بدر (C) اُحد (D) خیبر

downloaded from https://infoglubhmassed.com/

Scanned with CamScanner

61- سورۃ الاحزاب کے مطابق، اے ایمان والو! تم بھی نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر بھیجا کرو: [MTN-II]

(A) صرف صلوٰۃ (B) صرف سلام (C) درود اور سلام (D) دُعا

62- "جَنَحُوْا" کا معنی ہے: [DGK-II]

(A) وہ مائل ہوئے (B) تم مائل ہوئے (C) وہ مائل ہوا (D) میں مائل ہوا

63- آلِ فرعون تھے: [BWP-I]

(A) ظالم (B) منصف (C) رحم دل (D) مکار

64- "مُوْهِنُ" کا معنی ہے: [BWP-II]

(A) بات کرنے والا (B) چلنے والا (C) کمزور کرنے والا (D) طاقت دینے والا

65- اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر ہیں: [SWL-I]

(A) اندھے (B) لنگڑے (C) بہرے گونگے (D) ضعیف

66- کفار نے آسمان سے برسانے کا کہا: [MTN-II,SWL-I]

(A) بارش (B) برف (C) خون (D) پتھر

67- کافروں کو قتل کیا ہے؟ [SWL-II]

(A) فرشتوں نے (B) فوجوں نے (C) اللہ نے (D) جنات نے

68- مسجد حرام کے متولی ہیں: [SWL-II]

(A) عیسائی (B) یہودی (C) متقین (D) کفار

69- "اَلرَّکْبُ" کا مطلب ہے: [RWP-II,SGD-I,BWP-I]

(A) ایک شخص (B) قافلہ (C) ہمسایہ (D) رشتہ دار

70- سورۃ الانفال کے مطابق بیس ثابت قدم مسلمان جتنے کفار پر غالب رہیں گے: [MTN-II,DGK-I,BWP-II]

(A) 800 (B) 600 (C) 400 (D) 200

71- "دَابِرَ" کے معنی ہیں: [SWL-I]

(A) شاخ (B) تنا (C) جڑ (D) گچھا

72- مومنین کی تسکین کے لیے اوڑھا دی: [GUJ-I,FSD-I]

(A) نیند (B) بارش (C) آندھی (D) مدد

73- "غَرَّ" کا مطلب ہے: [FSD-I]

(A) خبط میں ڈالا (B) قید میں ڈالا (C) دھوکہ دیا (D) مٹا دیا

74- اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ! مسلمانوں کو ________ کی ترغیب دیجئے۔ [FSD-I,SWL-I]

(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) حج (D) جہاد

75- غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو حکم ہوا کہ وہ کفار کے توڑ دیں: [FSD-I]

(A) بازو (B) گردن (C) پور پور (D) پاؤں

76- "سُوْرَۃُ الْاَنْفَال" میں ________ کو فتنہ کہا گیا ہے۔ [MTN-I,RWP-II,BWP-I]

(A) دولت (B) عورت (C) دنیا (D) اولاد اور دولت

77- اللہ چاہتا ہے کافروں کی کاٹ دے: [DGK-II,SGD-II]

(A) گردن (B) جڑ (C) نسل (D) ٹانگ

downloaded from https://infohubfromssed.com/

Scanned with CamScanner

-78 غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا تاکہ مسلمان ہو جائیں: [GUJ-II]

(A) پاک (B) بہادر (C) نڈر (D) چست

-79 "الْاَعْنَاقِ" کے معنی ہیں: [RWP-I,BWP-II]

(A) پاؤں (B) گردنیں (C) آنکھیں (D) بازو

-80 جب شیطان نے آراستہ کرکے دکھائے ان کے: [DGK-II,SWL-I]

(A) خواب (B) حساب (C) گناہ (D) اعمال

-81 ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ باقی نہ رہے: [MTN-I,SWL-I]

(A) کافر (B) ظلم (C) فتنہ (D) برائی

جوابات

A	(6)	B	(5)	B	(4)	B	(3)	C	(2)	D	(1)
D	(12)	A	(11)	B	(10)	A	(9)	D	(8)	B	(7)
C	(18)	D	(17)	A	(16)	B	(15)	A	(14)	C	(13)
D	(24)	A	(23)	D	(22)	A	(21)	B	(20)	A	(19)
D	(30)	C	(29)	D	(28)	C	(27)	B	(26)	B	(25)
B	(36)	A	(35)	C	(34)	B	(33)	B	(32)	C	(31)
B	(42)	D	(41)	A	(40)	A	(39)	B	(38)	D	(37)
D	(48)	A	(47)	A	(46)	D	(45)	C	(44)	C	(43)
D	(54)	A	(53)	A	(52)	C	(51)	B	(50)	D	(49)
B	(60)	D	(59)	C	(58)	A	(57)	A	(56)	C	(55)
D	(66)	C	(65)	C	(64)	A	(63)	A	(62)	C	(61)
A	(72)	C	(71)	D	(70)	B	(69)	C	(68)	C	(67)
A	(78)	B	(77)	D	(76)	C	(75)	D	(74)	A	(73)
						C	(81)	D	(80)	B	(79)

2013–2019ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں
سورۃ الانفال باب نمبر 1 کے ٹاپک وائز مختصر سوالات و جوابات

الدرس الاول: (الف) سورۃ الانفال

-1 سورۃ الانفال میں کون سے غزوہ کا ذکر ہے اور اس غزوہ میں کتنے فرشتے مدد کو آئے؟ [LHR-I]

جواب: سورۃ الانفال میں غزوہ بدر کا ذکر ہے۔ اس غزوہ میں ایک ہزار فرشتے مدد کو آئے تھے۔

-2 سورۃ الانفال کے مطابق تشریح کیجئے: اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ [LHR-I/II,GUJ-I,BWP-I]

جواب: اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ کا مطلب ہے دو گروہوں میں سے ایک۔ سورۃ الانفال کی آیت نمبر 7 میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان سے وعدہ کیا ہے کہ دو گروہوں میں سے ایک پر ان کا غلبہ ضرور ہو جائے گا۔ یعنی ابوسفیان کا تجارتی قافلہ یا ابوجہل کا لشکر۔ مسلمان ان دنوں بظاہر کمزور تھے اس لئے وہ چاہتے تھے کہ ان کا واسطہ تجارتی قافلہ سے پڑے اور ابوجہل کے لشکر سے آمنا سامنا نہ ہو لیکن اللہ تعالیٰ کا ارادہ اس کے برعکس تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ کافروں کا لاؤ لشکر ان مٹھی بھر مسلمانوں سے ہی تباہ و برباد کر دیا جائے۔ چنانچہ اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ سے نکل کر میدان بدر میں ابوجہل کا راستہ روکنے کا ارادہ فرمایا۔

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

3۔ ترجمہ کیجئے۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا [LHR-I,MTN-II]

جواب: ترجمہ: ''وہی لوگ دراصل سچے مومن ہیں۔''

4۔ سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے سچے مسلمانوں سے کیا وعدہ کیا؟ [LHR-I]

جواب: سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اس عہد کا ذکر کیا ہے کہ وہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ پر مسلمانوں کا غلبہ کردے گا۔

5۔ معانی تحریر کیجئے: یُسَاقُوْنَ ، یُقَلِّلُ [LHR-II,GUJ-I,SGD-I/II]

جواب: وہ ہانکے جاتے ہیں۔ کم کر کے دکھاتا ہے۔

6۔ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ کا ترجمہ کیجیے۔ [GUJ-II,SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''اور اپنے باہمی معاملات درست رکھو۔''

7۔ معانی تحریر کیجئے: مُرْدِفِیْنَ ، وَجِلَتْ [RWP-II,FSD-I]

جواب: معانی: لگاتار آنے والے۔ ڈرتے ہیں۔

8۔ انفال سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔ [FSD-I,MTN-I,DGK-I]

جواب: ''انفال'' نفل کی جمع ہے جس کا معنی ہے مالِ غنیمت۔ مال غنیمت کو نفل اس لئے کہتے ہیں کہ یہ محض خداداد ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے عطا کرتا ہے۔

9۔ معانی تحریر کیجئے: اَلْاَنْفَال ۔ یُسَاقُوْنَ ۔ [DGK-II]

جواب: معانی: مال غنیمت ۔ وہ ہانکے جاتے ہیں۔

10۔ معنی لکھیں: یُسَاقُوْنَ ۔ كٰرِهُوْنَ [BWP-I]

جواب: وہ ہانکے جاتے ہیں۔ ناگواری محسوس کرنے والے۔

11۔ سورۃ الانفال میں مومنوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟ [ALP]

جواب: سورۃ الانفال میں مومنین کی درج ذیل صفات بیان کی گئی ہیں:

1۔ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

2۔ جب ان کو قرآن کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

3۔ مومنین اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ 4۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں۔

5۔ اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

12۔ جب حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدد کے لیے دعا فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے کیا بشارت دی؟ [LHR-II]

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو یہ بشارت دی کہ ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

13۔ معانی لکھیے: یَنْظُرُوْنَ ، یَتَوَكَّلُوْنَ [RWP-II]

جواب: معانی: وہ دیکھ رہے ہیں۔ وہ بھروسہ رکھتے ہیں۔

14۔ مومنین پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کا کیا اثر ہوتا ہے؟ [SGD-II]

جواب: مومنین پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کا یہ اثر ہوتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

15۔ سورۃ الانفال کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے فوائد لکھیے۔ [MTN-I]

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے سچے مومن ہیں۔

2۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑے درجات اور بخشش ہے۔

3۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں باعزت روزی ہے۔

downloaded from https://mluhammasec.com/

Scanned with CamScanner

[SWL-II]
16- سورۃ الانفال کے مطابق جب قرآنی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو مومنین کے ایمان کی حالت کیا ہوتی ہے؟
جواب: جب قرآنی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو مومنین کے ایمان اور بڑھ جاتے ہیں۔

[MTN-II]
17- "اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ" سے کیا مراد ہے؟
جواب: معنی: "آپس میں صلح رکھو۔"
وضاحت: مذکورہ بالا الفاظ میں مسلمانوں کو آپس میں صلح رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی ہونے کی حقیقت سے آپس میں خلوص، پیار ومحبت اور امن وسکون سے رہنا چاہیے۔ اور ہر قسم کے لڑائی جھگڑے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

الدرس الاول: (ب) سورۃ الانفال

[LHR-I,GUJ-I]
18- معانی تحریر کیجئے۔ اَلْاَعْنَاق بَنَان
جواب: اَلْاَعْنَاق کے معنی ہیں "گردنیں" اور بَنَان کے معنی ہیں۔ انگلی کے پور۔

19- جب رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کافروں پر مٹھی بھر کنکریاں پھینکیں تو اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟
[LHR-II]
جواب: جب رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کافروں پر مٹھی بھر کنکریاں پھینکیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا" وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى "یعنی اے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! جب آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی تھیں۔

[LHR-I,MTN-I,GUJ-I]
20- معنی تحریر کیجئے: رَمَيْتَ ۔ مُوْهِنُ
جواب: معانی: آپ نے پھینکی تھیں۔ کمزور کرنے والا۔

[GUJ-II,MTN-I]
21- بارش کا مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟
جواب: ایک یہ کہ مسلمانوں کو پانی کی کافی مقدار مل گئی انھوں نے بارش کے پانی سے نہا کر اپنے آپ کو حدث وجنابت سے پاک کر لیا۔ دوسرے بارش کی وجہ سے مسلمانوں کی طرف ریتلی زمین سخت ہوگئی اور کافروں کی طرف پھسلن ہوگئی۔

[LHR-I/II,RWP-I/II,SWL-II,DGK-I]
22- صلح کا عہد توڑنے والوں کے خلاف اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے؟
جواب: کفار کی جانب سے عہد شکنی کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کو ایسی عبرت ناک سزا دو کہ ان کی نسلیں بھی یاد رکھیں۔ دوسرے اگر وہ عہد شکنی کا مظاہرہ کریں تو خود بھی فوراً عہد ختم کرنے کا اعلان کر دیں اور انھیں معاہدہ توڑنے کی اطلاع بھی کر دیں تا کہ وہ کسی غلط فہمی میں نہ رہیں۔

[RWP-I/II]
23- مومنوں کو کن دو صورتوں میں میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے؟
جواب: ایک تو یہ کہ جنگی چال کے طور پر دوبارہ پلٹ کر دشمن پر حملہ کرنے کے لئے اور دوسرے واپس اپنے دستے کے ساتھ ملنے کے لئے ایک مجاہد کو میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے۔

[RWP-II,FSD-II]
24- سورۃ الانفال میں کفار کو کیا تنبیہ کی گئی ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے کفار کو متنبہ کیا ہے کہ وہ اپنے افعال سے باز آ جائیں۔ اگر دوبارہ انہوں نے مسلمانوں کے خلاف شرارت کی تو پھر انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسی طرح کے عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

[ALP]
25- کفار کو خطاب کرتے ہوئے سورۃ الانفال کی آیات میں کس چیز سے خبردار کیا گیا ہے؟
جواب: جب کفار مکہ سے روانہ ہوئے تھے تو ان کے سردار ابوجہل نے غلاف کعبہ کو پکڑ کر دعا کی تھی کہ جو حق پر ہے اسے ضرور فتح نصیب ہو۔ لہٰذا اس سورۃ میں فرمایا جا رہا ہے کہ جو حق پر تھا وہ فتح یاب ہو چکا ہے یعنی حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور ان کے ساتھی اور جو گروہ حق کی راہ روکنے کی کوشش کر رہا تھا اسے شکست ہو چکی ہے یعنی ابوجہل اور دیگر کفار مکہ۔ اللہ پاک کفار کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ اے کافرو! تمہارے حق میں بہتر یہ ہے کہ تم آئندہ سے اس طرح کی ریشہ دوانیوں سے باز آ جاؤ اور حق کا راستہ روکنے کی کوشش ترک کر دو اور اگر تم باز نہ آئے تو اللہ کی طرف سے تمہیں پھر اس طرح کے شدید ترین عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔

downloaded from https://infohubhrmessed.com/
Scanned with CamScanner

26- معانی لکھیے: یُغَشِّیْ ، اَلرَّکْبُ۔ [SGD-I]

جواب: ''وہ طاری کر دیتا ہے'' ۔ ''قافلہ''

27- معانی لکھیں: بَنَانٍ ۔ جَارٌ [MTN-II]

جواب: انگلی کے پور۔ حمایتی، پڑوسی۔

28- معانی تحریر کیجیے: رَمَیْتَ ، زَحْفًا [LHR-II,SWL-I,GUJ-I,SGD-I/II,MTN-I/II]

جواب: تو نے پھینکا۔ لشکر کی صورت میں۔

29- ترجمہ کیجیے: فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ [SWL-II]

جواب: ترجمہ: ''تو تمہارے پاس فتح آ چکی۔''

30- غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر نیند کیوں طاری کی؟ [SWL-II]

جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر نیند طاری کر دی جس کی وجہ سے وہ پرسکون ہو کر سو گئے اور صبح اُٹھے تو تازہ دم اور ہشاش بشاش تھے۔

31- سورۃ الانفال کے مطابق کفار کو کس نے قتل کیا؟ [LHR-I]

جواب: سورۃ الانفال کے مطابق کفار کو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے قتل کیا۔

32- معنی تحریر کیجیے: رِجْزَ الشَّيْطٰنِ۔ يُغَشِّي [LHR-I]

جواب: معانی: شیطان کی نجاست۔ وہ ڈھانپ دیتا ہے۔

33- اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر میں کفار کی تدبیر کو کیسے کمزور کیا؟ [GUJ-I]

جواب: کفار نے غزوۂ بدر میں پانی کے وسائل پر قبضہ کر لیا تھا تاکہ مسلمانوں کو پانی نہ ملنے کی صورت میں شدید اذیت کا سامنا کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ نے بارش برسا کر مسلمانوں کی پانی کی قلت کو پورا کر کے کفار کی تدبیر کو کمزور اور ناکام کر دیا۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مٹھی بھر کنکریاں کفار کی طرف پھینکی تھیں۔ یہ کنکریاں سیدھی کفار کی آنکھوں میں جا پڑیں اور وہ آنکھیں ملتے رہ گئے۔ ان کنکریوں کا کفار تک پہنچنا، اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے باعث ہوا۔ یوں اللہ تعالیٰ نے کفار کی تدبیر کو کمزور کر دیا۔

34- اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کیا فرماتا ہے؟ سورۃ الانفال کی روشنی میں لکھیے۔ [RWP-II]

جواب: اس سورت کی روشنی میں اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔

35- غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کیسے مدد کی؟ [FSD-I,SWL-I]

جواب: غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ مدد کی جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہے۔ اس کے علاوہ بارش برسا کر مسلمانوں کی پانی کی ضرورت پوری کی اور کفار کے دلوں پر مسلمانوں کا رُعب ڈال دیا۔

37- غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کیا احکامات دیے؟ [MTN-I]

جواب: جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو درج ذیل احکامات دیے تھے:

ترجمہ: ''جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں، میں کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈال دیتا ہوں، تو اُن کے سر (مار کر) اُڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔''

38- ''فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ'' کا مفہوم بیان کیجیے۔ [ALP]

جواب: مفہوم: مذکورہ بالا الفاظ میں مسلمانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کفار سے جنگ کی صورت میں پیٹھ نہ پھیریں۔ پیٹھ پھیرنے کا مطلب ہے میدانِ جنگ چھوڑ کر بھاگ جانا۔ یہ عمل بزدلی کی علامت ہے۔ مسلمانوں کے لیے میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہنے کا حکم ہے۔ اس لیے پیٹھ پھیر کر بھاگنا درست نہیں۔

الدرس الاول: (ج) سورۃ الانفال

39- شَرَّ الدَّوَآبِّ سے کیا مراد ہے؟ [LHR-II,GUJ-II,FSD-II,SGD-II]

جواب: شر کے معنی ہیں بدتر اور دواب جمع ہے دابۃ کی یعنی بدترین جانور۔ اصطلاحاً اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو انسان کی طرح بظاہر سننے اور

Scanned with CamScanner

بولنے کی صلاحیت رکھتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکام سمجھنے اور ان کے مطابق عمل کرنے کیلئے استعمال نہیں کرتے۔ اس لئے اصل میں یہ لوگ گونگے اور بہرے ہیں۔ یہ لوگ بظاہر تو انسان نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت یہ لوگ جانور بھی کہلانے کے حق دار نہیں ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں۔

40- سورۃ الانفال میں کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟ [ALP]

جواب: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بہادری اور جواں مردی کے ساتھ کفار کا مقابلہ کریں اور میدان جنگ سے کسی صورت پیٹھ نہ پھیریں اور ثابت قدمی کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کریں۔ پیٹھ پھیرنے کی اجازت صرف دو صورتوں میں ہے۔

(i) جب جنگی چال کے طور پر پیچھے ہٹنا ضروری ہو۔

(ii) جب کوئی مجاہد لڑائی لڑتا ہوا بہت آگے تک چلا جائے اور اس کا پیچھے آنا ضروری ہو۔

41- سورۃ الانفال میں کس کس چیز کو فتنہ قرار دیا گیا ہے؟ [LHR-I,BWP-II]

جواب: سورۃ الانفال میں مال اور اولاد کو فتنہ قرار دیا گیا ہے۔

42- معانی تحریر کیجئے: یَحُوْلُ ، لَا تَخُوْنُوْا [LHR-II,FSD-I]

جواب: معانی: حائل ہوتا ہے ، تم خیانت نہ کرو۔

43- سورۃ الانفال میں خیانت سے کیا مراد ہے؟ [DGK-I/II,RWP-I,MTN-II,BWP-I,SWL-I]

جواب: سورۃ الانفال میں خیانت سے مراد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے اگر کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان بھی رکھے اور ان کی تعلیمات پر عمل بھی نہ کرے تو یہ خیانت ہی ہوگی۔

44- ترجمہ کریں۔ وَأَنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗٓ أَجْرٌ عَظِیْمٌ [BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اور یہ کہ خدا کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔''

45- معانی تحریر کریں: مُسْتَضْعَفُوْنَ ۔ یَتَخَطَّفَ [BWP-II]

جواب: معانی: مغلوب، کمزور۔ وہ اچک لے جائے۔

46- کون سے لوگ جانوروں سے بدتر ہیں؟ ان کی دو صفات لکھئے۔ [LHR-I,BWP-II]

جواب: کفار اور منافقین جانوروں سے بدتر ہیں۔ یہ لوگ سننے اور بولنے کی صلاحیت کا درست استعمال نہیں کرتے۔ یعنی یہ لوگ نہ حق بات کرتے ہیں اور نہ ہی حق بات سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

47- ''رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت میں خیانت'' سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-I]

جواب: رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت میں خیانت سے مراد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی کرنا ہے یعنی اہل ایمان کو چاہیے کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکام میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کریں بلکہ پوری طرح عمل کریں ورنہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خیانت کے مرتکب ہوں گے۔

48- اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ہدایت کیوں نہ دی؟ [SGD-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے کافروں کو اس لیے ہدایت نہ دی کیونکہ ان میں نیکی کا مادہ اور سننے کی صلاحیت ہی نہ تھی۔

49- اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت سے کیا مراد ہے؟ [DGK-I]

جواب: اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکامات پر عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہر فیصلے کو دل سے تسلیم کیا جائے اور ان سے کسی قسم کی روگردانی نہ کی جائے۔

downloaded from https://infohubhimself.com/

Scanned with CamScanner

الدرس الثانی: (الف) سورۃ الانفال

50- سورۃ الانفال کے مطابق کافروں کو مسلمانوں کے خلاف خرچ کرنے پر کیا ملے گا؟ [LHR-I]

جواب: کافروں کو حسرت اور مایوسی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ مسلمانوں کے خلاف ان کا مال کو خرچ کرنا بے سود ہوگا۔

51- ترجمہ کیجیے۔ فَيَرْكُمَهُ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ''وہ جمع کرے اسے۔''

52- سورۃ الانفال میں کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب کیوں نازل نہ فرمایا؟ [ALP]

جواب: کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے دو وجوہات کی بنا پر ان پر عذاب نازل نہ کیا:

i- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مکہ میں موجود ہوں اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں کافروں پر عذاب نازل کیا جائے۔

ii- بہت سے ضعیف مسلمان بھی مکہ میں رہتے تھے جو مکہ میں بیٹھے استغفار پڑھتے رہتے تھے اس وجہ سے بھی کافروں پر عذاب نازل نہیں کیا گیا۔

53- ترجمہ کیجیے: اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۔ [LHR-I,SGD-I]

جواب: ترجمہ: ''پہلے لوگوں کی کہانیاں۔''

54- سورۃ الانفال کے مطابق تقویٰ کے دو انعامات لکھیے۔ [ALP] [MLT-II,DGK-I/II]

جواب: سورۃ الانفال کے مطابق تقویٰ کے انعامات درج ذیل ہیں:

(ا) اچھی اور بری چیزوں کے بارے میں تمیز کرنے کی صلاحیت یعنی نعمت فرقان۔

(ب) متقی سے غفلت میں جو چھوٹی موٹی کوتاہیاں ہوجاتی ہیں اللہ تعالیٰ ان پر پردہ ڈال دیتا ہے۔

(ج) اللہ تعالیٰ متقی کی بخشش فرما دیتا ہے۔

55- اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ سے کیا مراد ہے؟ [LHR-II,FSD-II,RWP-I]

جواب: لفظی معانی ہیں ''پہلے لوگوں کی کہانیاں'' کفار کا وطیرہ تھا کہ جب قرآن مجید میں کسی سابقہ نبی یا امت کا کوئی واقعہ نازل ہوتا تو کہہ اٹھتے کہ یہ کیسا کلام الٰہی ہے اس میں تو فقط گزشتہ اقوام و افراد کے قصے کہانیاں ہیں۔

56- کافروں نے کون سا عذاب مانگا؟ [GUJ-I,RWP-I/II,BWP-II,SGD-II]

جواب: کافروں نے اپنے لئے آسمان سے پتھروں کا یا کوئی دوسرا عذاب مانگا تھا۔

57- مکہ میں کفار کیسے نماز ادا کرتے تھے؟ [RWP-I/II,MTN-I/II,SWL-II,DGK-II]

جواب: کافروں کی مکہ میں نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

58- اگر مومنین اللہ سے ڈریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں کیا انعام عطا فرمائے گا؟ [FSD-I]

جواب: اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کو نیکی اور بدی میں فرق کی صلاحیت عطا کرے گا اور ان کے گناہوں کو مٹا دیا جائے گا۔

59- معنی تحریر کیجیے: مُكَآءً، تَصْدِيَةً [SGD-II,MTN-II,SWLP-I]

جواب: مُكَآءً: کا معنی ہے: سیٹیاں تَصْدِيَةً کا مطلب ہے: تالیاں

60- بدر میں کافر لوگ مسلمانوں کے خلاف کیا چال چل رہے تھے؟ [SGD-I/II]

جواب: بدر میں کافروں نے بہتر جگہ پر قبضہ کر لیا لیکن اللہ تعالیٰ نے بارش برسا کر کافروں کے نیچے کیچڑ والی زمین بنا دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے مسلمانوں کو دنیا سے نیست و نابود کرنے کے لئے ہر قسم کا مالی تعاون کیا لیکن انہیں اس قدر مال و دولت خرچ کرنے کے باوجود سوائے افسوس اور حسرت کے کچھ نہ ملا۔

61- کفار لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنے کے لیے کیا کرتے تھے؟ [MTN-I]

جواب: کفار لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کے لئے اپنا مال بے دریغ خرچ کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

62- خانہ کعبہ میں کافروں کی نماز کا مقصد کیا تھا؟ [DGK-II]

جواب: خانہ کعبہ میں کافروں کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی اور ان کا مقصد صرف مسلمانوں کو مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے روکنا تھا۔

63- ترجمہ لکھئے: وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ [ALP]

جواب: ترجمہ: ''اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تم ان میں تھے تو انہیں عذاب دیتا۔''

64- سورۃ الانفال آیت 37 کے مطابق اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے الگ کیوں کریں گے؟ [LHR-II]

جواب: اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے الگ اس لیے کریں گے کہ ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا کر دوزخ میں ڈالا جائے۔

65- اس آیت میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا [ALP]

جواب: درج بالا الفاظ کا مطلب ہے: ''اور اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں چال چل رہے تھے۔'' اس آیت میں ہجرتِ مدینہ سے قبل آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خلاف قریش کی اس سازش کا ذکر ہے جس میں انھوں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو قید کرنے، جلاوطن کرنے یا قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

66- تقویٰ کے دو انعامات لکھئے۔ [RWP-I]

جواب: تقویٰ کے دو انعامات درج ذیل ہیں:

1- اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ممتاز کر دے گا۔

2- ان کی بخشش فرما دے گا۔

67- کفار نے قرآن مجید کے سچ ہونے کی صورت میں اللہ تعالیٰ سے کس چیز کا مطالبہ کیا؟ [BWP-I]

جواب: کفار نے قرآن مجید کے سچ ہونے کی صورت میں اللہ تعالیٰ سے آسمان سے پتھر برسانے یا کوئی اور تکلیف دینے والے عذاب کا مطالبہ کیا۔

الدرس الثانی: (ب) سورۃ الانفال

68- سورۃ الانفال میں مال غنیمت کی تقسیم کے بارے میں کیا حکم دیا گیا؟ [LHR-I,BWP-II]

جواب: مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لئے ہے جب کہ باقی چار حصے مجاہدین میں تقسیم کے لئے ہیں۔ پانچویں حصہ کی تقسیم اس طرح ہے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اہل وعیال کی ضروریات کے بعد اسے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور ضرورت مند مسافروں میں تقسیم کر دیا جائے۔

69- کفار اور قوم فرعون میں کونسی بداعمالی مشترک تھی؟ [GUJ-I]

جواب: کفار اور قوم فرعون دونوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔

70- قرآن کے مطابق فتنہ سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ [LHR-II]

جواب: قرآن کے مطابق فتنہ سے بچنے کے لئے مسلمانوں کو جہاد جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

71- ''یوم الفرقان'' سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-I,BWP-II,RWP-I,SGD-I]

جواب: یوم بدر کو یوم الفرقان کہا جاتا ہے کیونکہ اس دن حق اور باطل میں فرق واضح ہو گیا۔

72- خمس سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-II,MTN-II]

جواب: مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے نام پر نکالنا خمس کہلاتا ہے۔

73- سنت الاولین سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-II]

جواب: اگلی قوموں کا طریقہ کار سنت الاولین کہلاتا ہے۔

downloaded from https://www.urduhamss[...].com

Scanned with CamScanner

74- ترجمہ کیجئے: وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ۔ [RWP-II]

جواب: ترجمہ: ''اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا حمایتی ہے۔''

75- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خواب میں کافروں کی تعداد کم کیوں دکھائی؟ [FSD-I,SGD-II]

جواب: تاکہ مسلمان زیادہ تعداد دیکھ کر حوصلہ نہ ہار جائیں۔

76- ترجمہ کیجئے: وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ [DGK-I]

جواب: ''اور تمام کام اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔''

77- معانی لکھیں۔ مَضَتْ ، لَفَشِلْتُمْ [BWP-I]

جواب: گزر چکی ۔ تم ضرور ہمت ہار جاتے۔

78- معانی لکھئے: مَضَتْ، يَوْمَ الْفُرْقَانِ [BWP-I]

جواب: معانی: گزر چکی۔ فیصلے کا دن۔

79- سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کے لیے کس کس خصوصی انعام واحسان کا ذکر فرمایا ہے؟ [SWL-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح نصیب کرنے کے لیے فرشتوں کے ذریعے ان کی مدد فرمائی۔ اس جنگ میں مسلمانوں کے ساتھ فرشتے بھی شریک تھے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی تسکین کے لیے ان پر نیند طاری کی۔ ان کے لیے آسمان سے بارش نازل فرمائی تاکہ وہ تازہ دم ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو کفار کا لشکر تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ وہ ہمت نہ ہاریں اور ثابت قدم رہیں۔

80- بدر میں حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خواب میں کیا دکھایا گیا؟ [SWL-II]

جواب: حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بدر میں خواب میں کافروں کی تعداد کم کر کے دکھائی گئی۔

81- غزوۂ بدر میں مسلمان اور کفار کس کس ناکے پر تھے؟ [SWL-II]

جواب: مسلمان قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید یعنی دور کے ناکے پر تھے۔

82- ''يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ'' کی وضاحت کیجئے۔ [GUJ-I]

جواب: مذکورہ بالا الفاظ کا ترجمہ ہے: ''جس دن دونوں فوجوں میں مڈھ بھیڑ ہوئی۔''

وضاحت: ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اس نصرت کا تذکرہ فرمایا ہے جو غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو عطا فرمائی تھی۔ غزوۂ بدر مسلمانوں اور کفار کے مابین رونما ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد فرشتوں کے ذریعے بارش اور دیگر مختلف طریقوں کے ذریعے فرمائی تھی۔

83- کافروں سے کب تک لڑائی لڑنی چاہیے؟ [SGD-I]

جواب: کافروں سے اس وقت تک لڑائی لڑنی چاہیے کہ جب تک فتنہ یعنی کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سب خدا کا ہو جائے۔

84- ''بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا'' کی وضاحت کیجئے۔ [MTN-I]

جواب: ''بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا'' کا معنی ہے وادی کے اس جانب و کنارے۔

اس سے مراد وہ کنارہ ہے جو مدینہ کے شہر کے قریب تھا اور جہاں مسلمان تھے۔

85- ترجمہ کیجئے: وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے۔''

86- تقویٰ سے کیا مراد ہے؟ اس کے دو انعامات لکھئے۔ [SWL-II]

جواب: تقویٰ کا لفظی معنی ہے انسان کا اپنے آپ کو نقصان دہ چیزوں سے بچانا۔

اصطلاح میں ''اللہ تعالیٰ سے ڈر کر گناہ سے بچنا، برائی سے پرہیز کرنا اور نیکی کی راہ اختیار کرنا'' تقویٰ کہلاتا ہے۔

تقویٰ کے دو انعامات درج ذیل ہیں:

1- اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ممتاز کر دے گا۔ 2- ان کے گناہوں کو مٹا دے گا۔

downloaded from https://informationsea.com/

Scanned with CamScanner

الدرس الثانی: (ج) سورۃ الانفال

87- کفارِ مکہ غزوہ بدر کے لیے اپنے گھروں سے کس انداز سے نکلے؟ [LHR-I]

جواب: کفار فخر و غرور میں اتراتے ہوئے نکلے۔

88- میدانِ بدر میں فرشتوں کو دیکھ کر شیطان کا کیا ردِ عمل تھا؟ [LHR-I/II,GUJ-II,DGK-II,MTN-I/II,SGD-II]

جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ فرشتوں کو دیکھ کر شیطان الٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا میرا تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

89- ترجمہ کیجیے: وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ [LHR-II,SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل ہو۔''

90- تشریح کیجیے: وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ۔ [FSD-I]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔''

تشریح: سیاق و سباق سے اس ''جزو'' کی تشریح یہ ہے کہ غزوہ بدر میں شیطان نے مسلمانوں کی مدد کو اُترنے والے فرشتوں کو دیکھا تو کہنے لگا کہ میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم دیکھ نہیں سکتے، مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے یعنی جب اُس کی پکڑ آجاتی ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اُس سے چھڑا نہیں سکتی۔

91- ترجمہ کیجیے: إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ [FSD-II,SGD-I,MTN-II]

جواب: ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

92- کفار سے مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو کون سے کام کرنے اور کن باتوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے؟ [RWP-I,DGK-I,BWP-I]

جواب: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے، اللہ کا ذکر کرنے اور اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جب کہ آپس میں جھگڑنے، ہمت ہارنے اور پیٹھ دکھا کر بھاگنے سے منع کیا گیا ہے۔

93- سورۃ الانفال میں آپس میں جھگڑنے کے کیا نقصانات بیان ہوئے ہیں؟ [GUJ-I]

جواب: آپس میں جھگڑنے کے درج ذیل نقصانات بیان ہوئے ہیں:

1- بزدل ہو جانا۔ 2- اقبال جاتے رہنا۔

94- وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ کا ترجمہ کیجیے۔ [SGD-I]

جواب: ترجمہ: ''اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا ان پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔''

الدرس الثانی: (د) سورۃ الانفال

95- فرشتے کافروں کی جان کیسے نکالتے ہیں؟ [LHR-I,RWP-II]

جواب: فرشتے جب کافروں کی روحوں کو قبض کرتے ہیں تو وہ ان کے چہروں اور پشتوں پر کوڑے اور ہتھوڑے مارتے ہیں۔

96- سورۃ الانفال میں آلِ فرعون کی بربادی کے کیا اسباب بیان کیے گئے ہیں؟ [LHR-I,BWP-II]

جواب: فرعون اور آلِ فرعون نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا، ان کی زندگیاں گناہوں سے آلودہ تھیں جس کی بنا پر انہوں نے اپنے آپ پر بڑا ظلم کیا اس لئے انہیں پانی میں ڈبو دیا گیا۔

97- منافق کسے کہتے ہیں؟ [GUJ-II,MTN-II]

جواب: جو شخص منہ سے تو کلمہ پڑھے لیکن دل سے کافروں کے ساتھ ملا ہو منافق ہے۔

98- فرعون کی ہلاکت کا سبب کیا تھا؟ [RWP-I,SGD-I]

جواب: فرعون نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا، اس کی زندگی گناہوں سے آلودہ تھی اور اس نے اپنے آپ پر بڑا ظلم کیا اس لئے اسے پانی میں ڈبو دیا گیا۔

downloaded from https://informationsite...

Scanned with CamScanner

99- سورۃ الانفال میں مسلمانوں کو دغا بازوں کے لیے کیا حکم ہے؟ [RWP-II,SGD-II,BWP-II,I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے دغا بازوں کا عہد انہی کی طرف پھینک دینے اور برابر کا جواب دینے کا حکم دیا ہے۔

100- معانی تحریر کیجئے: شَرِّدْ ، كَدَاْبِ [FSD-I,RWP-I]

جواب: معانی: بھگادو۔ جیسے، عادت، طریقہ

101- معانی تحریر کیجئے: غَرَّ ، عَذَابَ الْحَرِيْقِ [FSD-II,DGK-II]

جواب: معانی: خبط میں ڈالا، جلنے کا عذاب

102- سورۃ الانفال میں مسلمانوں کی جہاد کے لیے تیاریاں دیکھ کر منافقین نے کیا تبصرہ کیا؟ [LHR-II,SGD-I,BWP-II]

جواب: منافقوں نے مسلمانوں کی کم تعداد کو دیکھ کر کہا کہ مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکے میں رکھا ہوا ہے اور انہیں مغرور بنا دیا ہے ان تھوڑے سے مسلمانوں کو ضرور شکست ہوگی۔ قرآن نے اس کا جواب یہ دیا کہ جو اللہ پر بھروسہ کر لیتا ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے شکست اور نقصان نہیں پہنچا سکتی اور اللہ کی مدد سے مسلمانوں کے دشمن کو ضرور ذلت اور رسوائی ملتی ہے۔

103- قوم کی حالت بدلنے کے لیے اللہ تعالیٰ کا قانون تحریر کیجئے۔ [LHR-I,SGD-II]

جواب: اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم پر نعمت انعام فرما کر پھر بدل دے یہاں تک کہ وہ قوم خود اپنی حالت کو بدل نہ دے۔

104- ترجمہ لکھیں: اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ [MTN-I,DGK-II]

جواب: ترجمہ: ''بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔''

105- معانی تحریر کیجئے۔ شَرِّدْ، فَانْبِذْ [SWL-II]

جواب: معانی: بھگادو ، پس پھینک دو

106- فرعون کیسے ہلاک ہوا؟ [RWP-I]

جواب: فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تعاقب کیا۔ جب وہ اپنے لشکر سمیت بحر قلزم پر درمیان پہنچا تو راستے پانی کے ساتھ مل گئے اور وہ اپنے لشکر سمیت پانی میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔

107- معانی لکھیے: فَاَهْلَكْنٰهُمْ ، اَغْرَقْنَا [RWP-II]

جواب: معانی: پس ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا۔ ہم نے ڈبو دیا۔

108- ترجمہ کریں: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ۔ [BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔''

109- ترجمہ کیجئے: ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ۔ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔''

الدرس الثالث: (الف) سورۃ الانفال

110- معانی تحریر کیجئے۔ يُوَفَّ ، اَيَّدَ [RWP-II,FSD-II]

جواب: معانی: پورا کیا جائے گا۔ اس نے تائید کی۔

111- ترجمہ کیجئے: يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ [FSD-I]

جواب: ترجمہ: ''اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! خدا تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیروکار ہیں کافی ہے۔''

112- ترجمہ کیجئے: وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ [FSD-II]

جواب: ترجمہ: ''اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔''

113- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد کے لیے تیاری کرنے کا کیا طریقہ بتایا؟ [MTN-I,SWL-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد کے لیے تیاری کرنے کا یہ طریقہ بتایا کہ جہاں تک تمہارا بس چلے فوج کی تیاری سے اور زیادہ سے زیادہ

downloaded from https://infokuhmsssed.com/

Scanned with CamScanner

طاقتور اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کافروں کے مقابلے کے لیے تیار رکھو تا کہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو خوف زدہ کر دو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔

114۔ معانی لکھیں: یُوَفَّ ۔ جَنَحُوْا۔ [MTN-II]

جواب: ترجمہ: پورا کیا جائے گا۔ وہ مائل ہوئے۔

115۔ معانی تحریر کیجئے: عَرَضَ الدُّنْيَا [DGK-II]

جواب: معانی: دنیا کے فائدے۔

116۔ جہاد کی تیاری کے لئے کیا حکم ہے؟ [LHR-II,GUJ-I,DGK-II,BWP-I/II]

جواب: سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ جہاں تک تمہارا بس چلے فوج کی تیاری سے اور زیادہ سے زیادہ طاقتور اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کافروں کے مقابلے کے لیے تیار رکھو تا کہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو خوف زدہ کر دو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔

117۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب کتنا دیا جائے گا؟ [RWP-II]

جواب: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب سات سو گنا زیادہ دیا جائے گا۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند مرتبہ پر فائز ہوں گے۔

118۔ اَعِدُّوْا اور حَسْبُكَ اللّٰهُ کا ترجمہ لکھئے۔ [SGD-I,DGK-I]

جواب: ترجمہ: تیار کرو۔ تجھ کو کافی ہے اللہ۔

الدرس الثالث: (ب) سورۃ الانفال

119۔ ایک سو صبر کرنے والے مومن کتنے کافروں پر غالب رہیں گے؟ [LHR-I]

جواب: ایک سو صبر کرنے والے مومن ایک ہزار کافروں پر غالب رہیں گے۔

120۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر ابھارنے کے لیے کیا ترغیب دی؟ [LHR-II,BWP-I,DGK-I,SWL-I]

جواب: سورۃ الانفال میں پہلے تو ارشاد ہے کہ اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ! مومنوں کو جہاد و قتال کی ترغیب دیجئے، ان کے اندر شوق پیدا کیجئے۔ اس کے بعد اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت اور فضل و کرم کا وعدہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یاد رکھنا اگر میدان جنگ میں تم بیس (20) ثابت قدم رہے تو تم دو سو کافروں پر غالب رہو گے اگر تمہارے اندر کم از کم سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوئے تو وہ ایک ہزار پر بھاری ہوں گے۔ مقصد یہ ہے کہ مسلمان جہاد کے دوران اپنے ظاہری اسباب کو بالکل مدنظر نہ رکھیں بلکہ اللہ کی نصرت و تائید کو سب پر بھاری سمجھیں۔

121۔ ترجمہ کیجئے۔ حَلٰلًا طَيِّبًا [MTN-II]

جواب: ترجمہ: "حلال اور پاک"

122۔ جہاد میں کتنے مسلمان، کتنے کفار پر غالب رہیں گے؟ [LHR-I,DGK-I]

جواب: سورۃ الانفال میں پہلے حکم تھا کہ بیس مسلمان دو سو کافروں پر بھاری ہونگے۔ اللہ تعالیٰ نے بعد میں تخفیف کر کے فرمایا کہ اپنے سے دوگنا لشکر کے لئے کافی ہوں گے۔ یعنی ایک ہزار مومن دو ہزار کفار پر غالب آئیں گے۔

123۔ ترجمہ لکھیں۔ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ [BWP-I]

جواب: ترجمہ: "تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ تعالیٰ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے۔"

124۔ معنی لکھیں۔ حَرِّضْ ۔ اَسْرٰى ۔ [BWP-I]

جواب: تم شوق دلاؤ - قیدی

125۔ ترجمہ کریں: (ا) لَا يَفْقَهُوْنَ (ب) تُرِيْدُوْنَ [SGD-II]

جواب: ترجمہ: وہ کچھ بھی نہیں رکھتے۔ تم چاہتے ہو۔

downloaded from https://mahhubnomessed.com/

Scanned with CamScanner

126- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کمزوری دیکھ کر ان کے لیے جہاد میں کیا تخفیف کی؟ [MTN-I]
جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کمزوری دیکھ کر ان کے لیے جہاد میں یہ تخفیف کی کہ اگر ثابت قدم رہنے والے ایک سو مسلمان ہوں گے تو وہ دو سو کفار پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو دو ہزار کافروں پر غالب رہیں گے۔

127- سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد کے بارے میں کیا ترغیب دی؟ [BWP-II]
جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر ابھارنے کے لیے یہ ترغیب دی کہ وہ اگر جنگ میں ثابت قدم رہیں گے تو بیس مسلمان دو سو کفار پر غالب رہیں گے اور اگر ایک سو ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب آ جائیں گے۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی سوجھ بوجھ اور فہم کے لیے اس نسبت کو کم کر دیا اور فرمایا اگر ثابت قدم رہنے والے ایک سو مسلمان ہوں گے تو وہ دو سو کفار پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو وہ دو ہزار کافروں پر غالب رہیں گے۔

الدرس الثالث: (ج) سورۃ الانفال

128- اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال میں قیدیوں کے بارے کیا ارشاد فرمایا؟ [LHR-I,MTN-I,FSD-I]
جواب: جنگ بدر کے قیدیوں سے فدیہ لے کر آزاد کر دیا گیا۔ اب ان میں سے کچھ نے مسلمان ہونے کا اشارہ دیا تھا۔ ان کے نیک ارادے کو مزید تقویت دینے کے لیے ارشاد ہے کہ اگر تم ایمان اور اخلاص کے ساتھ رہو تو جو کچھ فدیہ تم نے دیا تھا اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر اور زیادہ عطا کرے گا۔ چنانچہ تاریخ شاہد ہے کہ ان لوگوں میں سے جو بھی مسلمان ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کی مغفرت اور جنت کے درجات عالیہ کے علاوہ دنیا میں بھی ان کو اتنا مال و دولت دے دیا جو ان کے فدیہ سے بدرجہا بہتر اور زائد تھا اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو تنبیہ فرمائی جن کے دلوں میں نفاق تھا کہ اگر وہ نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دھوکا دینے کی نیت رکھیں تو وہ اپنے ماضی کو دیکھیں کہ کس طرح ذلت اور رسوائی ان کا مقدر بنی تھی اور اب آئندہ بھی بن سکتی ہے۔

129- اُولُوا الْاَرْحَامِ کا مفہوم بیان کیجیے۔ [GUJ-II]
جواب: خونی رشتہ دار چاہے وہ ماں کی طرف سے ہوں یا باپ کی طرف سے اولوالارحام کہلاتے ہیں۔

130- سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے ہجرت و نصرت کے بارے میں کیا باتیں ارشاد فرمائی ہیں؟ [FSD-II,SGD-II,BWP-I]
جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے گھر اور مال و دولت چھوڑ کر مکہ سے مدینہ ہجرت کی اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے رستے میں جہاد کیا اور اپنی جانیں بھی اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے پیش کر دیں۔ (مہاجرین کا ذکر ہے) وہ لوگ جنہوں نے مکہ سے آنے والے لوگوں کو پناہ دی (انصار کا تذکرہ ہے) یہی لوگ سچے اور پکے مسلمان ہیں۔

131- ہجرت کے وقت سچے مسلمان کن کو کہا گیا ہے؟ [SGD-I,GUJ-I]
جواب: جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔

132- سورۃ الانفال کے رکوع اور آیات کی تعداد لکھیے۔ [DGK-I/II,FSD-I,SWL-II]
جواب: سورۃ الانفال 10 رکوع اور 75 آیات پر مشتمل ہے۔

133- سورۃ الانفال کے مطابق اللہ کے نزدیک بخشش اور عزت کی روزی کن لوگوں کے لئے ہے؟ [DGK-II]
جواب: ہجرت، نصرت اور جہاد کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور عزت کی روزی رکھی ہے۔

134- معانی تحریر کریں۔ اُولُوا الْاَرْحَامِ ۔ یُغْشِی [LHR-II,BWP-II]
جواب: معانی: رشتے دار ، وہ ڈھانپ دیتا ہے۔

135- مومنین میں سے جنہوں نے ہجرت نہیں کی ان کے بارے میں کیا احکامات ہیں؟ [GUJ-I]
جواب: جن مومنین نے ہجرت نہیں کی وہ تمہارے دوست نہیں ہیں۔ البتہ اگر دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہے۔ بشرطیکہ وہ مدد کسی ایسے گروہ کے خلاف نہ ہو جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہو چکا ہو۔

Downloaded from https://ilmkidunya.../ Scanned with CamScanner

136۔ ہجرت نہ کرنے والے مسلمانوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟ [DGK-I]

جواب: جن مسلمانوں نے ہجرت نہیں کی وہ تمہارے دوست نہیں ہیں۔ البتہ اگر دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہے بشرطیکہ وہ مدد کسی ایسے گروہ کے خلاف نہ ہو جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہو چکا ہو۔

137۔ سورۃ الانفال میں راہِ خدا میں خرچ کرنے کا کیا انعام بیان کیا گیا ہے؟ [BWP-II]

جواب: سورۃ الانفال میں راہِ خدا میں خرچ کرنے والوں کو یہ انعام دیا گیا ہے کہ ان کے لیے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

﴿حصہ دوم﴾

قرآنی آیات

☆ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○
[LHR-I]

☆ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ○
[LHR-I,GUJ-II,MTN-II]

☆ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○
[LHR-I,SWL-I]

☆ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ○
[LHR-II,GUJ-II,MTN-II]

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ
[LHR-II,GUJ-II,RWP-II]

☆ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ○
[LHR-II]

☆ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
[GUJ-I,RWP-I]

☆ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ [GUJ-I,DGK-II]

☆ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ [GUJ-II]

☆ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
[RWP-I]

☆ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ [RWP-I,MTN-I]

☆ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
[RWP-II]

☆ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

downloaded from https://infohubpermissised.com/

Scanned with CamScanner

☆ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ [FSD-I]

☆ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○ [FSD-I]

☆ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
[FSD-I]

☆ اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ [FSD-II]

☆ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ [FSD-II]

☆ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى
قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ○
[SGD-I]

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔
[SGD-I]

☆ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ [SGD-II,DGK-II]

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ [SGD-II]

☆ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ○ [SGD-II]

☆ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

☆ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○ [MTN-I]

☆ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ [MTN-I]

☆ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَاِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ
[DGK-I] هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ○

☆ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ○ [BWP-I]

☆ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ [BWP-I]

☆ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ [DGK-I]

☆ اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
[BWP-II]
كَرِيْمٌ ○

☆ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○ [BWP-II]

☆ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ○ [BWP-II]

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۵ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ [SWL-I]

☆ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

باب نمبر 2	احادیث	2013-2014-2015-2016-2017-2018-2019

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ مسلمان کے لیے روزانہ ایمان کے امتحان کا موقع آتا ہے: [LHR-I]
(A) پانچ مرتبہ (B) چار مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) دو مرتبہ

2۔ حدیث کے مطابق، تم میں سے بہتر وہ ہے، جس نے [LHR-I,DGK-I]
(A) قرآن پڑھا (B) قرآن سیکھا اور سکھایا (C) نماز پڑھی (D) وضو کیا

3۔ "عِمَادُ" کا لفظی مطلب ہے: [GUJ-I]
(A) ستون (B) اینٹ (C) بنیاد (D) چھت

4۔ حدیث مبارکہ کے مطابق سب سے فضیلت والا عمل ہے: [GUJ-I,FSD-II,SWL-I]
(A) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (B) جہاد (C) حج (D) زکوۃ

5۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور: [LHR-I,FSD-I,GUJ-I,RWP-I,DGK-I]
(A) عمل کیا (B) اس کو یاد کیا (C) اس کو سکھایا (D) اس کو پھیلایا

6۔ حدیث پاک کے مطابق اللہ تعالیٰ عافیت کا دروازہ کھولتا ہے: [RWP-II,SWL-I]
(A) تلاوت پر (B) نماز پر (C) خدمت پر (D) درود پر

7۔ حدیث کے مطابق صحیح لفظ کا انتخاب کریں۔ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ ______ [RWP-II]
(A) عِلْمَهٗ (B) عَمَلَهٗ (C) عَلَّمَهٗ (D) تَعَلَّمَهٗ

8۔ تکمیل ایمان کے اصول ہیں: [LHR-I/II,GUJ-II,BWP-I]
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

9۔ حصول علم ہر مسلمان پر ہے: [LHR-II]
(A) غیر ضروری (B) اہم (C) تسلی بخش (D) فرض

10۔ ناحق معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دینا تباہ کرنے کے مترادف ہے: [LHR-II]
(A) دوسروں کو (B) معاشرے کو (C) اپنے آپ کو (D) قوم کو

11۔ ناجائز کاموں میں ______ کا ساتھ نہ دیں۔ [GUJ-I,RWP-I]
(A) اولاد (B) رشتہ داروں (C) والدین (D) کسی

12۔ ______ اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے۔ [GUJ-I,FSD-I,SGD-I,MTN-I/II]
(A) کرم (B) رحم (C) علم (D) حلم

13۔ محبت اور بغض ______ کے لیے رکھنا چاہیے۔ [GUJ-I]
(A) اللہ تعالیٰ (B) رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
(C) صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین (D) اُمت مسلمہ

14۔ معاشرتی بگاڑ اور ظلم کی خراب صورت ہے: [GUJ-II]
(A) رشوت (B) بددیانتی (C) سود (D) ناپ تول میں کمی

15۔ آپس کی نفرتوں کو محبت میں بدلا جا سکتا ہے: [GUJ-II]
(A) بذریعہ تحفہ (B) بذریعہ دولت (C) بذریعہ اخلاق (D) بذریعہ لالچ

Downloaded from https://informationssed.com/

Scanned with CamScanner

16- انسان کو دوسروں سے محبت کرنی چاہیے صرف: [RWP-I]

(A) دولت کے لیے (B) فائدے کے لیے (C) وطن کے لیے (D) اللہ تعالیٰ کے لیے

17- "باب" کے معنی ہیں: [RWP-II]

(A) کھڑکی (B) کمرہ (C) دروازہ (D) چھت

18- رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں ہیں: [FSD-I,DGK-II,MTN-II]

(A) جنتی (B) جہنمی (C) بھٹکے ہوئے (D) کافر

19- رشوت کا چلن عام ہوتا ہے جب ختم ہو جائے: [FSD-II]

(A) عدل وانصاف (B) تعلیم (C) نیکی (D) رہنمائی

20- "اَلنَّار" کا معنی ہے: [FSD-II]

(A) لکڑیاں (B) پانی (C) مٹی (D) آگ

21- انسانی شخصیت کی اصل تصویر ________ پیش کرتا ہے۔ [SGD-I]

(A) آئینہ (B) چہرہ (C) اخلاق (D) عمل

22- انسانی فطرت کا تقاضا ہے کہ اسے ________ کے بارے میں ہر اچھی اور بری بات کا علم ہو۔ [SGD-II]

(A) دنیا (B) ملک (C) کائنات (D) سرکار

23- رشوت تباہی کا باعث بنتی ہے: [SGD-II]

(A) وقت کی (B) امن کی (C) تجارت کی (D) آلودگی کی

24- کامل ایمان والا وہ ہے جو: [MTN-I]

(A) پڑھا لکھا ہو (B) اچھے اخلاق والا ہو (C) پرہیزگار ہو (D) مسلمان ہو

25- علم حاصل کرنا فرض ہے: [MTN-I]

(A) لوگوں پر (B) بالغوں پر (C) تمام مسلمانوں پر (D) غلاموں پر

26- "باب" کا معنی ہے: [DGK-II,BWP-II]

(A) دروازہ (B) کھڑکی (C) گھر (D) درخت

27- "اِستغفار" کا مطلب ہے: [BWP-I]

(A) نماز پڑھنا (B) قرآن کی تلاوت کرنا (C) اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا (D) سبحان اللہ کہنا

28- ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کس جانور کی مثال ہے؟ [SWL-I]

(A) اونٹ (B) بیل (C) گھوڑا (D) دنبہ

29- رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ محسن ہیں: [SWL-II]

(A) انسانیت کے (B) کائنات کے (C) جنت کے (D) فرشتوں کے

30- جس نے مجھ پر درود بھیجا، اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے دروازہ کھولا: [LHR-I,RWP-I/II,SWL-I]

(A) سونے کا (B) عافیت کا (C) مسجد کا (D) گھر کا

31- حدیث کے مطابق ناجائز کام میں ساتھ نہ دیں اپنے/اپنی: [LHR-I]

(A) دوستوں کا (B) بھائیوں کا (C) قوم کا (D) دشمن کا

32- حدیث کی رُو سے جہنم کا ایندھن ہے: [LHR-II,RWP-II,MTN-I]

(A) رشوت دینے والا (B) رشوت لینے والا (C) A اور B دونوں (D) ان میں سے کوئی نہیں

33- سب سے فضیلت والا عمل ہے: [LHR-II,GUJ-I,SGD-II,MTN-II,FSD-II]

(A) سکول بنانا (B) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا (C) دوستی کرنا (D) احتیاط کرنا

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

Scanned with CamScanner

34۔ اَفضَلُ الدُّعَا ہے: [GUJ-II]

(A) استغفار (B) دعائے قنوت (C) دعائے جنازہ (D) صبر

35۔ بہترین دعا مانگنا ہے: [RWP-II,SWL-II]

(A) روزی (B) شہرت (C) دولت (D) استغفار

36۔ انسان کو چاہیے کہ دوسروں کی خطاؤں اور غلطیوں سے ______ کرے۔ [FSD-II]

(A) بحث (B) موازنہ (C) بغض (D) درگزر

37۔ قرآن مجید انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق کرتا ہے: [FSD-II,SGD-I]

(A) عبادات (B) بیان (C) رہنمائی (D) حفاظت

38۔ حضور صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کی عملی شکل آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر ہے:

(A) عمل پیرا ہونا (B) توجہ دینا (C) آگے پہنچانا (D) غور وخوض کرنا

39۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی عدالت میں ہر شخص جوابدہ ہوگا اپنے: [SGD-I]

(A) حقوق کے متعلق (B) فرائض کے متعلق (C) اولاد کے متعلق (D) مال کے متعلق

40۔ حدیث مبارکہ میں تکمیل ایمان کے اصول بیان کئے گئے ہیں:
[LHR-I/II,GUJ-II,DGK-I,SGD-II,MTN-I,BWP-I/II]

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

41۔ قرآن مجید راہنمائی کرتا ہے۔ انسانی زندگی کے: [SGD-II]

(A) معاشی پہلو کے متعلق (B) سیاسی پہلے کے متعلق (C) تعلیمی پہلو کے متعلق (D) تمام پہلوؤں کے متعلق

42۔ علم حاصل کرنا فرض ہے، ہر.................: [LHR-II,MTN-I/II]

(A) مسلمان پر (B) شہری پر (C) کافر پر (D) قیدی پر

43۔ مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اُن میں سب سے بہتر ہے: [MTN-II]

(A) ایمان کے لحاظ سے (B) دولت کے لحاظ سے (C) اخلاق کے لحاظ سے (D) علم کے لحاظ سے

44۔ اپنی قوم کا ساتھ نہ دیں: [DGK-II,RWP-I]

(A) جائز کام میں (B) ناجائز کام میں (C) اچھے کام میں (D) ہر کام میں

45۔ اِلٰہ سے مراد ایسی ذات ہے جس کی...........کی جائے۔ [DGK-II,DGK-II,BWP-I]

(A) حفاظت (B) اطاعت (C) نگہبانی (D) عبادت

46۔ قرآن کے مطابق ایمان والو تم نبی کریم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات پر...........بھیجا کرو۔ [BWP-I]

(A) صرف دُرود (B) دُرود وسلام (C) دعائیں (D) علم

47۔ اگر کسی کو کچھ عطا کیا جائے تو ______ کے لیے۔ [SWL-I]

(A) اللہ تعالیٰ (B) نبی کریم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
(C) لوگوں (D) دکھاوے

48۔ ناحق معاملے میں اپنی قوم کا ساتھ دینا تباہ کرنے کے مترادف ہے: [LHR-II,SWL-I]

(A) اپنے آپ کو (B) قوم کو (C) معاشرے کو (D) علاقے کو

49۔ آپس کی نفرت کو محبت میں بدلا جاسکتا ہے: [GUJ-II,SWL-II]

(A) دولت سے (B) دوستی سے (C) حسن خلق سے (D) کوشش سے

downloaded.com https://infohubmissised.com/

Scanned with CamScanner

50۔ حدیث کے مطابق ناجائز کام میں ساتھ نہ دیں اپنے/اپنی: [LHR-I]
(A) دوستوں کا (B) بھائیوں کا (C) قوم کا (D) دشمن کا

51۔ محسنِ انسانیت ہیں: [LHR-II]
(A) رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ (B) والدین
(C) علما (D) اساتذہ

52۔ رشوت دینے والا ہے: [RWP-I]
(A) باغ میں (B) جنت میں (C) جہنمی (D) پانی میں

53۔ حدیث کے مطابق بہترین دُعا ہے۔ (یا) سب سے بہترین دُعا ہے: [RWP-II,BWP-I]
(A) استغفار (B) الحمدللہ (C) سبحان اللہ (D) اللہ اکبر
(یا) [BWP-I,SGD-II]
(A) استغفار (B) صحت مانگنا (C) دولت مانگنا (D) گھر مانگنا

54۔ استغفار کرنا بہترین: [SGD-II]
(A) روزی ہے (B) شہرت ہے (C) دولت ہے (D) دُعا ہے

55۔ محبت اور بغض رکھنا چاہیے: [FSD-I]
(A) اللہ تعالیٰ کے لیے (B) رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے لیے
(C) صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے لیے (D) اُمت مسلمہ کے لیے

56۔ حدیث کے مطابق "اَلْمُرْتَشِیْ" کا لفظی معنی ہے: [SGD-I]
(A) نمازی (B) رشوت دینے والا (C) قرض لینے والا (D) رشوت لینے والا

57۔ "کَالْبَعِیْرِ" کا مطلب ہے: [MTN-I]
(A) جیسے کوئی گدھا (B) جیسے کوئی ہاتھی (C) جیسے کوئی بیل (D) جیسے کوئی اونٹ

58۔ "اَلرَّاشِیْ" کا لفظی مطلب ہے: [MTN-II,SWL-II]
(A) رشوت لینے والا (B) رشوت دینے والا (C) قرض دہندہ (D) مالک

59۔ حدیث کی رُو سے جہنمی ہیں: [DGK-I]
(A) رشوت دینے والا (B) رشوت لینے والا (C) A اور B دونوں (D) متقی

60۔ کون سا عمل نفرت کو محبت میں بدل سکتا ہے؟ [BWP-II]
(A) زکوٰۃ ادا کرنا (B) روزہ رکھنا (C) حسنِ اخلاق (D) مدد کرنا

61۔ حدیث کے مطابق ایک دفعہ دُرود پڑھنے سے ایک دروازہ کھلتا ہے: [SWL-I]
(A) جنت کا (B) عافیت کا (C) خیرات کا (D) دُعا کا

62۔ بمطابق حدیث تکمیلِ ایمان کے بیان شدہ اُصولوں کی تعداد ہے: [GUJ-II,SWL-I]
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

63۔ آپس کی نفرتوں کو محبت میں بدلا جاسکتا ہے:
(A) بذریعہ تحفہ (B) بذریعہ دولت (C) بذریعہ اخلاق (D) بذریعہ لالچ

64۔ ایمان کی تکمیل کا پیمانہ ہے: [SWL-II]
(A) حسنِ اخلاق (B) امانت داری (C) نماز (D) زکوٰۃ

downloaded from https://infohubbmssissed.com/

Scanned with CamScanner

65- حدیث کے مطابق سب سے افضل عمل ہے: [MLTN-I]
(A) تہلیل (B) تحمید (C) تسبیح (D) تکبیر

66- اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے: [FSD-I]
(A) کرم (B) رحم (C) علم (D) حلم

67- ہمارے ملک میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی تعلیم کا تناسب ہے: [SGD-I]
(A) دوگنا (B) تین گنا (C) نصف (D) تہائی

68- ناجائز کاموں میں ....ساتھ نہ دینا چاہیے۔ [FSD-I,GUJ-I]
(A) اولاد کا (B) رشتہ داروں کا (C) والدین کا (D) کسی کا بھی

69- "صَغِیْرَنَا" کا درست معنی ہے: [LHR-I
(A) ہمارے چھوٹے (B) ہمارے بڑے (C) ہمارے دوست (D) ہمارے ہمسائے

70- ناحق کسی معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دینے والا ہو جاتا ہے: [RWP-II]
(A) سخی (B) کنجوس (C) معزز (D) ذلیل

71- انسان محبت کرے تو صرف: [LHR-I]
(A) اللہ تعالیٰ کے لیے (B) وطن کے لیے (C) فائدے کے لیے (D) دولت کے لیے

72- رشوت کا چلن عام ہوتا ہے جب ختم ہو جائے: [FSD-II]
(A) عدل وانصاف (B) تعلیم (C) نیکی (D) رہنمائی

73- حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس ہتھیار سے دشمن کو زیر کیا؟ [FSD-II]
(A) تلوار (B) نیزہ (C) خنجر (D) حسن اخلاق

74- معاشرتی بگاڑ اور ظلم کی خراب صورت ہے:
(A) رشوت (B) بددیانتی (C) سود (D) ناپ تول میں کمی

جوابات

D	(6)	C	(5)	A	(4)	A	(3)	B	(2)	A	(1)
B	(12)	D	(11)	C	(10)	D	(9)	C	(8)	C	(7)
B	(18)	C	(17)	D	(16)	C	(15)	A	(14)	A	(13)
B	(24)	B	(23)	C	(22)	C	(21)	D	(20)	A	(19)
B	(30)	A	(29)	A	(28)	C	(27)	A	(26)	C	(25)
D	(36)	D	(35)	A	(34)	B	(33)	C	(32)	C	(31)
A	(42)	D	(41)	C	(40)	B	(39)	A	(38)	C	(37)
A	(48)	A	(47)	B	(46)	D	(45)	B	(44)	C	(43)
D	(54)	A	(53)	C	(52)	A	(51)	C	(50)	C	(49)
C	(60)	C	(59)	B	(58)	D	(57)	D	(56)	A	(55)
B	(66)	D	(65)	A	(64)	C	(63)	C	(62)	B	(61)
A	(72)	A	(71)	D	(70)	A	(69)	D	(68)	C	(67)
								A	(74)	D	(73)

Scanned with CamScanner

2013-2019ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں احادیث باب نمبر 2 کے ٹاپک وائز مختصر سوالات وجوابات

باب نمبر 2 احادیث ﷺ

حدیث نمبر 1:

1- ترجمہ کیجئے: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [LHR-I]

جواب: ترجمہ: سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔

2- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو افضل عمل کیوں کہا گیا ہے؟ [SGD-II]

جواب: چونکہ حدیث مبارک کے اس حصے میں اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کیا گیا ہے اس لئے اس عمل کو افضل عمل قرار دیا گیا ہے۔

3- حدیث کے مطابق سب سے افضل عمل کونسا ہے اور بہترین دعا کیا ہے؟ [LHR-I/II,SGD-I/II]

جواب: حدیث کے مطابق سب سے افضل عمل لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے بہترین دعا استغفار ہے۔

4- اِلٰہ سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-II,MTN-I]

جواب: اِلٰہ سے مراد ایسی ہستی جس کی عبادت کی جائے۔

5- اگر کسی مسلمان سے رضائے الٰہی کے خلاف غلطی ہو جائے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟ [FSD-II]

جواب: اسے اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لینی چاہیے۔

6- اللہ تعالیٰ کو ''اِلٰہ'' ماننے کا تقاضا کیا ہے؟ [LHR-I]

جواب: اللہ تعالیٰ کو ''اِلٰہ'' ماننے کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی یا گناہ پر نادم اور شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے کیونکہ اُخروی نجات اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور گناہوں کو معاف نہ کر دے۔

7- استغفار سے کیا مراد ہے؟ [RWP-I]

جواب: استغفار سے مراد ہے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرنا۔ اگر چہ مسلمان کی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکام کے تابع ہوتی ہے مگر پھر بھی انسان بعض اوقات شیطان کے جال میں پھنس کر غلطیاں اور گناہ کر لیتا ہے۔

8- حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے افضل عمل کسے کہا ہے؟ [FSD-I]

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے افضل عمل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو کہا ہے۔

9- حدیث کی روشنی میں سب سے زیادہ فضیلت والے عمل اور بہترین دُعا کی وضاحت کریں۔ [MTN-I,GUJ-I,SGD-I/II]

جواب: ''سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بہترین دُعا استغفار ہے۔''

10- اُخروی نجات کیسے ممکن ہے؟ [DGK-I]

جواب: انسان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی غلطی یا گناہ پر نادم اور شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے۔ اس سے اُخروی نجات ممکن ہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے ہماری غلطیوں اور گناہوں کو معاف نہ کیا تو اخروی نجات ناممکن ہے۔

11- ''استغفار'' کو بہترین دُعا کیوں کہا گیا ہے؟ [FSD-I,DGK-II,BWP-II]

جواب: استغفار کو بہترین دعا اس لیے کہا گیا ہے کہ اس کے ذریعے انسان اپنے گناہوں اور نافرمانیوں کی معافی مانگتا ہے۔ انسان بعض اوقات دنیا کی ظاہری رنگینیوں میں کھو کر اپنے خالق و مالک کی رضا کے خلاف کسی غلطی یا گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کو ''اِلٰہ'' ماننے کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی یا گناہ پر نادم اور شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے کیونکہ اُخروی نجات اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور گناہوں کو معاف نہ کرے۔

12- افضل عمل اور دُعا کے بارے میں حدیث کا متن یا ترجمہ لکھیے۔ [SWL-II]

جواب: ترجمہ: ''سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بہترین دُعا استغفار ہے۔''

download from https://informationmissed.com/

Scanned with CamScanner

13- ''اِستغفار'' کے کیا معنی ہیں؟ اِستغفار کو بہترین دُعا کیوں کہا گیا ہے؟ [MTN-II]

جواب: استغفار کا معنی ہے بخشش طلب کرنا۔ استغفار کو اس لیے بہترین دُعا کہا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے انسان، اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی غلطیوں اور گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے کیونکہ اُخروی نجات اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف نہ کر دے۔

حدیث نمبر 2:

14- علم کی اہمیت کے بارے میں ایک حدیث لکھیے۔ [RWP-II]

جواب: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

15- ہمارے ملک میں لڑکوں اور لڑکیوں کے مدارس کا تناسب کیا ہے؟ [MTN-II]

جواب: لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کے مدارس کی تعداد آدھی ہے۔

16- حصول علم کے حوالے سے ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔ [GUJ-II,BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔''

17- حدیث کی روشنی میں انسانی فطرت کا تقاضا کیا ہے؟ [RWP-I/II,FSD-I,DGK-II,SWL-I/II]

جواب: حدیث کی روشنی میں انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ اسے اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں ہر اچھی اور بری بات کا علم ہو۔ اس کے بغیر نہ تو انسان دنیا میں ترقی کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنے خالق و مالک کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔

18- بچوں کے ساتھ ظلم کیا ہے؟ [LHR-II,FSD-II]

جواب: بچوں کے ساتھ ظلم یہ ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت کی بجائے اُنہیں چھوٹی سی عمر میں جسمانی مشقت کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

19- حدیث کے مطابق علم حاصل کرنا کن پر فرض ہے؟ [LHR-I]

جواب: حدیث کے مطابق ہر مسلمان مرد و عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔

حدیث نمبر 3:

20- انسانوں میں بہترین کون ہے؟ حدیث کا ترجمہ لکھئے۔ [LHR-I,GUJ-I,SGD-I,FSD-II]

جواب: انسانوں میں بہترین انسان وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

ترجمہ: ''تم میں سے سب سے اچھا وہ شخص ہے جس نے (خود) قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔''

21- تم میں سے بہترین انسان کون ہے؟ [GUJ-I,SGD-II,SWL-I]

جواب: تم میں سے بہترین وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

22- قرآن سیکھنے اور سکھانے والوں کے لیے حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا فرمایا؟ [DGK-II]

جواب: حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔

23- حدیث کی رُو سے قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کا عمل کیوں ضروری ہے؟ [GUJ-I]

جواب: حدیث کی رو سے قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کا عمل اس لیے ضروری ہے کہ جو شخص قرآن مجید سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین شخص ہے۔ کیونکہ قرآن مجید ایسی کتاب ہے جس میں زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق تا اَبد رہنمائی موجود ہے۔ ہم آخرت میں بھی اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک ہم اپنی دنیاوی زندگی کو قرآنی تعلیمات کے سانچے میں نہیں ڈھال لیتے۔

24- حدیث کی رو سے کلام الٰہی میں انسان کے لیے کس قسم کی راہنمائی موجود ہے؟ [SGD-I]

جواب: حدیث کی رو سے کلام الٰہی میں انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں خواہ وہ دنیاوی ہوں یا اُخروی، معاشی ہوں یا معاشرتی، سیاسی ہوں یا سائنسی سب کے بارے میں تا ابد رہنمائی موجود ہے۔

Scanned with CamScanner

25- ترجمہ کیجیے: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔ [LHR-II,GUJ-I]

جواب: ترجمہ: ''تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔''

حدیث نمبر 4:

26- ایک بار درود شریف پڑھنے پر کیا اجر ملتا ہے؟ [GUJ-II]

جواب: ایک بار درود شریف پڑھنے سے قاری کے لئے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

27- حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنا حکم الٰہی کی بجا آوری ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنے کا صلہ یہ ہے کہ انسان پر عافیت کا دروازہ کھل جاتا ہے۔

28- درود کے کوئی سے دو فوائد تحریر کیجیے۔ [LHR-II,FSD-II,BWP-I]

جواب: (i) نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات پر درود بھیجنے سے نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت ظاہر ہوتی ہے۔

(ii) حدیث کے مطابق اس شخص پر عافیت کا ایک دروازہ کھل جاتا ہے جو حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔

29- ایک بار درود شریف پڑھنے کا کیا اجر ہے؟ [RWP-I,GUJ-II]

جواب: جو شخص ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے عافیت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

30- انسان پر حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے احسانات کا تقاضا کیا ہے؟ [RWP-II,MTN-II]

جواب: انسان پر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے احسانات کا تقاضا یہ ہے کہ ہر چیز سے بڑھ کر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کی جائے جس کی عملی شکل یہ ہے کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔ محبت و عقیدت کے اظہار کے طور پر درود و سلام بھیجا جائے۔

31- درود کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں۔ [LHR-II,SGD-I/II]

جواب: ترجمہ: ''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔''

32- جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے عطا کیا اور اللہ تعالیٰ کے لئے روکا اسے کیا بدلہ ملے گا؟ [SGD-I]

جواب: جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے عطا کیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے روکا اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

33- حدیث کی روشنی میں کس کے لیے عافیت کا دروازہ کھل جاتا ہے؟ [GUJ-I]

جواب: ارشادِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے:

''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا دروازہ کھول دیا۔''

حدیث نمبر 5:

34- حدیث کی رُو سے کون لوگ ایمان کی اصل روح سے فائدہ اُٹھاتے ہیں؟ [RWP-I]

جواب: حدیث کی رُو سے وہ لوگ ایمان کی اصل روح سے فائدہ اُٹھاتے ہیں جن کی خواہشات تعلیمات نبویہ کے مطابق ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے جذبات، احساسات اور خیالات کو اللہ تعالیٰ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مرضی کے مطابق ڈھال لے تو وہ ایمان کی لذت کو پالیتا ہے ورنہ وہ ایمان کی لذت سے ناواقف رہتا ہے۔

حدیث نمبر 6:

35- اس حدیث مبارکہ سے اللہ تعالیٰ سے محبت کا اظہار کیسے ہوتا ہے؟ مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ [GUJ-II]

جواب: حدیث پاک کے مطابق انسان کو کسی سے محبت اور بغض صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر ہی رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ انسان سے بہت محبت کرتا

downloaded from https://momiuhamisssed.com/

Scanned with CamScanner

ہے اور اس کے لئے دنیا میں بے شمار نعمتیں پیدا فرمائی ہیں لہٰذا انسان کو بھی اللہ تعالیٰ ہی سے محبت کرنی چاہیے اور بندوں سے بھی محبت اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنی چاہیے۔ اس طرح کسی سے عداوت اور ناپسندیدگی کا معیار بھی اللہ تعالیٰ کی ذات ہونی چاہیے۔ مومن کو بھی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے نافرمان اور ظالم بندوں سے دور رہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے ان سے ناپسندیدگی کا اظہار کرے۔

36۔ حدیثِ مبارکہ کے مطابق تکمیل ایمان کے چار اصول بیان کیجئے۔ [LHR-II,RWP-I/II,DGK-II,SGD-I] [MTN-II,BWP-I,GUJ-I,SWL-I/II]

جواب: تکمیل ایمان کے چار اصول یہ ہیں:

(i) انسان کسی سے محبت کرے تو اللہ تعالیٰ کے لیے (ii) کسی سے بغض رکھے تو اللہ تعالیٰ کے لیے

(iii) کسی کو دے تو اللہ تعالیٰ کے لیے (iv) کسی کو دینے سے ہاتھ روکے تو اللہ تعالیٰ کے لیے

37۔ تکمیل ایمان کی کیا شرط ہے؟ [DGK-I]

جواب: تکمیل ایمان کے لیے محبت بھی اللہ تعالیٰ کے لئے اور بغض بھی اللہ تعالیٰ کے لئے کسی کو دینا بھی اللہ کے لئے اور نہ دینا بھی اللہ کے لیے ہوتا ہے۔

38۔ ترجمہ لکھیں: وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ ۝ [SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''اور جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے روکا، تو اس نے ایمان مکمل کرلیا۔''

حدیث نمبر 7:

39۔ اللہ تعالیٰ کی غالب صفت کون سی ہے؟ نیز اس بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھئے۔ [LHR-I,GUJ-I]

جواب: رحم کرنا اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے۔

حدیث کا ترجمہ: ''وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔''

40۔ حدیث کی رُو سے اللہ تعالیٰ کی دو صفات لکھئے۔ [LHR-I]

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ عادل ہے۔ 2۔ اللہ تعالیٰ رحیم و رحمٰن ہے۔

41۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے چھوٹوں کے ساتھ کیسے سلوک کا حکم دیا؟

جواب: نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کرنے کا حکم دیا۔

42۔ بچوں پر رحم کے بارے میں ایک حدیث شریف کا ترجمہ لکھیے۔ [DGK-I]

جواب: ترجمہ: ''وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔''

43۔ بڑوں کے احترام سے متعلق حدیث کا متن لکھئے۔ [LHR-II]

جواب: بڑوں کے احترام سے متعلق حدیث کا متن درج ذیل ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا۔

44۔ چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کا ادب کرنے کے متعلق حدیث کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: ترجمہ: ''وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے۔''

حدیث نمبر 8:

45۔ حدیث میں رشوت دینے والوں کے لیے کیا حکم ہے؟ [GUJ-II,SGD-II]

جواب: حدیث میں رشوت لینے اور دینے والوں کے لئے جہنم کی آگ کی وعید سنائی گئی ہے۔

46۔ الراشی ۔ المرتشی کے معانی لکھئے۔ [LHR-I,GUJ-I/II,MTN-I/II,BWP-I/II,SGD-I]

جواب: الراشی: رشوت دینے والا اور المرتشی: رشوت لینے والے کو کہتے ہیں۔

47۔ حدیث مبارکہ کے مطابق کون سے دو لوگ جہنمی ہیں؟ [SGD-II]

جواب: حدیث مبارکہ کے مطابق رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں جہنمی ہیں۔

downloaded from https://mrhubprimeissel.com/

Scanned with CamScanner

48- رشوت کے دو نقصانات بیان کیجیے۔ [MTN-II,SWL-II,FSD-II,FSD-II,MTN-I]

جواب: 1۔ رشوت کی بدولت عدل وانصاف ختم ہو جاتا ہے۔
2۔ معاشرے میں امن وسکون قائم نہیں رہ سکتا۔

49- رشوت سے پیدا ہونے والے دو معاشرتی بگاڑ لکھیے۔ [GUJ-II,FSD-I,MTN-II,FSD-II]

جواب: رشوت سے پیدا ہونے والے دو معاشرتی بگاڑ مندرجہ ذیل ہیں:
1۔ ظلم کی ایک نہایت خراب صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ 2۔ معاشرے کا امن وسکون ختم ہو جاتا ہے۔

50- معاشرے میں رشوت کب عام ہوتی ہے؟ [FSD-II,BWP-I,SWL-I]

جواب: معاشرے میں رشوت اس وقت عام ہوتی ہے جب عدل وانصاف ختم ہو جائے اور لوگوں کو ان کے حقوق جائز طریقے سے نہ مل سکیں۔

51- رشوت کے لین دین کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ [DGK-II]

جواب: ترجمہ: ''رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں جہنمی ہیں۔''

52- رشوت کے فروغ کے اسباب کیا ہیں؟ [SWL-II]

جواب: رشوت کے فروغ کے اسباب درج ذیل ہیں:
1۔ معاشرے میں عدل وانصاف کا خاتمہ ہونا۔
2۔ معاشرے میں انسانوں کے جائز حقوق کی راہ میں ظالم اہلکاروں کے ناجائز مطالبات کا حائل ہونا۔

حدیث نمبر 9:

53- جس شخص نے کسی ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کی اس سلسلہ میں حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: جس شخص نے کسی ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کی تو اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی اونٹ کنوئیں میں گر رہا ہو اور وہ اس کی دم پکڑ کر لٹک جائے تو خود بھی اس میں جا گرے۔

54- حضور کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قوم کی ناجائز مدد کرنے والے کی مثال کیسے دی؟ [DGK-I]

جواب: حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:
''جس نے اپنی قوم کی ناحق مدد کی تو اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی اونٹ کنوئیں میں گر رہا ہو اور وہ اس کی دم پکڑ کر خود بھی اس میں جا گرے۔''

حدیث نمبر 10:

55- ترجمہ کیجیے: إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا. [LHR-II,GUJ-I]

جواب: ترجمہ: ''یقیناً مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے، جو ان میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہے۔''

56- حدیث شریف میں ایمان اور اخلاق کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟ [GUJ-II,BWP-II,RWP-II]

جواب: جس میں اخلاق ہے وہ کامل ترین ایمان والا شخص ہے۔

57- جو شخص اخلاق کے لحاظ سے اچھا ہے اس کے بارے میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یقیناً مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے، جو ان میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہو۔

58- حسن اخلاق کیسا عمل ہے؟ [LHR-II,FSD-I]

جواب: حسن اخلاق سے نفرتوں کو محبتوں میں بدلا جا سکتا ہے بلکہ دشمنوں کے دل میں گھر بھی کیا جا سکتا ہے۔ حسن اخلاق تکمیل ایمان کا پیمانہ ہے۔ حسن اخلاق اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، اپنے نفس اور مخلوق خدا کے ساتھ طرز عمل اور رویے کا نام ہے۔

Scanned with CamScanner

59- نفرت کو محبت سے کیسے بدلا جاسکتا ہے؟ [FSD-II]

جواب: حسن اخلاق سے نفرت محبت میں بدل جاتی ہے۔

60- خوش خلقی کے دو فوائد بیان کیجیے۔ [LHR-I,DGK-II,MTN-II,BWP-I]

جواب: 1- خوش خلقی سے نفرت کو محبت میں بدلا جاسکتا ہے۔

2- خوش خلقی سے بڑے سے بڑے دشمن کو بھی زیر کیا جاسکتا ہے۔

61- حسن اخلاق کی اہمیت کیا ہے؟ [DGK-I/II]

جواب: حسن اخلاق کی بدولت ہی ایک انسان کامل ترین ایمان والا بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ شخصیت بن جاتا ہے۔

62- اچھے اخلاق کیا ہیں؟ [LHR-II,FSD-II]

جواب: اچھے اخلاق دراصل روزمرہ زندگی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، اپنے نفس اور مخلوق خدا کے ساتھ ایک مسلمان کے طرز عمل اور رویے کا نام ہے۔ اگر یہ طرز عمل اچھا ہے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق ہے تو اسے حسن اخلاق یعنی اچھے اخلاق کہا جائے گا۔

بورڈ پیپرز میں آنے والی اہم احادیث

حدیث نمبر :1

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ	لَا إِلٰهَ	إِلَّا	اللّٰهُ	وَأَفْضَلُ	الدُّعَاءِ	الْإِسْتِغْفَارُ
سب سے زیادہ فضیلت والا عمل	نہیں کوئی معبود	سوائے	اللہ (کے)	اور سب سے زیادہ فضیلت والی	دعا	بخشش طلب کرنا

ترجمہ: سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور سب سے زیادہ فضیلت والی دعا اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش مانگنا ہے۔

تشریح: حضور اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اس حدیث مبارکہ کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ کی توحید کے اقرار کو سب سے فضیلت والا عمل قرار دیا گیا۔ جبکہ دوسرے حصے میں استغفار یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی غلطیوں اور گناہوں کی معافی طلب کرنے کو سب سے فضیلت والی دعا قرار دیا گیا ہے۔ حدیث کے پہلے حصے میں ارشاد ہے۔ افضل الاعمال لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو اِلٰہَ نہ ماننے کا اقرار اور اپنے عمل سے اس عقیدے کا اظہار سب سے فضیلت اور عظمت والا عمل ہے۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ میں لفظ اِلٰہَ سے مراد ایسی ذات ہے جس کی عبادت کی جائے جس سے بے پناہ محبت اور عقیدت ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ جس نے ہمیں پیدا کیا، ہمیں عقل اور بصیرت عطا کی، ہمیں نہ صرف زندگی دی بلکہ زندگی کی تمام نعمتیں عطا کیں ہمیں چاہیے کہ اپنے قول اور فعل سے اسی ذات کو اِلٰـہَ مانیں، اسی کی عبادت کریں اور اسی سے سب سے زیادہ محبت کریں۔

حدیث کے دوسرے حصے میں ارشاد ہے أَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْإِسْتِغْفَارُ یعنی بہترین دعا اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں اور نافرمانیوں کی معافی مانگنا ہے۔ انسان بعض اوقات دنیا کی ظاہری رنگینیوں میں کھو کر اپنے خالق و مالک کی رضا کے خلاف کسی غلطی یا گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کو اِلٰہَ ماننے کا تقاضا ہے کہ انسان اپنی غلطی یا گناہ پر شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے کیونکہ اخروی نجات اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور گناہوں کو معاف نہ کر دے۔ اب اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ اور محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے دل و جان سے ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' اور ''أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ'' کا ورد کرتا رہے۔

حدیث نمبر :2

طَلَبُ الْعِلْمِ	فَرِيْضَةٌ	عَلٰى	كُلِّ مُسْلِمٍ
علم کا طلب کرنا	فرض (ہے)	پر	تمام مسلمانوں

Scanned with CamScanner

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔

تشریح: اس حدیث پاک میں ہر مسلمان پر علم کا حصول فرض قرار دیا گیا ہے کیونکہ علم کی بدولت ہی انسان اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں جان سکتا ہے۔ اور اپنے مقصد حقیقی اور اپنے فرائض کے متعلق آگاہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ قیامت کے روز اسے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کے متعلق جواب دینا ہے۔ چنانچہ اس پر لازم ہے کہ وہ دین کی بنیادی تعلیمات کو حاصل کریں اس سے مراد قرآنی تعلیمات اور دین کے بارے میں دوسری بنیادی معلومات شامل ہیں۔ جہاں تک دنیاوی علوم کا تعلق ہے تو وہ ہر کسی پر فرض نہیں ہے۔ اور نہ ہی قیامت کے روز ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ جبکہ دین کی بنیادی تعلیمات کے متعلق ہر کسی کو جوابدہ ہونا پڑے گا۔

اسلام میں جہاں پر عورتوں کو دوسرے تمام معاملات میں شریک کیا جاتا ہے۔ وہاں اس پر یہ بھی لازم قرار دیا ہے کہ وہ دین کا علم حاصل کریں۔ اور دوسروں کو سکھائیں چنانچہ اس سلسلے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اور دیگر بہت سی صحابیات نے یہ (دینی) علوم حاصل کیے اور اسے دوسری مسلمان عورتوں کو سکھایا، نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی دیگر احادیث سے بھی علم کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

''مہد سے لے کر لحد تک علم حاصل کرو''۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے: مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

اس لئے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ دین کی بنیادی تعلیمات حاصل کریں۔

حدیث نمبر: 3

وَعَلَّمَهُ	تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ	مَنْ	خَيْرُكُمْ
اور سکھایا اسے	سیکھا قرآن	جس نے	تم میں سب سے اچھا

ترجمہ: تم میں سے سب سے اچھا وہ شخص ہے جس نے (خود) قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔

تشریح: اس حدیث مبارکہ میں قرآن کریم کو سیکھنے اور اسے دوسروں کو سکھانے پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن کریم کا بنیادی موضوع انسان کی ہدایت و رہنمائی ہے۔ یہ انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں خواہ وہ دنیاوی ہوں یا اُخروی، معاشی ہوں یا معاشرتی، سیاسی ہوں یا سائنسی کے بارے میں قیامت تک رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن کریم کو صرف پڑھنے کے لیے نازل نہیں کیا گیا بلکہ اس کے مطالب کو سمجھ کر اور اس پر عمل کرنے سے انسان دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن قرآن کریم کا عالم نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔

قرآن کریم کی تعلیم و تعلم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ میں تشریف لے گئے وہاں پر دو مجالس ہو رہی تھیں۔ ایک میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا تھا جبکہ دوسری میں قرآن کریم کی تعلیم دی جا رہی تھی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اس مجلس میں بیٹھنا پسند فرمایا جس میں قرآن کریم کی تعلیم دی جا رہی تھی۔

حدیث نمبر: 4

مِنَ الْعَافِيَةِ	بَابًا	لَهُ	فَتَحَ اللهُ	مَرَّةً	مَنْ صَلَّى عَلَيَّ
عافیت کا	ایک دروازہ	اس کے لیے	کھول دیا اللہ نے	ایک بار	جس نے درود پڑھا مجھ پر

ترجمہ: جس کسی نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔

تشریح: اس حدیث میں نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے اوپر درود بھیجنے کی تلقین کی ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اللہ کی طرف سے انسانوں کی ہدایت کیلئے بھیجے گئے تھے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی اور کامیابی کا راستہ دکھایا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ محسن

downloaded from https://informationsolutions.com/

Scanned with CamScanner

انسانیت ہیں۔انسانیت پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود بھیجا جائے۔اس بات کی اہمیت کا اندازہ اس طرح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجتے ہیں اسلئے اے ایمان والو! تم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود و سلام بھیجو۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود بھیجنے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مسجد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں منبر پر تشریف فرما ہوئے۔تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے تین مرتبہ آمین کہا۔صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اس کی وجہ پوچھی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو حضرت جبرائیلؑ میرے پاس آئے اور انہوں نے بددعا کی کہ تباہ ہو وہ شخص جس کی زندگی میں رمضان المبارک آئے اور وہ اس میں عبادت کر کے جنت حاصل نہ کرے۔تو اس پر میں نے کہا آمین۔اس کے بعد جب میں نے دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبریل علیہ السلام نے بددعا کی کہ تباہ ہو وہ شخص جس کو اس کے والدین بڑھاپے کی حالت میں ملے اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کرے۔تو اس پر میں نے کہا آمین۔اس کے بعد جب میں نے تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبریل علیہ السلام نے بددعا کی کہ تباہ ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام لیا جائے اور وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود نہ پڑھے تو میں نے کہا آمین۔

گویا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے اوپر دُرود نہ پڑھنے والے کے لیے بددعا پر آمین کہا۔حالاں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی کسی کافر کے لیے بھی بددعا نہیں فرمائی۔اس کے برعکس آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے اوپر دُرود پڑھنے والے کے لیے خوش خبری سنائی کہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے سلامتی اور خوش بختی کا دروازہ کھول دے گا۔

درود میں بہترین درود ''درود ابراہیمی'' ہے جس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود بھیجنے کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بھی دُرود بھیجا گیا ہے۔

حدیث نمبر:5

لَا يُؤْمِنُ	اَحَدُكُمْ	حَتّٰى	يَكُوْنَ	هَوَاهُ	تَبَعاً	لِمَا	جِئْتُ	بِهٖ
نہیں ہوگا مومن	تم میں سے کوئی ایک	یہاں تک کہ	ہو جائے	اس کی خواہش	تابع	جو	لایا میں	ساتھ اس کے

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس کے تابع نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔

تشریح: اس حدیث میں انسان کی خواہش کا معیار مقرر کیا گیا ہے۔کیونکہ فطری طور پر انسان میں نیکی اور بدی دونوں کا شعور رکھا گیا ہے۔اس لئے انسان نیکی یا بدی دونوں راستوں پر چل سکتا ہے۔اور یہی بات اسے فرشتوں سے ممتاز کرتی ہے اس حدیث میں انسان کو اپنی خواہشات اس چیز کے تابع کرنے کا حکم دیا گیا ہے جو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے ساتھ لائے ہیں۔نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے ساتھ دو چیزیں لے کر آئے ہیں ایک قرآن اور ایک سنت۔اس طرح اس حدیث میں اطاعتِ الٰہی اور اطاعت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا پیغام ہے۔اللہ تعالیٰ نے بھی یہ فرمایا ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

downloaded from https://infoumarmsusseu.com/
Scanned with CamScanner

ترجمہ: ''جس نے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی''۔

اس لئے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنے جذبات، احساسات اور خیالات کو نا اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مرضی کے مطابق ڈھال لے۔ کیونکہ انہی دو چیزوں پر عمل کر کے انسان دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا تو گویا وہ ایمان کی لذت سے ناواقف ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس حدیث مبارکہ میں اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا پیغام ہے اللہ تعالیٰ نے بھی فرمایا ہے''جس نے میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی اس نے گویا میری اطاعت کی۔''

حدیث نمبر:6

مَنْ	اَحَبَّ	لِلّٰهِ	وَاَبْغَضَ	لِلّٰهِ	وَ	اَعْطٰی	لِلّٰهِ
جس نے	محبت کی	اللہ لیے	اور بغض رکھا	اللہ کے لیے	اور	عطا کیا	اللہ کے لیے

وَمَنَعَ	لِلّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَکْمَلَ	الْاِیْمَانَ
اور روکا	اللہ کے لیے	تو یقیناً	اس نے مکمل کرلیا	ایمان

ترجمہ: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی اور اللہ تعالیٰ کیلئے بغض رکھا اور اللہ تعالیٰ کے لیے عطا کیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے روکا تو یقیناً اس نے اپنا ایمان مکمل کرلیا۔

تشریح: اس حدیث مبارکہ میں تکمیل ایمان کے چار اصول بیان کیے گئے ہیں:

1۔ **اللہ تعالیٰ کے لیے محبت:** اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی پسند اور ناپسند میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کو مدنظر رکھے اور اس شخص سے محبت نہ رکھے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نظرانداز کرتا ہو۔

انسان کسی بھی چیز کو پسند کرنے یا اسے استعمال کرنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کے تابع ہو جائے گا اور اسے کسی بھی چیز کی پسند اور ناپسند کرنے کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا پڑے گا۔

2۔ **اللہ تعالیٰ کے لیے نفرت:** انسان کو چاہیے کہ وہ دنیا میں کسی سے بھی نفرت نہ کرے کیونکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ فرمایا ہے کہ مومن کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ تین دن سے زائد اپنے مسلمان بھائی سے ناراض رہے۔ لیکن اگر کسی معاملے میں کوئی شخص حدود اللہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اس سے نفرت کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ یہ نفرت ذاتی مفاد کے بجائے اللہ تعالیٰ کی خاطر ہوگی۔ لہٰذا محبت اور نفرت کے معاملے میں اپنے مفاد سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی رضا پیش نظر رکھنی چاہیے۔

3۔ **اللہ تعالیٰ کے لیے دینا:** انسان کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ جب وہ کسی کو کوئی چیز دے تو اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کا خیال رکھے۔ مثلاً اگر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خیرات کرتا ہے یا اپنی دولت کو فلاحی کاموں میں خرچ کرتا ہے تو اسے اس میں ریاکاری سے کام نہیں لینا چاہیے یعنی وہ اپنی دولت کو دکھاوے کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے خرچ کرے۔ اس کے علاوہ اگر وہ لوگوں کو خیرات وغیرہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے تو اس میں بھی اسے ریاکاری کے بجائے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے کام کرنا چاہیے۔

4۔ **اللہ تعالیٰ کے لیے منع کرنا:** اسلام جہاں انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خرچ کرنے کا حکم دیتا ہے وہاں یہ بھی تلقین کرتا ہے کہ اگر آپ کسی کو کچھ بھی نہیں دینا چاہتے یا اوروں کو بھی دینے سے روکنا چاہتے ہیں تو اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کا خیال رکھنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے سے روکنا اس کے اپنے فائدے کے لیے نہ ہو بلکہ یہ کام اسلام کے احکامات کے تابع ہو۔

Downloaded from https://informationsuite.com/
Scanned with CamScanner

حدیث نمبر:7

لَيْسَ	مِنَّا	مَنْ	لَمْ يَرْحَمْ	صَغِيْرَنَا	وَلَمْ	يُوَقِّرْ	كَبِيْرَنَا
نہیں ہے	ہم سے	جو	نہ کرے رحم	ہمارے چھوٹے پر	اور نہ	احترام کرے	ہمارے بڑوں کا

ترجمہ: وہ شخص ہم میں سے نہیں، جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

تشریح: انسان اشرف المخلوقات ہے اور اللہ تعالیٰ کا خلیفہ بنایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اسے چاہیے کہ وہ اپنے اندر اپنے خالق کی صفات کو پیدا کرے اور اپنے قول و فعل سے اس کا اظہار بھی کرے۔ مثلاً عدل کرنا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اس لئے انسان کو چاہیے کہ ہر معاملے میں عدل سے کام لے۔ درگزر کرنا اور معاف کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اس لئے انسان کو بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ درگزر سے کام لے اور دوسروں کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف کرے۔

اسی طرح رحم کرنا بھی صفت باری تعالیٰ ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے رحیم ہونے کا قرآن کریم میں بار بار ذکر کیا ہے اور اس حدیث میں بھی خاص طور پر اس صفتِ رحمت پر زور دیا گیا ہے کہ خالق کائنات کی طرح انسان کو بھی چاہیے کہ وہ دوسروں پر رحم کرے۔

جب انسان چھوٹوں پر رحم کرے گا تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ چھوٹے بڑوں کا ادب کریں گے اور اس طرح سے معاشرے کا ماحول خوشگوار ہوگا۔ اور اسی لئے اس حدیث میں چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

حدیث نمبر:8

اَلرَّاشِيْ	وَالْمُرْتَشِيْ كِلَاهُمَا	فِي النَّار
رشوت دینے والا	اور رشوت لینے والا دونوں	آگ میں

ترجمہ: رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں آگ میں یعنی جہنمی ہیں۔

تشریح: اس حدیث میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ایک معاشرتی برائی کی نشاندہی کی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اپنے کسی حق یا کام کیلئے ایسے ذرائع استعمال کیے جائیں جس پر آپ کا حق نہ بنتا ہو اس ناجائز ذریعہ کو رشوت کہتے ہیں اور معاشرتی اور قومی زندگی میں اس کے بہت سے نقصانات ہیں۔ مثلاً رشوت سے حقدار اپنے حق سے محروم ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ ایک ایسا شخص لے لیتا ہے جو اس کا حق نہیں رکھتا رشوت سے معاشرے میں عدل و انصاف ختم ہو جاتا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لوگ بڑے سے بڑا جرم بھی اس بنا پر کر لیتے ہیں کہ بعد میں رشوت دے کر آزاد ہو جائیں گے۔ جب معاشرے سے عدل و انصاف ختم ہو جائے تو اس کے نتیجے میں لوگوں کے درمیان بے یقینی کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک دوسرے پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ رشوت سے اہل لوگوں کی بجائے نااہل لوگ حکومت کی باگ ڈور سنبھال لیتے ہیں۔ اس سے ملک کو اندرونی اور بیرونی سطح پر نقصان پہنچتا ہے۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اسی خطرے کے پیش نظر رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے کے بارے میں کہا کہ یہ دونوں جہنم میں جائیں گے اور اس میں رشوت دینے والے کا ذکر اس لئے پہلے کیا گیا ہے کہ وہ دوسرے کو غلط کام کرنے پر ابھارتا ہے۔

downloaded from https://www.urduhmsissed.com

Scanned with CamScanner

حدیث نمبر:9

مَنْ نَصَرَ	قَوْمَهُ	عَلٰى	غَيْرِ الْحَقِّ	فَهُوَ	كَالْبَعِيْرِ
جس نے مدد کی	اپنی قوم کی	پر	ناحق	پس وہ ہے	مانند اونٹ

الَّذِیْ رَدٰی	فَهُوَ	يُنْزَعُ	بِذَنَبِهٖ
جو ہلاک ہوگیا	پس وہ	نکالا جاتا ہے	اس کی دم سے

ترجمہ: جس نے اپنی قوم کی ناحق مدد کی تو اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی اونٹ کنوئیں میں گر رہا ہو اور اس کی دم پکڑ کر لٹک جائے تو خود بھی اس میں جا گرے۔

تشریح: اس حدیث پاک میں ناحق قومی حمایت کو ہلاکت قرار دیا گیا ہے۔ یعنی جو شخص کسی جھوٹے اور ناحق معاملے میں اپنی قوم یا قبیلے کا ساتھ دیتا ہے۔ تو وہ اپنی قوم کے ساتھ خود بھی ہلاکت کے گڑھے میں گر جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نیکی کے کاموں میں تعاون کرنے اور گناہ کے کاموں میں عدم تعاون کا حکم دیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھلائی اور نیکی کے کاموں میں قوم، نسل، یا زبان یا علاقے کی تفریق کے بغیر سچ، حق کا ساتھ دیں اور ناجائز کاموں میں کسی کا ساتھ نہ دیں۔ چاہے وہ اپنا کنبہ اور قبیلہ ہی کیوں نہ ہو۔

حدیث نمبر:10

اِنَّ	اَكْمَلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِيْمَانًا	اَحْسَنُهُمْ	خُلُقًا
بے شک	کامل ترین	مومنوں (میں سے)	ایمان کے لحاظ سے	ان میں سے سب سے اچھا	اخلاق والا

ترجمہ: بے شک مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے سب سے زیادہ کامل وہ ہے جس کا اخلاق ان سب سے اچھا ہو۔

تشریح: اسلام میں حسن اخلاق کی بہت اہمیت ہے۔ اچھی عادات اور اچھے اخلاق کو تمام مذاہب میں پسند کیا جاتا ہے۔ حسن اخلاق سے نفرتیں محبتوں میں بدل جاتی ہیں۔ دوستوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور بڑے سے بڑا دشمن بھی دوست بن جاتا ہے۔ نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا۔ ترجمہ: ”مجھے حسن اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے۔“ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عمدہ اخلاق کی یوں تعریف کی ہے۔ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔ ترجمہ ”بے شک آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں“۔

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ پر عمل پیرا ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ہم بھی اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ زیر نظر حدیث میں تو نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حسن اخلاق کو ایمان کی تکمیل کا پیمانہ قرار دیا ہے۔ حسن اخلاق دراصل روزمرہ زندگی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے نفس اور مخلوق خدا کے ساتھ ایک مسلمان کے طرز عمل اور رویّے کا نام ہے۔ اگر یہ طرز عمل اور رویہ اچھا ہے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق ہے تو اسے حسنِ اخلاق کہا جائے گا اور اگر یہ طرز عمل اور رویہ اچھا نہیں ہے تو اسے برا اخلاق کہا جائے گا۔ اور دوسری صورت میں اس شخص کا ایمان تکمیل کے حوالے سے مشکوک ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

downloaded from https://infofulforms.../

Scanned with CamScanner

باب نمبر 3	موضوعاتی مطالعہ	2013-2014-2015-2016-2017-2018-2019

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی کتاب کون سی ہے؟ [LHR-I,GUJ-I,BWP-I]
(A) البخاری (B) قرآن مجید (C) زبور (D) نسائی

2۔ قرآن کریم کی حفاظت کس کے ذمے ہے؟ [GUJ-I,RWP-I]
(A) نبی (B) فرشتہ (C) اللہ تعالیٰ (D) ولی اللہ

3۔ علم کے معنی ہیں: [LHR-II,GUJ-II,FSD-II,DGK-I/II]
(A) عدل کرنا (B) محبت کرنا (C) جاننا (D) احسان کرنا

4۔ رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا میں بھیجا گیا ہوں: [LHR-II,GUJ-II,DGK-I]
(A) معلم بنا کر (B) طالب علم بنا کر (C) انسان بنا کر (D) فرشتہ بنا کر

5۔ پہلی وحی کی کل آیات ہیں: [LHR-II,FSD-I,BWP-II]
(A) دو (B) پانچ (C) دس (D) بیس

6۔ زکوٰۃ دیتے وقت پہلے خیال رکھا جائے: [LHR-I,BWP-I]
(A) فقیر کا (B) مسکین کا (C) قریبی رشتہ دار کا (D) غریب کا

7۔ قرآن کے ایک حرف کی تلاوت پر نیکیاں ملتی ہیں: [LHR-I]
(A) سات (B) آٹھ (C) نو (D) دس

8۔ ابن السبیل کا مطلب ہے: [GUJ-II,FSD-II,SWL-II]
(A) غریب (B) یتیم (C) امیر (D) مسافر

9۔ حصولِ علم کے لیے قید نہیں: [LHR-I]
(A) تجربہ کی (B) عمر کی (C) دولت کی (D) جنس کی

10۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے بغیر اعمال نہیں ہونے چاہئیں: [LHR-I]
(A) آدمیوں کے (B) عورتوں کے (C) بچوں کے (D) مسلمانوں کے

11۔ اطاعت کی عملی شکل سے تقاضے پورے ہوتے ہیں: [LHR-I]
(A) ایمان کے (B) رحمت کے (C) بہادری کے (D) غلامی کے

12۔ مصارفِ زکوٰۃ ہیں: [LHR-I/II,GUJ-II,FSD-I,DGK-I,MTN-I,SWL-I]
(A) 7 (B) 8 (C) 9 (D) 10

13۔ کس خلیفہ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا؟ [LHR-II]
(A) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(C) حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

14۔ اللہ تعالیٰ نے انبیا کرام علیہم السلام بھیجے اور انہیں دی گئیں: [LHR-II]
(A) امداد (B) جائیدادیں (C) بادشاہت (D) مقدس کتابیں

downloaded from https://infohubhmssisset.com/

Scanned with CamScanner

15- کوئی آیت نازل ہوتی تو نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ______ کو بلوا کر لکھواتے تھے۔ [GUJ-I]

(A) تاجروں (B) کاتب وحی (C) مہاجرین (D) انصار

16- نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی آمد سے ______ کا تصور ابھرا۔ [GUJ-I]

(A) توحید (B) رسالت (C) آخرت (D) بین الاقوامیت

17- ______ انسان کی عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے۔ [GUJ-I]

(A) علم (B) تقویٰ (C) دولت (D) طاقت

18- اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو تسلیم کیا جائے: [GUJ-II]

(A) دل سے (B) دماغ سے (C) خوشی سے (D) محبت سے

19- زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں: [GUJ-II,RWP-II]

(A) پاک ہونا (B) نشوونما پانا (C) بڑھنا (D) یہ تمام

20- صوبائی دارالحکومتوں کو قرآن پاک کی نقول تیار کر کے بھجوائیں: [GUJ-II]

(A) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (B) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(C) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

21- "رِجَالٌ" کے معنی ہیں: [RWP-I]

(A) مرد (B) عورتیں (C) بچے (D) جوان

22- ماں کی گود سے لے کر قبر تک حاصل کرو: [RWP-I]

(A) دولت (B) عقل (C) علم (D) سونا

23- مصارف زکوٰۃ میں "اَلرِّقَابِ" سے کیا مراد ہے؟ [RWP-I]

(A) غریب (B) ضرورت مند (C) قیدی (D) مسافر

24- تمام بنی نوع کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے: [RWP-II]

(A) قرآن مجید (B) تورات (C) زبور (D) انجیل

25- بندہ مومن کی عبادت کا مقصد ہے: [RWP-II]

(A) تقویٰ (B) شہرت (C) مخلوق کا ڈر (D) گناہ

26- انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا ہے: [RWP-II,FSD-I/II]

(A) علم بردار (B) فرشتہ (C) خلیفہ (D) نگہبان

27- علم ہمیں راستہ بتاتا ہے: [RWP-II]

(A) جنت کا (B) دوزخ کا (C) اندھیرے کا (D) جنگ کا

28- قرآن مجید کو کتابی شکل دی: [RWP-II;MTN-II]

(A) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (B) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(C) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

29- اشرف المخلوقات ہے: [FSD-I,BWP-II]

(A) جن (B) فرشتہ (C) شیر (D) انسان

30- زکوٰۃ بہترین ذریعہ ہے: [FSD-I]

(A) سماجی بہبود کا (B) سیاسی بہبود کا (C) اخلاقی بہبود کا (D) بیروزگاروں کی بہبود کا

downloaded from https://informationmssseo.com/

Scanned with CamScanner

31- علم کی طلب ہے: [FSD-II,SGD-II,BWP-II]

(A) عبادت　(B) امانت　(C) دیانت　(D) صداقت

32- سابقہ انبیا پر نازل شدہ کتابیں نہیں رہیں: [FSD-II]

(A) تبدیل شدہ　(B) محفوظ　(C) تحریف شدہ　(D) لکھی ہوئیں

33- "المهد" کا معنی ہے: [SGD-I]

(A) گود　(B) قبر　(C) بازو　(D) سر

34- سوچ کا درست زاویہ __________ کی دعوت دیتا ہے۔ [SGD-I]

(A) محبت دنیا　(B) محبت الٰہی

(C) محبت رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ　(D) محبت والدین

35- علم، عظمت اور سربلندی کا __________ ہے۔ [SGD-I]

(A) ذریعہ　(B) زیور　(C) ذخیرہ　(D) ذمہ دار

36- قرآن کریم میں اکثر مقامات پر __________ کی فرضیت کا ذکر ہے۔ [SGD-I,MTN-II]

(A) نماز اور حج　(B) نماز اور روزہ　(C) نماز اور زکوٰۃ　(D) نماز اور غسل

37- جو ایمان لے آئے ہیں وہ بہت محبت کرنے والے ہیں: [SGD-II]

(A) اللہ سے　(B) احباب سے　(C) والدین سے　(D) بچوں سے

38- قرآن مجید تقریباً __________ سال میں نازل کیا گیا۔ [RWP-I,SGD-II,BWP-II]

(A) 21　(B) 22　(C) 23　(D) 24

39- نماز قائم کرو اور ادا کرو: [SGD-II]

(A) زکوٰۃ　(B) خیرات　(C) حصہ　(D) ورثہ

40- رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے پہنچا دو: [MTN-I]

(A) آگے　(B) پیچھے　(C) لوگوں تک　(D) مسلمانوں تک

41- اللہ کے بندوں میں سے __________ ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ [MTN-I,SWL-I]

(A) جاہل　(B) اہل علم　(C) غریب　(D) امیر

42- زکوٰۃ فرض ہے: [DGK-I]

(A) صاحب نصاب پر　(B) ہر مسلمان پر　(C) ہر شہری پر　(D) ہر پاکستانی پر

43- مُھَیْمِن کا معنی ہے: [DGK-I]

(A) مہربان　(B) نگہبان　(C) ایمان لانے والے　(D) تبلیغ کرنے والے

44- دانائی کی بنیاد ہے: [DGK-I]

(A) خوف اللہ تعالیٰ　(B) خوف بادشاہ

(C) خوف موت　(D) خوف رسول صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

45- قرآن مجید کتاب ہے: [DGK-II]

(A) پہلی　(B) آخری　(C) دوسری　(D) تیسری

46- میرے رب اضافہ فرما میرے __________: [GUJ-I,BWP-I/II]

(A) عمل میں　(B) علم میں　(C) عمر میں　(D) کمائی میں

Downloaded from https://infohubhmsised.com/

Scanned with CamScanner

47- زکوٰۃ دینے والے کے دل سے مال کی محبت ______: [BWP-I]
(A) جنم لیتی ہے (B) اُجاگر ہوتی ہے (C) ظاہر ہوتی ہے (D) مٹ جاتی ہے

48- زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں پیدا ہوتی ہے: [SWL-I]
(A) محبت (B) اخوت (C) رحم دلی (D) برکت

49- تمہارے لیے اسلام کو بطور دین..............کر لیا ہے۔ [SWL-I]
(A) پسند (B) منظور (C) پاس (D) مقرر

50- جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے انہیں دیا جائے گا: [SWL-II]
(A) دردناک عذاب (B) عہدہ (C) تحفظ (D) انعام

51- وہ لوگ خوش قسمت ہیں جو حاصل کرتے ہیں: [SWL-II]
(A) اَمن (B) علم (C) ترقی (D) تحفے

52- رسول کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے محبت بڑھ کر ہونی چاہیے، تمام: [SWL-II]
(A) انعامات سے (B) ترقیوں سے (C) رشتوں سے (D) جائیدادوں سے

53- قرآن پاک کی تلاوت بڑی ہے: [SWL-II]
(A) بہادری (B) ایمانداری (C) وفاداری (D) نیکی

54- قرآن کی حفاظت کا ذمہ لیا: [LHR-I,GUJ-I,RWP-I,DGK-I]
(A) اللہ تعالیٰ نے (B) فرشتوں نے (C) جنوں نے (D) انسانوں نے

55- اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے وہ ڈرتے ہیں جو: [LHR-I]
(A) با کردار ہوتے ہیں (B) اللہ کو راضی کرتے ہیں (C) اہل علم ہوتے ہیں (D) عمل کرتے ہیں

56- قرآن کریم کے ایک حرف کو پڑھنے پر نیکیاں ملتی ہیں: [LHR-I,RWP-I,MTN-I]
(A) 10 (B) 20 (C) 30 (D) 40

57- خاتم النبیین ہیں: [LHR-I,MTN-II]
(A) حضرت نوح علیہ السلام (B) حضرت آدم علیہ السلام
(C) حضرت یوسف علیہ السلام (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

58- کون سی آسمانی کتاب تئیس (23) سال میں نازل ہوئی؟ [LHR-II]
(A) تورات (B) زبور (C) انجیل (D) قرآن مجید

59- حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی مکمل اطاعت کے بغیر اعمال: [LHR-II]
(A) ضائع ہو جاتے ہیں (B) فائدہ دیتے ہیں (C) بڑھ جاتے ہیں (D) کم ہو جاتے ہیں

60- سماجی فلاح و بہبود کا سب سے اچھا ذریعہ ہے: [LHR-II,FSD-I/II]
(A) نماز (B) اخلاق (C) زکوٰۃ (D) تعلیم

61- اَلشَّاهِدُ کا معنی ہے: [LHR-II]
(A) حاضر (B) غیر حاضر (C) حفاظت (D) جنگ

62- انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا ______ ہے۔ [GUJ-II,RWP-II,FSD-I/II]
(A) بادشاہ (B) خلیفہ (C) عالم (D) غلام

63- قرآن مجید تمام سابقہ آسمانی کتابوں کی ______ کرتا ہے۔ [GUJ-I]
(A) تحقیق (B) تصحیح (C) تصدیق (D) تردید

Downloaded from https://infohubbnssed.com/

Scanned with CamScanner

-64 زکوٰۃ دیتے وقت پہلے ______ کا خیال رکھا جائے۔ [LHR-I,GUJ-I,DGK-II,BWP-I/II]

(A) غریب (B) فقیر (C) معذور (D) قریبی رشتہ دار

-65 قرآن مجید کتاب ہے: [GUJ-II]

(A) پہلی (B) دوسری (C) تیسری (D) آخری

-66 انسان کو دوسری مخلوق پر کس وجہ سے برتری حاصل ہے؟ [RWP-I]

(A) عقل (B) علم (C) شعور (D) دولت

-67 نیکی اور بدی کی پہچان ہوتی ہے: [RWP-I]

(A) علم سے (B) رشتے سے (C) عہدے سے (D) دولت سے

-68 مومنوں کے لیے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں: [RWP-II]

(A) فرشتے (B) دولت
(C) حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ (D) رشتہ دار

-69 قرآن مجید کا ایک ایک نسخہ تمام صوبائی دار الحکومتوں کو روانہ کیا تھا: [GUJ-I,RWP-II,BWP-I]

(A) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(C) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

-70 اللہ تعالیٰ بہت سی قوموں کو سر بلندی عطا فرمائے گا بذریعہ: [FSD-I,MTN-I]

(A) دیانتداری (B) صداقت (C) شرافت (D) قرآن

-71 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تم میں سے کسی مرد کے نہیں ہیں: [FSD-I]

(A) بھائی (B) باپ (C) بداندیش (D) غلام

-72 اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم کی درخواست کرتا ہوں، جو دے: [FSD-I]

(A) نفع (B) شہرت (C) دولت (D) عزت

-73 مال سے زکوٰۃ دینے کی شرح ہے: [FSD-I]

(A) 2½% (B) 3½% (C) 4½% (D) 5½%

-74 انسان کی عظمت اسی میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو کرے: [FSD-II]

(A) تسلیم (B) درخواست (C) پسند (D) خوش

-75 علم حاصل کرو ماں کی گود سے: [SGD-I,RWP-II,RWP-I]

(A) جوانی تک (B) بڑھاپے تک (C) قبر تک (D) حشر تک

-76 اللہ تعالیٰ نے انسان کی جسمانی اور فطری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وسائل پیدا کیے: [SGD-I]

(A) مادی (B) آبی (C) سماوی (D) اُخروی

-77 سورہ حجرات کے مطابق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے آگے نہ بڑھو، اور اس سے: [SGD-I]

(A) معافی مانگو (B) ڈرتے رہو (C) محبت کرو (D) امید رکھو

-78 مسلمانوں کو شدید محبت ہوتی ہے: [SGD-II]

(A) جائیداد سے (B) اللہ تعالیٰ سے (C) اولاد سے (D) والدین سے

-79 حضرت آدم علیہ السلام کو ملائکہ پر فضیلت کی وجہ ہے: [SGD-II]

(A) نماز (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) علم

downloaded from https://infohubmisses.com/

Scanned with CamScanner

80- منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا، خلیفہ: [LHR-II,SGD-II]
(A) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(C) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

81- اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم سکھایا، بذریعہ: [MTN-II]
(A) کتاب (B) پنسل (C) قلم (D) کاغذ

82- ______ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں۔ [MTN-II]
(A) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
(B) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(C) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

83- اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لئے مبعوث فرمائے: [DGK-II]
(A) انبیا (B) فرشتے (C) علما (D) جنات

84- پہلی وحی میں آیات کی تعداد تھی: [LHR-II,FSD-I,DGK-II,BWP-II]
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

85- اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے گا جن کو دیا گیا: [DGK-II]
(A) مال (B) حسن و جمال (C) اقتدار (D) علم

86- ایمان والوں کو اپنے تنازعات میں جس شخصیت کا حکم ماننے کو کہا گیا ہے، وہ ہیں: [BWP-I]
(A) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(C) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

87- اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کے.......... قیامت کے دن گرم سونا، چاندی سے داغے جائیں گے۔ [BWP-I]
(A) چہرے (B) ہاتھ (C) دل (D) پاؤں

88- بے شک ہم نے قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے ہیں: [BWP-II]
(A) کاتب (B) مالک (C) خادم (D) محافظ

89- قرآن مجید الہامی کتاب ہے: [SWL-I]
(A) پہلی (B) دوسری (C) تیسری (D) آخری

90- مومن کی متاع گم گشتہ ہے: [SWL-I]
(A) علم (B) شہرت (C) عہدہ (D) دولت

91- قرآن مجید میں اکثر زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر کیا گیا ہے: [SWL-I]
(A) روزہ کے ساتھ (B) نماز کے ساتھ (C) جہاد کے ساتھ (D) حج کے ساتھ

92- نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مومنوں کو زیادہ محبوب ہیں ان کی اپنی ______۔ [SWL-II]
(A) اولاد سے (B) دولت سے (C) جانوں سے (D) امیدوں سے

93- قرآن مجید کتاب ہے: [LHR-I,GUJ-II,SWL-I]
(A) پہلی (B) دوسری (C) آخری (D) چوتھی

94- زکوٰۃ فرض ہے: [LHR-I,SWL-I/II]
(A) ہر مسلمان صاحب نصاب پر (B) ہر مسلمان پر
(C) ہر شہری پر (D) ہر غریب پر

downloaded from https://infohubpmssised.com
Scanned with CamScanner

95- اللہ ان کے درجات بلند فرمائے گا جن کو دیا گیا: [LHR-I,RWP-I,MTN-I,DGK-I]
(A) مال (B) حسن و جمال (C) اقتدار (D) علم

96- اشرف المخلوقات ہے: [LHR-II]
(A) پرندے (B) فرشتے (C) جنات (D) انسان

97- حدیث کی رُو سے دلوں کی زندگی ہے: [LHR-II]
(A) مال (B) طاقت (C) علم (D) سیر

98- اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور: [LHR-II]
(A) اساتذہ کی (B) والدین کی
(C) رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی (D) دوستوں کی

99- اللہ تعالیٰ نے دین مکمل کیا؟ [LHR-II]
(A) یہودیت (B) عیسائیت (C) اسلام (D) ستارہ پرستی

100- زکوٰۃ کے مصارف میں شامل نہیں ہے: [LHR-II,DGK-II]
(A) فقرا (B) یتیم (C) مساکین (D) مقروض

101- حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مکمل اطاعت کے بغیر اعمال: [GUJ-I,SWL-II]
(A) فائدہ دیتے ہیں (B) ضائع ہوجاتے ہیں (C) زیادہ ہوتے ہیں (D) کم ہوتے ہیں

102- گود سے قبر تک ....حاصل کرو۔ [GUJ-I]
(A) دولت (B) جائیداد (C) مکان (D) علم

103- "غارمین" کا معنی ہے: [GUJ-I]
(A) ضرورت مند (B) قرض دار (C) غلام (D) مسافر

104- قرآن مجید..................سالوں میں نازل ہوا۔ [GUJ-I,SGD-I]
(A) 23 (B) 24 (C) 26 (D) 28

105- اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کے لیے بھیجے: [RWP-I,MTN-II]
(A) والدین (B) اساتذہ (C) انبیاء علیہم السلام (D) فرشتے

106- اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے گا، جن کو دیا گیا: [RWP-I]
(A) دولت (B) علم (C) حسن و جمال (D) اقتدار

107- علم کے معانی ہیں: [RWP-I]
(A) پڑھنا (B) لکھنا (C) آگاہ ہونا (D) A اور B دونوں

108- زکوٰۃ کا مطلب ہے: [RWP-I,GUJ-II]
(A) پاک کرنا (B) خیرات کرنا (C) ٹیکس دینا (D) خرچ کرنا

109- قرآن مجید میں اکثر مقامات پر نماز اور..................کا اکٹھا ذکر آیا ہے۔ [RWP-II,MTN-II]
(A) روزہ (B) حج (C) زکوٰۃ (D) درود

110- تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے: [RWP-II]
(A) تورات (B) قرآن مجید (C) زبور (D) انجیل

111- آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رسول بن کر آئے: [RWP-II]
(A) عربوں کے لئے (B) مسلمانوں کے لئے (C) تمام انسانوں کے لئے (D) مکہ والوں کے لئے

downloaded from https://infohubhtmsse.com

Scanned with CamScanner

112- کوئی آیت نازل ہوتی تو نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ .... کو بلوا کر لکھوا دیتے تھے۔ [FSD-I]
(A) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (B) کاتب وحی (C) مہاجرین (D) انصار

113- نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی آمد سے تصور ابھرا: [FSD-I]
(A) توحید کا (B) رسالت کا (C) آخرت کا (D) بین الاقوامیت کا

114- انسان کی عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے: [FSD-I]
(A) علم (B) تقویٰ (C) دولت (D) طاقت

115- جس خلیفہ راشد نے قرآن کی متعدد نقول تیار کروائیں، اس کا نام ہے: [SGD-I]
(A) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(C) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

116- قرآن مجید کے ایک حرف کی تلاوت سے نیکیاں ملتی ہیں: [SGD-I,SGD-II,SWL-II]
(A) سات (B) آٹھ (C) نو (D) دس

117- اسلام کی پہلی وحی میں قرآنی آیات کی تعداد ہے: [SGD-I]
(A) تین (B) چار (C) پانچ (D) چھ

118- انسان دوسری مخلوقات سے افضل ہے، کی وجہ ہے: [SGD-II]
(A) علم (B) عقل مندی (C) وحی (D) بصارت

119- مصارف زکوٰۃ ہیں: [SGD-II,MTN-I,DGK-I]
(A) سات (B) آٹھ (C) نو (D) دس

120- اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا ذمہ لیا ہے: [MLT-I,DGK-II]
(A) تورات کی (B) زبور کی (C) انجیل کی (D) قرآن پاک کی

121- اے لوگو! اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو: [MLT-I]
(A) رزق دیا (B) دولت دی (C) پیدا کیا (D) عزت دی

122- آداب رسول حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور گفتگو میں سلیقہ کا زیادہ تر ذکر قرآن کی ایک سورت میں ہے:
(A) اَلْبَقَرَہ (B) اَلْاَحْزَاب (C) اَلْحُجُرَات (D) اَلنِّسَا

123- مومنوں کے لیے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں: [DGK-I]
(A) فرشتے (B) مال و دولت
(C) رسول پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ (D) والدین

124- اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے ڈرتے ہیں جو: [DGK-I]
(A) عمل کرتے ہیں (B) اہل علم ہوتے ہیں (C) اللہ کو راضی کرتے ہیں (D) باکردار ہوتے ہیں

125- اللہ تعالیٰ ساتھ ہوتا ہے: [LHR-I]
(A) دھوکہ باز کے (B) منافق کے (C) کافر کے (D) مومن کے

126- قرآن کا موضوع ہے: [DGK-II]
(A) عبادت (B) دعا (C) انسان (D) جنت

127- انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی محبت اور الفت کا مرکز رکھے: [DGK-II]
(A) والدین کو (B) اساتذہ کو (C) دوستوں کو (D) اللہ تعالیٰ کو

downloaded from https://infohubhmissed.com

Scanned with CamScanner

128۔ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تم میں سے کسی مرد کے نہیں: [DGK-II]
(A) چچا (B) باپ (C) دوست (D) سسر

129۔ جنت کی پھلواریاں ہیں: [DGK-II]
(A) مساجد (B) باغات (C) علم کی مجلسیں (D) قبرستان

130۔ ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کرنی چاہیے: [BWP-I]
(A) اکثر (B) روزانہ (C) رمضان میں (D) آخری عمر میں

131۔ وہ کون سی طاقت ہے جو کائنات کے نظام کو چلا رہی ہے؟ [BWP-I]
(A) انسان (B) اللہ تعالیٰ (C) فرشتے (D) جنات

132۔ زکوٰۃ بہترین ذریعہ ہے: [BWP-I]
(A) سماجی بہبود کا (B) سیاسی بہبود کا (C) اخلاقی بہبود کا (D) بے روزگاروں کی بہبود کا

133۔ اسلام میں زکوٰۃ کی شرح مقرر ہے: [BWP-I]
(A) 3% (B) 4% (C) 2.5% (D) 5%

134۔ قرآن کریم کے تمام اجزا کو حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق کس نے محفوظ کیا؟ [GUJ-II,BWP-II]
(A) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(C) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

135۔ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو کرو: [BWP-II]
(A) مجھ سے محبت کرو (B) نماز قائم کرو (C) میری اطاعت کرو (D) غریبوں کی مدد کرو

136۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا علم و حکمت مومن کی ہے: [BWP-II]
(A) نشانی (B) محبت (C) متاع گم گشتہ (D) گم شدہ نیکی

137۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے .... انکار کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا؟ [BWP-II]
(A) نماز کا (B) زکوٰۃ کا (C) روزہ کا (D) حج کا

138۔ پچھلی کتابوں کے لئے قرآن مجید کو کہا گیا ہے: [SWL-I]
(A) ذکر (B) حکیم (C) مجید (D) مُهَيْمِن

139۔ خَاتَمَ النَّبِيِّنَ والی آیت کس سورت میں ہے؟ اُس کا نام ہے: [SWL-I]
(A) الاحزاب (B) البقرہ (C) النور (D) الفاتحہ

140۔ حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اعمال میں سب سے پہلے ذکر فرمایا: [SWL-I]
(A) زکوٰۃ کا (B) روزہ کا (C) جہاد کا (D) نماز کا

141۔ علم کی طلب ہے: [FSD-II]
(A) عبادت (B) امانت (C) دیانت (D) صداقت

142۔ اِبْنَ السَّبِيل کا معنی ہے: [FSD-II]
(A) مسکین (B) یتیم (C) غریب (D) مسافر

143۔ انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا ہے: [FSD-II]
(A) خلیفہ (B) نگہبان (C) غلام (D) علم بردار

downloaded from https://fahubhrossised.com
Scanned with CamScanner

144- سابقہ انبیاء پر نازل شدہ کتابیں نہیں رہیں: [FSD-II]

(A) تبدیل شدہ (B) محفوظ (C) تحریف شدہ (D) لکھی ہوئیں

145- اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو تسلیم کیا جائے: [SGD-I,SGD-II]

(A) دل سے (B) دماغ سے (C) خوشی سے (D) محبت سے

146- میں (نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) بنا کر بھیجا گیا ہوں: [MTN-I,SWL-I,DGK-II/II]

(A) مجاہد (B) تاجر (C) راہنما (D) معلم

جوابات

(1)	B	(2)	C	(3)	C	(4)	A	(5)	B	(6)	C
(7)	D	(8)	D	(9)	B	(10)	D	(11)	A	(12)	B
(13)	A	(14)	D	(15)	B	(16)	D	(17)	A	(18)	A
(19)	D	(20)	C	(21)	A	(22)	C	(23)	C	(24)	A
(25)	A	(26)	C	(27)	A	(28)	C	(29)	D	(30)	A
(31)	A	(32)	B	(33)	A	(34)	B	(35)	A	(36)	C
(37)	A	(38)	C	(39)	A	(40)	A	(41)	B	(42)	A
(43)	B	(44)	A	(45)	B	(46)	B	(47)	D	(48)	D
(49)	A	(50)	A	(51)	B	(52)	C	(53)	D	(54)	A
(55)	C	(56)	A	(57)	D	(58)	D	(59)	A	(60)	C
(61)	A	(62)	B	(63)	C	(64)	D	(65)	D	(66)	B
(67)	A	(68)	C	(69)	C	(70)	D	(71)	B	(72)	A
(73)	A	(74)	A	(75)	C	(76)	A	(77)	B	(78)	B
(79)	D	(80)	A	(81)	C	(82)	A	(83)	A	(84)	D
(85)	D	(86)	D	(87)	A	(88)	D	(89)	D	(90)	A
(91)	B	(92)	C	(93)	C	(94)	A	(95)	D	(96)	D
(97)	C	(98)	C	(99)	C	(100)	B	(101)	B	(102)	D
(103)	B	(104)	A	(105)	C	(106)	B	(107)	C	(108)	A
(109)	C	(110)	B	(111)	C	(112)	B	(113)	D	(114)	A
(115)	A	(116)	D	(117)	C	(118)	A	(119)	B	(120)	D
(121)	C	(122)	C	(123)	C	(124)	B	(125)	D	(126)	C
(127)	D	(128)	B	(129)	C	(130)	B	(131)	B	(132)	A
(133)	C	(134)	A	(135)	C	(136)	C	(137)	B	(138)	D
(139)	A	(140)	D	(141)	A	(142)	D	(143)	A	(144)	B
(145)	A	(146)	D								

Scanned with CamScanner

2013–2019ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں موضوعاتی مطالعہ باب نمبر 3 کے ٹاپک وائز مختصر سوالات وجوابات

1: قرآن مجید کا تعارف، حفاظت، فضائل

1۔ ایک حدیث سے قرآن کی فضیلت واضح کیجیے۔ [GUJ-II]

جواب: حدیث پاک میں فرمایا گیا: خَیْرُ کُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

ترجمہ: "تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔"

2۔ دیگر آسمانی کتابوں اور قرآن میں فرق تحریر کریں۔ [RWP-II]

جواب: دیگر آسمانی کتابیں اپنی تعلیمات کے حساب سے محفوظ و مامون نہ رہی ہیں جب کہ قرآن مجید کی تعلیمات محفوظ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے خود اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہوا ہے۔ قرآن کو مھیمن بھی کہا گیا ہے۔ یہ کتاب پہلی کتابوں کی محافظ و نگہبان ہے اور ان کی تصدیق بھی کرتی ہے۔

3۔ قرآن کی تعلیمات کے چار موضوعات تحریر کیجیے۔ [GUJ-II]

جواب: (ا) انسان کی انفرادی زندگی (ب) انسان کے اجتماعی اور معاشرتی حقوق و فرائض
(ج) سیاسی اور بین الاقوامی معاملات (د) اخلاقی رویے

4۔ قرآن مجید کس پر اور کتنے سالوں میں نازل ہوا؟ [LHR-I/II,FSD-I]

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر تقریباً 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوا۔

5۔ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟ [LHR-I,BWP-II]

جواب: قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہوا ہے۔

6۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حفاظتِ قرآن کے لیے کونسے دو کام کیے؟ [LHR-I,RWP-I,SGD-I]

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن کے تمام اجزا کو رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کر کے محفوظ کر لیا اور اسے کتابی شکل دے دی۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مقرر فرمائے تھے۔

7۔ قرآن کے دو فضائل لکھیے۔ [GUJ-II,BWP-II]

جواب: قرآن پاک کے دو فضائل یہ ہیں:

(ا) قرآن مجید کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

(ب) قرآن مجید پر عمل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔

8۔ حفاظتِ قرآن کے بارے میں آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [GUJ-I/II,DGK-I,RWP-II,FSD-II,BWP-II]

جواب: ترجمہ: "بے شک یہ ذکر ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔"

9۔ عاملین اور رقاب سے کیا مراد ہے؟ [LHR-I,GUJ-II,MTN-II,BWP-II]

جواب: عاملین سے مراد محکمہ زکوٰۃ کے ملازمین اور رقاب سے مراد قیدی (غلام) چھڑانا۔

10۔ قرآن مجید کے ایک حرف کی تلاوت پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟ [RWP-I]

جواب: ایک حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

downloaded from https://infohubmissed.com

Scanned with CamScanner

11۔ **قرآن مجید کی نقول تیار کروا کر کس خلیفہ نے صوبائی دار الحکومتوں میں بھجوائیں؟** [RWP-I]

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نقول تیار کروا کر صوبائی دار الحکومتوں میں بھجوائیں۔

12۔ **حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قرآن کی اشاعت و تدوین میں کیا کردار ہے؟** [FSD-I,BWP-I]

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مرتب کردہ نسخۂ قرآن کی کاپیاں کروا کر مختلف صوبائی دار الحکومتوں میں ایک ایک نسخہ کے طور پر بھیجیں تا کہ پوری ملت اسلامیہ ایک ہی قرآن پر قائم رہے۔

13۔ **کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے؟** [FSD-II]

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

14۔ **قرآن پاک کے حوالے سے حفاظت قرآن پاک بیان کریں۔** [SGD-I,BWP-I]

جواب: قرآن پاک کے حوالے سے حفاظت قرآن کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہوا ہے۔
ارشاد ربانی ہے: "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ"

15۔ **مختصر افضائل قرآن بیان کریں۔** [SGD-II]

جواب: قرآن شک سے بالاتر کتاب ہے۔ اس کی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کے پڑھنے اور پڑھانے والا تمام انسانوں سے بہتر ہے۔ تلاوت قرآن سب سے افضل عبادت ہے اس کے ایک حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

16۔ **قرآن مجید کن آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے؟** [MTN-I]

جواب: قرآن مجید توریت، زبور اور انجیل کی تصدیق کرتا ہے۔

17۔ **زمین پر انسان کا کیا مقام ہے؟** [MTN-I,DGK-I]

جواب: انسان اس دنیا میں خدا کا خلیفہ ہے۔

18۔ **حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحلت کے بعد کس نے زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا؟**

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرین زکوۃ کے خلاف جہاد کیا۔

19۔ **اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل راہنمائی کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟** [MTN-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل راہنمائی کے لئے انبیا کرام مبعوث فرمائے اور ان پر کتابیں نازل فرمائیں۔

20۔ **قرآن کس پر اور کتنے سالوں میں نازل ہوا؟** [DGK-I]

جواب: قرآن آخری نبی حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوا۔

21۔ **قرآن مجید کیسے اور کتنے عرصے میں نازل ہوا؟** [BWP-II]

جواب: قرآن مجید وحی کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر کے تیئیس سال کے عرصے میں نازل ہوا۔

22۔ **قرآن پاک کا مختصر اتعارف بیان کیجئے۔** [BWP-I,SWL-I]

جواب: قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر بتدریج تیئیس سالوں میں نازل فرمائی۔ قرآن مجید تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ یہ ایک ضابطہ حیات ہے۔

23۔ **نئی نازل ہونے والی آیات قرآنی کہاں رکھی جاتی تھیں؟** [LHR-I]

جواب: نئی نازل ہونے والی قرآنی آیات کو مسجد نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں ایک متعین مقام میں رکھا جاتا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم وہاں سے نقل کر لیتے اور یاد کرتے تھے۔

24۔ **حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں حفاظت قرآن کے لیے کیا کیا گیا؟** [LHR-I]

جواب: نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحلت کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزا کو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کروا کر

downloaded from https://mohubhrmasised.com/

Scanned with CamScanner

محفوظ کر دیا۔

آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

25- تلاوت قرآن سے کیا انعام ملتا ہے؟ [LHR-II,SGD-I]

جواب: قرآن کریم کی تلاوت بہت بڑی نیکی ہے۔ اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس پر عمل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔

26- قرآن مجید کی حفاظت سے متعلق آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [GUJ-I,RWP-II]

جواب: ترجمہ: "بلاشبہ یہ ذکر ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے محافظ ہیں۔"

27- قرآن مجید کو مُھَیْمِن کیوں کہا گیا ہے؟ [GUJ-I,RWP-II,MTN-I,FSD-I,DGK-I/II,SWL-I/II]

جواب: قرآن مجید کو مُھَیْمِن اس لیے کہا گیا ہے کہ پچھلی کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے انہیں قرآن مجید نے اپنے اندراز سر نو بیان کر کے محفوظ کر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک کی تعلیمات پر پورے اطمینان سے ہر زمانے میں عمل کیا جا سکتا ہے۔

28- قرآن اور دیگر آسمانی کتب میں فرق بیان کریں۔ [RWP-I/II,FSD-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے پچھلی امتوں کے لیے جو انبیا علیہم السلام مبعوث فرمائے تھے ان میں سے بعض پر اپنی کتابیں بھی نازل فرمائی تھیں۔ لیکن ان انبیا علیہم السلام پر نازل شدہ کتابیں اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہیں رہیں جبکہ قرآن مجید بغیر کسی زیر و زبر کے فرق کے اپنی اصلی حالت میں محفوظ ہے اور دیگر آسمانی کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے انہیں قرآن نے اپنے اندراز سر نو بیان کر کے محفوظ کر دیا ہے۔

29- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن مجید کی اشاعت کیسے کی؟ [FSD-II,RWP-II,SWL-II]

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد سلطنت میں اسلامی سلطنت کا دائرہ بہت وسیع ہو گیا۔ اہل عرب اور اہل عجم کی قرأت میں اختلاف ہو گیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عہد صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بنیاد بنا کر قریشی قرأت کے مطابق قرآن مجید کو دوبارہ مرتب کروایا اور قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کروا کر تمام صوبائی دار الحکومتوں میں ایک ایک نسخہ کے طور پر بھجوا دیں۔

30- حفاظت قرآن کے بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات بیان کریں۔ [SGD-I,DGK-II,GUJ-II]

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں اسلامی سلطنت بہت پھیل چکی تھی۔ اہل عرب اور اہل عجم کی قرأت میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کو اس اختلاف سے بچانے کے لیے عہد صدیقی کے نسخوں کو بنیاد بنا کر قرآن کو دوبارہ مرتب کرنے کا حکم دیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام مسلمانوں کو قریشی قرأت کے مطابق قرآن پڑھنے کا حکم دیا۔ اس کارنامے کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "جامع القرآن" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

31- ترجمہ کریں۔ انا نحن نزلنا الذکر [SGD-I]

جواب: ترجمہ: "بے شک یہ ذکر ہم نے نازل کیا۔"

32- حفاظتِ قرآن کے لیے قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔ [GUJ-I/II,SGD-II,MTN-I,DGK-I,FSD-II]

جواب: ترجمہ: "بلاشبہ یہ ذکر ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے محافظ ہیں۔"

33- حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عہد میں حفاظت قرآن کا کیا بندوبست کیا گیا؟ [MTN-II,SWL-II]

جواب: قرآن مجید نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایک ہی وقت میں نازل نہیں ہوا بلکہ تئیس سال میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔ جونہی کچھ آیات نازل ہوتیں آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کاتب وحی کو بلا کر لکھوا لیتے اور انہیں راہنمائی بھی فرماتے کہ انھیں کون سی سورت میں کن آیات کے ساتھ رکھا جائے۔

downloaded from https://mahdiassessee.com.pk
Scanned with CamScanner

34- "جنت کی پھلواریاں" سے کیا مراد ہے؟ [LHR-I/II,MTN-II,DGK-II,BWP-I]

جواب: جنت کی پھلواریوں سے مراد علم کی مجلسیں ہیں۔

35- تلاوت قرآن کے فوائد بتائیے۔ [DGK-I]

جواب: قرآن کریم کی تلاوت بہت بڑی نیکی ہے۔ اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس پر عمل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔

36- آخری نبی اور آخری آسمانی کتاب کا نام بتائیں۔ [MTN-II,BWP-II]

جواب: آخری نبی کا نام حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے اور آخری کتاب کا نام قرآن مجید ہے۔

37- حفاظت قرآن کے اَدوار تحریر کیجئے۔ [GUJ-I]

جواب: حفاظت قرآن کے اَدوار درج ذیل ہیں:

1- عہد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ 2- عہد صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 3- عہد عثمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

38- قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے مُهَيْمِنْ کہنے کا کیا مطلب ہے؟ [SGD-I]

جواب: قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے مُهَيْمِنْ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے انھیں قرآن مجید نے اپنے اندر از سر نو بیان کر کے محفوظ کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک کی تعلیمات پر پورے اطمینان سے ہر زمانے میں عمل کیا جا سکتا ہے۔

39- کن خلفائے راشدین نے قرآن مجید کا پہلا نسخہ اور پھر متعدد نقول تیار کروائیں؟ [SGD-I]

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن مجید کا پہلا نسخہ اور پھر متعدد نقول تیار کروائیں۔

40- قرآن پاک کا ایک حرف پڑھنے سے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟ اور اس کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟ [MTN-II]

جواب: قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں اور اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

41- تلاوت قرآن سے کیا انعام ملتا ہے؟ [LHR-II]

جواب: قرآن کریم کی تلاوت بہت بڑی نیکی ہے۔ اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس پر عمل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔

بورڈز پیپرز میں پوچھے جانے والے اہم تفصیلی سوالات

اَلْجُزْءُ الثَّالِثُ

موضوعاتی مطالعہ

سوال 1: قرآن مجید کا مختصر تعارف بیان کریں؟ [ALP]

جواب: **لغوی معانی:** لفظ قرآن قِرَاۃٌ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی "پڑھنا" کے ہیں قرآن مجید کو قرآن اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔

1- **اصطلاحی تعریف:** قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو اس نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل کیا۔

2- **معلومات قرآن:** قرآن مجید میں 114 سورتیں ہیں جن میں 86 مکی اور 28 مدنی ہیں۔ قرآن مجید کے کل 30 پارے ہیں اور 7 منزلیں ہیں۔ قرآن مجید کی آیات کی تعداد 6666 ہے۔ جبکہ اس میں 14 جگہوں پر سجدہ تلاوت کرنے کا حکم ہے۔ قرآن مجید کی

downloaded from https://infopermissised.com

Scanned with CamScanner

سب سے لمبی سورۃ، سورۃ بقرہ ہے اور سب سے چھوٹی سورۃ، سورۃ الکوثر۔ سب سے لمبی آیت، آیت الکرسی، سورۃ بقرہ میں موجود ہے جبکہ سب سے چھوٹی آیات ایک لفظ پر مشتمل کئی جگہوں پر آتی ہیں مثلاً الٓمٓ، مُدْهَآمَّتٰنِ۔ یٰسٓ

3۔ **نزولِ قرآن:** نزولِ قرآن کی ابتداء غارِ حرا سے ہوئی اور اس کی تکمیل تقریباً 23 سال میں حجۃ الوداع کے خطبہ کے دوران اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ۔۔۔ الخ والی آیت کے نازل ہونے سے ہوئی۔

4۔ **حکمتِ نزولِ قرآن:** اللہ تعالیٰ نے انسان کی دنیا و آخرت میں کامیابی کے لئے قرآن مجید اتارا انسان کو اچھے برے میں تمیز کی صلاحیت عطا فرمائی جس طرح سابقہ انبیاء و رسلؑ پر کتابیں نازل کیں اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دائمی ہدایت کا بندوبست نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر قرآن مجید نازل کر کے فرمایا۔ ارشادِ ربانی ہے:

"وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ (المآئدۃ 5:48)

ترجمہ: اور ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب نازل کی ہے یہ حق لے کر آئی ہے سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ قرآن مجید کو سابقہ آسمانی کتابوں کے لئے مُهَيْمِن کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس نے ان کتابوں کی تعلیمات اور عقائد کو صحیح ترین صورت میں اپنے اندر محفوظ کر لیا ہے۔ اس کی تعلیمات ہر زمانے اور ہر علاقے کے لئے قابلِ عمل ہیں۔

5۔ **امینِ قرآن:** قرآن کریم ہمیں زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی فراہم کرتا ہے مثلاً:

i۔ **عقائد:** قرآن اپنے ماننے والوں کو بنیادی عقائد مثلاً توحید، نبوت و رسالت، سابقہ کتب سماویہ، فرشتوں اور آخرت پر ایمان لانے کا کہتا ہے اور ہر بات دلیل کے ساتھ کرتا ہے۔

ii۔ **عبادات:** انسان کا اپنی زندگی کو قرآن کے مطابق بسر کرنا عبادت کہلاتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ قرآن مجید ایک مخصوص نظامِ عبادت بھی دیتا ہے۔ مثلاً نماز پڑھنا، رمضان کے روزے رکھنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کی ادائیگی وغیرہ۔

iii۔ **انفرادی زندگی:** انسان کی انفرادی زندگی سے متعلق اخلاقِ حسنہ مثلاً تقویٰ، عدل، ذکر، شکر، تحمل و رواداری، عفو و درگزر، عدل، احسان اور صبر وغیرہ جیسی اعلیٰ صفات اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔ اور برے اخلاق مثلاً جھوٹ، منافقت، غیبت اور چوری وغیرہ سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔

iv۔ **اجتماعی زندگی:** انسان معاشرے میں دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جل کر زندگی بسر کرتا ہے لہٰذا قرآن اس سلسلے میں ہمیں معاشرے کے دوسرے افراد کے حقوق و فرائض کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔

v۔ **خاندانی زندگی:** ایک خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اس سلسلے میں میاں بیوی، اولاد اور والدین کے حقوق و فرائض سے آگاہی بھی قرآن ہی فراہم کرتا ہے۔

vi۔ **معاشی زندگی:** قرآن نے معاشی زندگی سے متعلق حلال و حرام اور اسلامی معاشی اقدار کی جامع تعلیمات پیش کی ہیں۔

vii۔ **سیاسی زندگی:** قرآن تمام مسلمانوں کو اپنے حاکم کی اطاعت کا حکم دیتا ہے بشرطیکہ وہ قرآن و سنت پر عمل پیرا ہونے والا ہو۔

6۔ **سابقہ سماوی کتب سے امتیازی حیثیت:** قرآن مجید اپنی بعض خصوصیات کی بنا پر سابقہ کتب سماویہ سے ممتاز ہے۔ مثلاً

i۔ **تدریج:** سابقہ کتب سماویہ یکبارگی نازل ہوئیں نہ کہ تدریجاً لیکن قرآن کے بارے میں یہ واضح معلوم ہے کہ یہ تقریباً 23 سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ نازل ہوا۔

ii۔ **زبان:** سابقہ کتب کے بارے میں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کون سی زبان میں نازل ہوئیں جبکہ قرآن مجید کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ یہ عربی زبان میں نازل ہوا۔

iii۔ **ذریعہ نزول:** سابقہ کتب سماویہ کے بارے میں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس ذریعے سے نازل ہوئیں لیکن قرآن مجید کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ یہ روح القدس یعنی جبریل علیہ السلام امین کے ذریعے نازل ہوا۔

iv۔ **حفاظت:** سابقہ کتب کی حفاظت کے بارے میں قرآن پاک سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اس کی حفاظت اس کے ماننے والے علماء کے سپرد کی گئی تھی جبکہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

downloadedfrom https://informessel.com/

Scanned with CamScanner

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔ (الحجر :9)

ترجمہ: بیشک یہ ذکر ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے محافظ ہیں۔

سوال 2: قرآن حکیم کی حفاظت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں؟ [ALP]

جواب: حفاظت قرآن: قرآن کریم چونکہ قیامت تک کے لیے باعث ہدایت ورہنمائی بن کر نازل ہوا ہے، اس لئے اس کتاب کی حفاظت بھی اسی طرح سے ہونی چاہیے کہ قیامت تک اس میں ذرہ برابر بھی شک نہ پڑے لہٰذا قرآن حکیم کی حفاظت کے سلسلے میں وہی اہتمام کیا گیا جو اس وقت عرب میں رائج تھا۔ کسی بھی چیز کی حفاظت کے دو ذرائع ہوتے ہیں۔

1۔ کتابت۔　2۔ حفظ۔

اس طرح قرآن حکیم کی حفاظت بھی انہی دو طریقوں سے کی گئی:

1۔ کتابت: عرب میں نزول قرآن کے وقت لکھنے کا زیادہ رواج نہیں تھا۔ علاوہ ازیں کاغذ بھی ناپید تھا لکھنے کے لیے جو چیزیں استعمال کی جاتی تھیں ان میں اونٹ کے شانے کی ہڈی، کھجور کے پتے اور جانوروں کی کھالیں شامل ہیں۔

نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر جب آیات کا نزول ہوتا آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو یہ آیات لکھوا دیتے اور انہیں یہ بھی بتا دیتے کہ یہ آیات فلاں جگہ یا فلاں سورت میں شامل کرنا ہے۔ ہجرت مدینہ کے بعد لکھی ہوئی آیات کو مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ میں ایک صندوق میں رکھا جاتا تا کہ دوسرے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس سے اپنے لئے نقل کرلیں۔

2۔ حفظ: قرآن کریم کی حفاظت کے سلسلے میں حفظ کے ذریعے بھی اہتمام کیا گیا۔ عربوں کا حافظہ اتنا قوی تھا کہ وہ ہزاروں اشعار زبانی یاد کر لیتے تھے اور لکھنے کے بجائے یاد کرنے پر فخر محسوس کرتے تھے۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو وہ آیات پڑھ کر سنا دیتے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اسے لکھنے کے علاوہ یاد بھی کر لیتے۔ ہر سال رمضان کے موقع پر جبریل علیہ السلام، نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ نازل شدہ قرآن کا دور کرتے۔ آخری رمضان میں یہ دور دو مرتبہ ہوا جسے ''عرضہ اخیرہ'' کہا جاتا ہے۔ اس طرح سے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی زندگی میں ہی قرآن حکیم لکھا ہوا اور حفظ کے ذریعے دونوں طریقوں سے محفوظ تھا۔

عہد صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ: حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جنگ یمامہ میں مسلمان کثیر تعداد میں شریک ہوئے، جن میں سے بہت سے حفاظ کرام اور قاری حضرات بھی تھے جو شہید ہوئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ اندیشہ ہوا کہ اگر حافظ اور قاری مسلمان ایسے ہی شہید ہوتے گئے تو پھر مسلمانوں میں قرآن کریم کے متعلق اختلافات پیدا ہو جائیں گے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ مشورہ دیا کہ قرآن کو کتابی شکل میں لکھوا کر محفوظ کر دیا جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے مدینہ میں اعلان کر دیا کہ جس کسی کے پاس قرآن کی ایک آیت بھی لکھی ہوئی موجود ہو وہ اسے لے کر مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ میں آئے۔

چنانچہ جب بھی کوئی آیات لے کر آتا تو حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ میں موجود آیات کے ساتھ ان کا موازنہ کرتے اور اس پر دو گواہ طلب کرتے جو اس بات کی گواہی دیتے کہ یہ آیات نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے لکھوائی ہیں۔ چنانچہ قرآن کا ایک ایسا نسخہ تیار ہو گیا جو کہ بالکل وہی تھا جس کو نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے لکھوایا تھا۔ اس نسخہ کو ایک جگہ پر لکھ کر کتابی شکل دے دی گئی کہ اب ہر شخص اپنے لئے قرآن حکیم اس نسخے سے نقل کرے۔ یہ نسخہ مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ میں موجود رہا اور حضرت ابوبکرؓ کے بعد حضرت عمرؓ اور ان کے بعد ان کی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ رہا۔

Scanned with CamScanner

عہد عثمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جب اسلام عرب سے نکل کر عجم میں پھیلا تو غیر عربوں نے عربوں سے قرآن کو سیکھنا شروع کیا۔ اس سے پہلے قرآن کو مختلف لہجوں میں پڑھنے کی اجازت تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں آرمینیا، آذربائی جان کے لوگوں کو قرآن سیکھنے میں دقت محسوس ہوئی کیونکہ وہ جس شخص سے قرآن سیکھتے وہ انہیں اپنے لہجے سے سکھاتے اس طرح سے لوگوں میں اختلاف شروع ہوگیا اور ہر کوئی اپنے لہجے کو صحیح کہنے لگا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حج کرنے کے لیے مکہ گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوری طور پر تمام لہجوں کو منسوخ کر دیا اور صرف قریش کے لہجے کے مطابق قرآن حکیم لکھنے یا پڑھنے کی اجازت دی۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قریش کے لہجے کے مطابق نقلیں تیار کروائیں۔ اور انہیں مکہ، شام، کوفہ، مصر، دمشق اور دوسرے شہروں میں بھیج دیا۔ اور ساتھ ہی ایک ایک قاری بھی بھیج دیا کہ اب ہر شخص اسی قریشی لہجے کے مطابق قرآن حکیم کو لکھ لے۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے باقی تمام نسخوں کو تلف کر دیا اس طرح حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو ایک قرآن پر جمع کیا اور اسی لئے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''جامع الناس علی القرآن'' کہتے ہیں۔

آج ہمارے پاس جو قرآن موجود ہے وہ اسی قرآن کے مطابق ہے جسے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھوایا تھا۔ اور وہ قرآن مجید عہد صدیقی میں لکھے گئے قرآن کے مطابق تھا۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لکھوایا ہوا قرآن انہی آیات کے مطابق تھا جو آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے لکھوائیں تھی۔ گویا آج ہمارے پاس قرآن بالکل اسی صورت میں محفوظ ہے جیسا کہ یہ اپنے نزول کے وقت تھا۔ اور ایسا کیوں نہ ہوتا کیونکہ اللہ نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ ارشاد پاک ہے۔ ''ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

سوال 3: فضائل قرآن پر نوٹ لکھیں؟ [ALP]

جواب: قرآن مجید چونکہ قیامت تک لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوا ہے اس لئے اس کی فضیلت سابقہ کتب سے زیادہ ہے یہ کتاب بے مثال خوبیوں کا مجموعہ ہے جن کا شمار نا ممکن اور محال ہے ذیل میں اس زندہ جاوید کتاب کی چند خوبیاں تحریر کی جاتی ہیں:

i۔ **شک وشبہ سے بالا کتاب:** قرآن مجید کے شروع میں ہی یہ بات واضح کی گئی ہے کہ یہ شک وشبہ سے بالا کتاب ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (البقرۃ: 2)

ترجمہ: یہ وہ کتاب (قرآن مجید) ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں۔

ii۔ **سچی کتاب:** قرآن مجید سچی کتاب ہے اس کی دعوت اور پیام بھی سچائی سے بھرپور ہے اس کے دلائل مضبوط اور مستحکم ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝ (ھود: 1)

ترجمہ: ''الٓرٰ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم وخبیر کی طرف سے تفصیل کے ساتھ بیان کر دی گئی ہیں۔''

iii۔ **حقیقی کامیابی کی ضامن:** اس کتاب نے ان افراد اور اقوام کو کامیابی کی ضمانت دی ہے جو سچے دل سے اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کے احکام اور تعلیمات پر عمل کرتے ہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کو یوں بیان کیا ہے ''اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے کتنی ہی قوموں کو بلندی بخشے گا اور کتنوں کو پست کرے گا۔''

iv۔ **بے پناہ تاثر رکھنے والی کتاب:** قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

"لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (الحشر: 21)

ترجمہ: اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ پہاڑ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا۔

قرآن مجید اپنے پڑھنے والوں کے لئے بے پناہ تاثیر رکھتا ہے۔

v۔ **تلاوت قرآن۔۔۔ ایک عظیم عبادت:** تلاوت قرآن کریم بڑی نیکی ہے اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔ ایک حدیث کے مطابق سب سے بڑی عبادت قرآن مجید کی تلاوت ہے۔ ایک اور حدیث میں فرمایا گیا:

Downloaded from https://inmeubrms...com

Scanned with CamScanner

"خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔

ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا۔

vi۔ قرآن مجید کو توجہ اور خاموشی سے سننا: جو کوئی قرآن مجید کو توجہ اور خاموشی سے سنتا ہے اللہ اس پر رحم کرتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ o (الاعراف :204)

ترجمہ: اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

vii۔ قرآن مجید کا منفرد انداز بیان: قرآن نبی آخرالزمان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک عظیم معجزہ ہے۔ اس کا انداز بیان منفرد اور یگانہ ہے۔ یہ بے حد پیارا، دلکش اور روح میں اتر جانے والا ہے جو اسے پڑھتا ہے۔ اس کی طرف سننے کے لئے مائل ہو جاتا ہے۔ اہل عرب جو دیگر دنیا کو عجمی یعنی گونگا سمجھتے تھے قرآن کی ایک آیت جیسی بھی کوئی چیز پیش نہ کر سکے ایک حج کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سورۃ الکوثر لکھ کر خانہ کعبہ کے باہر لٹکا دی عرب کے بڑے بڑے شعراء نے اسے پڑھا لیکن اس جیسی کوئی تحریر پیش نہ کر سکے۔ آخر ملک الشعرا البید نے لکھ دیا۔

لَا ھٰذَا کَلَامُ الْبَشَرِ۔

ترجمہ: یہ کسی انسان کا کلام نہیں۔

viii۔ قوموں کا عروج و زوال: قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنے سے بعض قومیں عروج پا گئیں اور جو اس پر عمل نہ کر سکیں وہ زوال اور تباہی سے دوچار ہوگئیں۔

ix۔ آخری آسمانی کتاب: یہ کتاب آخری آسمانی کتاب ہے جو آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔ اس کی تعلیمات قیامت تک آنے والے لوگوں کے لئے قابل عمل ہیں۔

x۔ محفوظ کتاب: یہ دنیا کی سب سے زیادہ محفوظ کتاب ہے کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہوا ہے۔

xi۔ قرآن کی زبان زندہ زبان ہے: سابقہ کتب سماویہ جن زبانوں میں نازل ہوئیں وہ زبانیں آج دنیا میں نہیں بولی جاتیں لیکن قرآن کی زبان آج بھی بیس سے زائد ممالک کی قومی زبان ہے۔

xii۔ حفظ قرآن: قرآن کی ایک خوبی یہ ہے کہ اسے حفظ کرنا آسان ہے دنیا کی کوئی کتاب ایسی تصحیح کے ساتھ کسی کو حفظ نہیں ہے جیسے کہ قرآن تصحیح کے ساتھ یاد ہو جاتا ہے اور قرآن کے حفاظ دنیا کے کونے کونے میں کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ جگہ جگہ موجود ہیں۔ ان حفاظ میں چھوٹے بڑے، مرد و زن سبھی شامل ہیں۔

:2 اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت و اطاعت

42۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا تقاضا ہے؟ [RWP-I,FSD-I,MTN-II]

جواب: اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پوری دلجمعی سے ان پر عمل کیا جائے۔

43۔ اطاعت میں کیا چیز ضروری ہے؟ [FSD-I,GUJ-I]

جواب: اپنے آپ کو مکمل طور پر اس ہستی کے سپرد کر دینا جس کی اطاعت کی جارہی ہو نہایت ضروری ہے۔

44۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کیوں کی جائے؟ [MTN-II]

جواب: ہمارے ایمان کی تکمیل اللہ تعالیٰ سے محبت کے بغیر ممکن نہیں۔ ایمان کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے۔

45۔ مومنوں کو اپنی جان سے زیادہ عزیز کون ہیں؟ [LHR-I]

جواب: رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مومنوں کو ان کی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔

46۔ ترجمہ کیجیے: اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ [LHR-I]

جواب: اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی۔

downloaded from https://www.urdunotes.com
Scanned with CamScanner

47- ترجمہ کیجیے: وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ [LHR-I]

جواب: ترجمہ: ''اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے''۔

48- حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟ [LHR-II]

جواب: اس لئے کہ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کی صورت تب ہی ممکن ہے کہ انسان رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرے اور رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا تقاضا ہے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مکمل اتباع کی جائے۔

49- ترجمہ لکھیے۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ۔ [RWP-II,DGK-I,SWL-II]

جواب: اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا۔

50- انسان کی عظمت کس بات میں ہے؟ [FSD-I]

جواب: انسان کی عظمت اس میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو تسلیم کرے۔ اس کی محبت میں سرشار رہے اور اس کے احکام پر عمل کرے۔

51- بندہ مومن کی عبادات کا مقصد کیا ہے؟ [FSD-I]

جواب: بندہ مومن کی عبادات کا مقصد تقویٰ اور رضائے الٰہی کا حصول ہے۔

52- اطاعت رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر قرآن مجید کی کسی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-I,GUJ-I,FSD-II,DGK-I,SWL-I]

جواب: اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔

53- اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟ [SGD-I,MTN-I/II,SWL-II,RWP-I]

جواب: اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے۔

54- ترجمہ لکھیں۔ النبی اولی بالمؤمنین من انفسھم۔ [SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مومنوں کے لئے ان کی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں''۔

55- رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟ [DGK-II]

جواب: محبت رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا پہلا تقاضا یہ ہے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مکمل اطاعت کی جائے۔ اطاعت و اتباع کی عملی شکل سے ایمان کے تقاضے پورے ہوتے ہیں اور تسلیم و رضا کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ دوسرا تقاضا یہ ہے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت میں کسی اور کو شریک نہ کیا جائے۔

56- ''خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ'' سے کیا مراد ہے؟ [SGD-I,BWP-I]

جواب: خاتم النبیین سے مراد ہے کہ رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

57- ترجمہ کریں۔ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا [BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول بن کر آیا ہوں''۔

58- انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث کرنے کی وجہ کیا تھی؟ [LHR-I]

جواب: انسان کی کامل رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام مبعوث فرمائے۔

59- اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی کا تقاضا کیا ہے؟ [LHR-I,GUJ-I,MTN-I]

جواب: اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی کا تقاضا ہے کہ پیدا اس نے کیا تو حکم بھی اسی کا مانو، آنکھ اس نے دی تو اس کی رضا کے مطابق دیکھو، کان اس نے عطا کیے تو اس کے فرمان کے مطابق سننے کی عادت ڈالو، سوچنے کی قوت اس پروردگار کی ہی عطا کردہ ہے تو ہر لمحہ اس کی ذات، قدرت اور اس کے احکام پر غور کرو۔

downloaded from https://hmhlubnhmsissed.com/

Scanned with CamScanner

60۔ عبادت خداوندی سے متعلق قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: "اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا۔"

61۔ تکمیل دین کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-II,GUJ-II,FSD-II,SGD-II]

جواب: آج میں نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔

62۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا مطلب ہے؟ [RWP-I,RWP-II]

جواب: اللہ تعالیٰ سے محبت کا مطلب ہے کہ انسان اپنے خالق کو تسلیم کرے، اس کی محبت میں سرشار رہے اور اس کے احکام پر عمل کرے۔ کیونکہ کسی کا معمولی حسن سلوک ساری عمر کی احسان مندی کا باعث بنتا ہے۔ تو جو زندگی بخشتا ہے اس کے لیے ساری عمر محبت کے جذبے پروان کیوں نہ چڑھیں۔ اس لیے احکامِ الٰہی کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پوری دلجمعی سے ان پر عمل کیا جائے۔

63۔ کوئی عمل منافقت کب بنتا ہے؟ [LHR-I,RWP-I/II,DGK-I]

جواب: محبت الٰہی رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی کا نام ہے۔ اطاعت میں مکمل سپردگی درکار ہوتی ہے۔ ظاہری عمل کے پیچھے دلی چاہت اور قلبی میلان ضروری ہوتا ہے ورنہ یہ عمل منافقت بن جاتا ہے۔

64۔ اطاعت میں کیا چیز ضروری ہے؟ [FSD-I]

جواب: اطاعت میں مکمل سپردگی ضروری ہے۔

65۔ ترجمہ کیجیے: اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ [FSD-II]

جواب: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مومنوں کے لیے زیادہ محبوب ہیں۔

66۔ معانی لکھیں۔ رَبَّکُمْ۔ خَلَقَکُمْ [SGD-II]

جواب: تمہارا رب۔ اس نے تمہیں پیدا کیا۔

67۔ قرآن کی کس سورت میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے گفتگو کا سلیقہ بتایا گیا ہے؟ [SGD-II]

جواب: سورۃ الحجرات میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے گفتگو کا سلیقہ بتایا گیا ہے۔

68۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اطاعت کے لیے کیا درکار ہے؟ [SGD-II]

جواب: اللہ تعالیٰ کی محبت اور اطاعت کے لیے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت و اطاعت درکار ہے۔

69۔ مومنوں کو جانوں سے بھی زیادہ کون عزیز ہے؟ [MTN-II]

جواب: مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ عزیز نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔

70۔ تکمیل دین سے متعلق آیت قرآنی کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-II,FSD-I,MTN-I,DGK-I]

جواب: ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

71۔ اللہ تعالیٰ کے وجود پر دو عقلی دلائل تحریر کیجیے۔ [DGK-II,BWP-I,SWL-II]

جواب: 1۔ انسان جب اپنے وجود اور کائنات کے اَن گنت مظاہر پر غور کرتا ہے تو اسے یہ دریافت کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی کہ کوئی قدرت رکھنے، پرورش کرنے اور حکمت و دانائی والی ذات موجود ہے جو ان تمام پر حکمران ہے۔ انہیں قوت عطا کر رہی ہے۔ انہیں بشریت کی صلاحیت عطا کر رہی ہے اور یہ کہ وہ قدیر ہے، خالق ہے، رب ہے، حکیم بھی ہے کہ اتنی بڑی وسیع کائنات کو بڑی حکمت سے چلا رہا ہے۔

2۔ انسان سوچتا ہے کہ جب ایک کرسی، ایک میز اور ایک مٹی کا پیالہ بھی بغیر کسی بنانے والے کے تیار نہیں ہوتا تو یہ زمین، آسمان، چاند، سورج، انسان اور اس کے وجود میں بے شمار توتیں بھی تو کسی خالق کی قدرت اور حکمت سے پیدا ہوئی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس کی تخلیق کے جلوے ہر جگہ نمایاں ہیں۔

downloaded from https://inpluphrmissec.com

Scanned with CamScanner

72- ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟ [DGK-II,GUJ-I/II]

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ نبوت کا وہ سلسلہ جس کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا۔ وہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ اب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

73- مفہوم تحریر کیجیے: اَكْمَلْتُ۔ اَتْمَمْتُ [BWP-II]

جواب: میں نے مکمل کر دیا۔ میں نے تمام کر دی۔

مذکورہ بالا الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دین مکمل کر دیا اور نعمت تمام کر دی۔ رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ کے احکامات آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر مکمل ہو گئے۔ اب اسوۂ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تا ابد مشعل راہ اور پیغام الٰہی کو اپنا دستور حیات سمجھنا کامیابی کے لیے ضروری ہے۔

74- محبت رسول پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دو تقاضے لکھیے۔ [MTN-I/II,BWP-II]

جواب: محبت رسول پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دو تقاضے مندرجہ ذیل ہیں:

1- رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت تمام رشتوں اور تمام تعلقات سے بڑھ کر ہو۔

2- رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات کو تمام ذاتی پسند و ناپسند پر ترجیح حاصل ہو۔

75- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟ [SWL-I/II]

جواب: اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جس کی تخلیق کے جلوے ہر جگہ نمایاں ہیں۔ انسان کی عظمت اسی میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو تسلیم کرے، اس کی محبت میں سرشار رہے اور اس کے احکام پر عمل کرے۔

76- ترجمہ کیجیے: قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''فرما دیجیے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول بن کر آیا ہوں۔''

77- ترجمہ کیجیے: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ [LHR-I]

جواب: ترجمہ: ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا۔''

78- ترجمہ کیجیے: اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ''نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مومنوں کے لیے زیادہ محبوب ہیں۔''

79- انسان کو کس نے پیدا کیا؟ اور کیوں؟ [GUJ-I]

جواب: انسان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، صرف اور صرف اپنی عبادت کے لیے۔

80- ''اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے آگے نہ بڑھو'' سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-I]

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے احکامات کی بجا آوری کی جائے۔ مزید یہ کہ گفتگو میں سلیقہ، عمل میں مطابقت اور رویوں میں اطاعت پیدا ہوگی تو تقویٰ کا حق ادا ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات جاننے کی کوشش کی جائے۔

81- اطاعت رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں سورۃ النساء کی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [RWP-I]

جواب: ترجمہ: ''تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں جب تک کہ اپنے تنازعات میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا حکم نہ مان لیں اور پھر یہ کہ جو فیصلہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کریں اس پر تنگ دل نہ ہوں بلکہ پورے طور پر اسے تسلیم کر لیں۔''

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

-82 اللہ تعالیٰ کی محبت سے کیا مراد ہے؟ [ALP]

جواب: اللہ تعالیٰ کی محبت سے مراد یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے نا صرف محبت کا دعویٰ کریں بلکہ احکاماتِ الٰہی کو دل و جان سے تسلیم کریں اور ان پر عمل کریں۔ اسی میں ہماری دُنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

-83 معنی بتائیں: لَا تُقَدِّمُوْا۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ [SGD-II]

جواب: معانی: تم آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

-84 ترجمہ کیجئے: فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ [BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''تم میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔''

-85 اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا تقاضا ہے؟ [GUJ-I]

جواب: اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پوری دلجمعی سے ان پر عمل کیا جائے۔

سوال 4: اللہ تعالیٰ کی محبت سے کیا مراد ہے؟

جواب: محبت کا معنی و مفہوم: محبت کا لفظ ''حُب'' سے بنا ہے جس کا لغوی معنی دل کی چاہت ہے محبت کی تین قسمیں ہیں۔

(ا) فطری محبت

(ب) حسی محبت

(ج) شعوری یا عقلی محبت۔ پہلی دونوں محبتوں میں انسان اور حیوان میں کوئی فرق نہیں جبکہ شعوری اور عقلی محبت انسان کا خاصہ ہے عقلی محبت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا حق ہے جسے ہر انسان کو ادا کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجہ: اللہ تعالیٰ سے محبت مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر ضروری ہے۔

i۔ **احسانات:** اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے لہٰذا یہ احسانات اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا کرتے ہیں۔

ii۔ **دیگر تمام مخلوق اللہ تعالیٰ سے محبت کرتی ہیں:** دنیا میں موجود تمام مخلوقات کسی نہ کسی انداز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تہلیل میں مصروف رہتی ہیں۔ لہٰذا مسلمان کو بھی ہر صورت اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہئے اور عبادت کا یہ انداز اللہ سے اُس کی محبت کا غماز ہوگا۔

iii۔ **اللہ تعالیٰ سب کا خالق ہے:** انسانی عظمت اسی میں ہے کہ وہ اپنے خالق سے محبت کرے۔

iv۔ **حبِّ الٰہی اور اسوۂ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ:** آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ سے بے پناہ محبت تھی اور اسوۂ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیروی میں ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہئے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ قیامِ عباداتِ الٰہی کو اتنا طول دیتے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاؤں سوجھ جاتے جس پر ایک دن سیدہ کائنات حضرت عائشہ صدیقہؓ نے عرض کی کہ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اتنی مشقت کیوں فرماتے ہو۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

v۔ **اللہ سے محبت مومن کی نشانی ہے:** جو لوگ اسلام قبول کر لیتے ہیں ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت شدید ہوتی ہے جس کا اعلان قرآن مجید اس طرح کرتا ہے: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ (سورۃ البقرۃ :165)

ترجمہ: ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سے شدید محبت ہوتی ہے۔

downloaded from https://www.jinnahsubmissions.com
Scanned with CamScanner

اللہ سے محبت کا انداز: ہمیں چاہیے کہ نہ صرف اللہ تعالیٰ سے محبت کریں بلکہ عمل سے اس بات کا اظہار کریں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو پیغام اپنے انبیاء کے ذریعے ہم تک پہنچایا ہے اس پر عمل کریں چونکہ اللہ تعالیٰ ہم سے محبت کرتا ہے اس لئے اس نے ہماری نجات کا راستہ ہمیں بتا دیا اس لئے ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم بھی محبت کے اظہار کے طور پر اس کی عبادت کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ " (البقرة :21)

ترجمہ: "اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا۔"

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ سے محبت کو ایمان کی نشانی بتایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

" وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ " (البقرة :165)

ترجمہ: جو لوگ ایمان لے آئے وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے ہیں"۔

قرآن کریم کی اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی اطاعت کے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہوتی۔ اور عقل کا تقاضا بھی یہ ہے کہ اللہ سے محبت اور اس کی اطاعت کی جائے کیونکہ اس نے ہم پر یہ احسان کیا کہ اپنے انبیاء کرام علیہ السلام اور کتابوں کے ذریعے ہماری ہدایت و رہنمائی کی تاکہ ہم اس کے احکامات پر عمل پیرا ہو کر دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

سوال 5: رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟ [ALP]

جواب: رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت: اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت و اطاعت کا اظہار اس کے احکامات پر عمل کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اپنے آخری نبی حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرنے کا بھی حکم دیا ہے اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت اور اطاعت کو بھی ایمان کا جزو قرار دیا ہے اس سلسلے میں ارشاد ربانی ہے:

(ا) "اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ "۔ (محمد :33)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو"۔

(ب) "مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ "۔

ترجمہ: "جس نے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کی پس اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی"۔

ان آیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ ساتھ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت بھی ہم سب پر لازم ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ مسلمان تمام چیزوں سے بڑھ کر رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرے اور محبت اور اطاعت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے احکامات سے تجاوز نہ کرے۔ اس سلسلے میں ارشاد ربانی ہے:

"اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ "۔ (الاحزاب :6)

ترجمہ: "نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مومنوں کے لیے ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں"۔

"لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ "۔ (الحجرات :1)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو"۔

downloaded from https://informationsssed.com

Scanned with CamScanner

اس سلسلے میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے:

"لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ"۔

ترجمہ: ''تم میں سے کوئی شخص ایمان والا اس وقت تک نہیں ہوسکتا۔ جب تک میں اسے اپنے آباء، اولا د اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں''۔

"لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِہٖ"۔

ترجمہ: ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات ان احکام کے تابع نہ ہو جائیں جو میں لایا ہوں''

اس سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکامات پر عمل کرنے سے ہی ایمان کی تکمیل ممکن ہے۔ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ"۔ (محمد :33)

ترجمہ: ''اللہ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو''۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت نہ کی جائے تو اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کا ثبوت ہمیں قرآن کریم کی اس آیت سے بھی ملتا ہے۔

"قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَ اللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ"۔ (ال عمران:31)

ترجمہ: ''کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔'' اللہ تعالیٰ نے صرف اپنی اطاعت پر زور نہیں دیا بلکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت پر بھی زور دیا ہے اور انہیں مسلمانوں میں ایک امتیازی حیثیت عطا کی ہے۔

"فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا"۔ (النسآء :65)

ترجمہ: ''تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں جب تک کہ اپنے تنازعات میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حَکَم نہ مان لیں اور پھر یہ کہ جو فیصلہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کریں اس پر تنگ دل نہ ہوں بلکہ پورے طور پر اسے تسلیم کر لیں۔'' لہٰذا ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت اور ان کی اطاعت کرنی چاہیے۔

سوال 6: قرآن مجید کی کسی آیت کے ذریعے ختم نبوت کا مفہوم واضح کریں؟ [ALP]

جواب: **ختم نبوت کا مفہوم:** ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ اور اب دنیا میں قیامت تک کسی بھی حالت یا صورت میں کوئی نبی نہیں آئے گا اور نہ ہی کوئی شخص کسی بھی طرح نبوت کے معنی اپنے لئے استعمال کر سکے گا۔

downloaded from https://informsissed.com

Scanned with CamScanner

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت بطور عقیدہ ختم نبوت: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پہلے لاکھوں پیغمبر علیہم السلام انسانیت کی ہدایت ورہنمائی کیلئے تشریف لائے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا لیکن یہ انبیا علیہم السلام کسی خاص قوم، قبیلے یا ملک کی طرف بھیجے گئے تھے۔ اور انہوں نے اپنی اپنی قوم اور ملک کی رہنمائی کی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ہم نے ہر قوم کی طرف نبی بھیجا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ دنیا میں ایک عالمگیر نبی بھیجا چاہیے تو اس نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی آخری کتاب قرآن مجید دے کر بھیجا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا کہ:

"اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا"۔ (مائدہ 3:)

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے اسلام بطور دین پسند کر لیا"۔

اس دین کی تکمیل کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اب تم میں قیامت تک کوئی رسول نہیں آئے گا اور تمہیں ہدایت ورہنمائی کے لیے قرآن مجید سے ہی استفادہ کرنا ہوگا۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے آخری نبی ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ:

"مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ" (الاحزاب 40:)

ترجمہ: "محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تو اللہ تعالیٰ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور انبیا علیہم السلام کے خاتم ہیں"۔

اس سلسلے میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ میں قصر نبوت کی آخری اینٹ ہوں اور میرے بعد کوئی بھی نبی نہیں آئے گا۔

قادیانی فرقہ کا گمراہ کن استدلال: قادیانی فرقہ نے ختم نبوت کے معنی غلط طور پر پیش کیے اور کہا کہ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ اب نبوت اس کے پاس آئے گی جس کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مہر (خاتم) ملے گی۔

:3 علم کی فرضیت وفضیلت

-86 مسلمان کے لیے حصول علم کی کیا اہمیت ہے؟ ایک قرآنی آیت کے ترجمے سے واضح کریں۔ [RWP-I]

جواب: علم عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے۔ زیور تعلیم سے آراستہ لوگ اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عالم اور جاہل برابر نہیں۔ سورۃ مجادلہ آیت نمبر 11 میں فرمایا گیا:

ترجمہ: "تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے گا"۔

-87 حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی کی پہلی آیت کا ترجمہ لکھیں۔ [LHR-I,RWP-II]

جواب: حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی کی پہلی آیت کا ترجمہ ہے "اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا"۔

-88 حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جنت کی پھلواریاں کسے کہا ہے؟ [LHR-I/II,DGK-II]

جواب: حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے علم کی مجلسوں کو جنت کی پھلواریاں کہا ہے۔

downloaded from https://imahbubmissiseed.com
Scanned with CamScanner

89- پہلی وحی میں کس بات پر زور دیا گیا ہے؟ [LHR-I,GUJ-I,MTN-II]

جواب: پہلی وحی میں پڑھنے یعنی علم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

90- ترجمہ کیجیے: اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ [LHR-II,GUJ-II,BWP-II]

جواب: ترجمہ: ''علم حاصل کرو پنگھوڑے سے قبر تک۔''

91- تکمیل دین پر ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-II,FSD-I,MTN-I]

جواب: ترجمہ: ''آج میں نے تمہارے لئے دین مکمل کر دیا تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔''

92- ختم نبوت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر ایک آیت کا متن یا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ''حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے رسول اور انبیا کے خاتم ہیں۔''

93- فلیبلغ الشاهد الغائب کا ترجمہ کیجیے۔ [GUJ-I,FSD-I,SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''جو حاضر ہے وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچا دے جو یہاں نہیں۔''

94- علم کے دو فائدے لکھیے۔ [GUJ-II,RWP-II,BWP-II]

جواب: علم کی بدولت انسان اشرف المخلوقات ہے۔ علم والے ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ علم عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے۔

95- قرآن کے مطابق اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے لوگ کون ہیں؟ [RWP-I,DGK-I]

جواب: اہل علم اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے لوگ ہیں۔

96- علم کے پھیلانے کے متعلق آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟ [RWP-I,FSD-I]

جواب: آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچا دو یعنی اس کی تبلیغ کرو۔''

97- اسلام اپنے ماننے والوں کو کیا درس دیتا ہے؟ [FSD-II]

جواب: اسلام اپنے ماننے والوں کو درس دیتا ہے کہ علم کی تلاش میں نکلو۔

98- ترجمہ لکھیں۔ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا [SGD-I,DGK-II]

جواب: ''اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔''

99- نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ علم میں اضافہ کے لیے کیا دعا فرمایا کرتے تھے؟ [SGD-I]

جواب: نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

ترجمہ: ''اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے نفع والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔''

100- تبلیغ کی اہمیت کے بارے میں ایک حدیث تحریر کریں۔ [SGD-I,SWL-II]

جواب: بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً

101- علم کی اہمیت پر ایک حدیث کا متن یا ترجمہ لکھیں۔ [SGD-II]

جواب: حدیث پاک: ''طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ''

ترجمہ: ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔''

102- مصارف زکوۃ بیان کریں۔ [SGD-I/II]

جواب: مصارف زکوۃ: فقرا، مساکین، مؤلفۃ القلوب، غلاموں کا آزاد کروانا، قرض داروں کی رہائی، فی سبیل اللہ، مسافر اور عاملین (محکمہ زکوۃ کے ملازمین)۔

downloaded from https://infohubhmisseed.com/

Scanned with CamScanner

103۔ حلقہ علم کی فضیلت بیان کیجئے۔ [MTN-II]

جواب: حلقہ علم حلقہ ذکر سے بہتر ہے۔ جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حلقہ علم کو جنت کی پھلواریاں کہا ہے اور اسے حلقہ ذکر پر ترجیح دی۔

104۔ علم کے بارے میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مسنون دعا کون سی ہے؟ ترجمہ لکھیں۔ [MTN-II]

جواب: ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں تم سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔

105۔ پہلی وحی میں کیا حکم دیا گیا؟ [DGK-I,SWL-II]

جواب: پہلی وحی میں پڑھنے یعنی علم حاصل کرنے پر زور دیا گیا۔

106۔ علم انسان کے لئے کیوں ضروری ہے؟ [DGK-II]

جواب: دنیا پر انسان اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور نائب ہے اور یہ رتبہ اسے علم کی بدولت ہی ملا تھا یہی علم انسان کے لئے عظمت کی بنیاد ہے اور اسے حاصل کرنا ضروری ہے۔

107۔ غزوہ بدر کے کافر قیدیوں کے لئے رہائی کی شرط کیا تھی؟ [DGK-II,SGD-II,MTN-I]

جواب: جو قیدی فدیہ نہیں دے سکتے تھے ان کے لئے ضروری تھا کہ وہ دس دس مسلمان بچوں کو پڑھائیں۔

108۔ حدیث کے حوالے سے علم کی اہمیت پر مختصر انوٹ لکھیے۔ [SWL-I]

جواب: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے علم کی طلب ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض قرار دی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو۔ یہ بھی فرمایا کہ مومن علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا حتیٰ کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔

109۔ حصول علم کے لیے عمر کی کیا حد ہے؟ [GUJ-I]

جواب: حصول علم کے لیے عمر کی کوئی حد نہیں، بلکہ ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کیا جا سکتا ہے۔

110۔ إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا کا ترجمہ کیجئے۔ [GUJ-I,RWP-II,MTN-II]

جواب: ترجمہ: "میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

111۔ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آيَةً کا ترجمہ کیجئے۔ [GUJ-II,FSD-I,DGK-II,MTN-II,SGD-I,SWL-II]

جواب: ترجمہ: "مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اُسے آگے پہنچاؤ۔"

112۔ حصول علم کے بارے میں کسی حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-II,GUJ-II]

جواب: ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔"

113۔ انسان کی عظمت کس میں ہے؟ [RWP-I/II]

جواب: انسان کی عظمت علم حاصل کرنے میں ہے کیونکہ علم ہی کی وجہ سے اسے باقی تمام مخلوقات پر فضیلت دی گئی۔

114۔ پہلی وحی میں کس بات پر زور دیا گیا ہے؟ [FSD-I]

جواب: پہلی وحی میں علم سیکھنے پر زور دیا گیا ہے۔

115۔ پہلی وحی کی آیت کا متن لکھیے۔ [FSD-II]

جواب: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ o

116۔ علم کے لغوی معانی اور علم حاصل کرنے کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔ [SGD-I]

جواب: علم کے لغوی معانی ہیں "جاننا، پہچاننا اور واقف ہونا۔"

downloaded from https://infohubmediaised.com/

Scanned with CamScanner

علم حاصل کرنے کے متعلق حدیث مبارکہ کا ترجمہ ہے:
''ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔''

117- **علم وحکمت کی متاع کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟** [SGD-I]
جواب: علم وحکمت کی متاع کا سب سے زیادہ حق دار مومن ہے یعنی علم وحکمت مومن کی متاع گم گشتہ ہے جہاں سے میسر ہو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

118- **علم میں اضافے کے لیے دعا کا متن تحریر کریں۔** [SGD-I/II,SWL-I,FSD-II]
جواب: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا
ترجمہ: ''اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔''

119- **زمین پر انسان کا کیا مقام ہے؟** [MTN-I]
جواب: زمین پر انسان اللہ تعالیٰ کا نائب اور خلیفہ ہے۔

120- **ترجمہ لکھیے: فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ** [GUJ-I,MTN-I,MTN-I,FSD-I,SWL-I]
جواب: ترجمہ: ''جو حاضر ہے وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچا دے جو یہاں نہیں۔''

121- **علم اور حکمت مومن کے لیے کیا ہے؟** [MTN-II]
جواب: علم وحکمت مومن کی متاعِ گم گشتہ ہے جہاں سے میسر ہو، حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔

122- **ترجمہ لکھیے: يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ** [DGK-I]
جواب: ترجمہ: ''تم میں سے جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے گا۔''

123- **پہلی وحی کی پہلی دو آیات کا (عربی متن) تحریر کریں۔** [BWP-I]
جواب: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

124- **مفہوم بیان کریں: اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ۔** [BWP-II]
جواب: مفہوم: نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس ارشادِ گرامی میں ماں کی گود سے قبر میں اترنے تک علم حاصل کرنے کا عمل جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔''

125- **ترجمہ کیجیے: عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ** [SWL-I]
جواب: ترجمہ: ''انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔''

126- **جب نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مسجد میں تشریف لائے تو وہاں کتنی اور کون کون سی مجالس ہو رہی تھیں؟** [SWL-II]
جواب: جب آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مسجد میں تشریف لائے تو وہاں درج ذیل دو مجالس ہو رہی تھیں:
1- حلقۂ ذکر 2- حلقۂ علم

127- **علم کی فرضیت کے بارے میں سورۃ العلق کی پہلی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔** [RWP-I]
جواب: ترجمہ: ''اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے بنایا۔''

128- **حلقۂ علم کی فضیلت بیان کیجیے۔** [FSD-I]
جواب: وضاحت: اس حدیث مبارکہ میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے علم کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور نائب ہے۔ اسے علم ہی کی وجہ سے باقی مخلوقات پر یہ فضیلت حاصل ہے۔ علم ہی کی وجہ سے فرشتوں کو حضرت

Scanned with CamScanner

آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس سے واضح ہوا کہ علم انسان کے لیے عظمت کی بنیاد ہے۔

129۔ پہلی وحی کی آخری دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔ [MTN-I]

جواب: ترجمہ: ''جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ علم سکھایا جس کا اس کو علم نہ تھا۔''

130۔ علم انسان کے لیے عظمت کی بنیاد ہے۔ دو مثالیں دیجئے۔ [MTN-II]

جواب: 1۔ زیورِ علم سے آراستہ لوگ اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔

2۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عالم اور جاہل برابر نہیں۔

131۔ مھد اور لحد سے کیا مراد ہے؟ [DGK-II]

جواب: مھد سے مراد ماں کی گود اور لحد سے مراد قبر ہے۔

132۔ ترجمہ کیجئے: اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا [SWL-II]

جواب: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

سوال 7: قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: علم کی فرضیت وفضیلت:

علم کا مفہوم: علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات میں صرف انسان کو ہی عطا کی ہے یہاں تک کہ فرشتوں کو بھی اس نعمت سے محروم رکھا گیا اور انسان کو علم ہی کی بنا (وجہ سے) پر باقی تمام مخلوق پر فضیلت دی گئی۔ اور اس فضیلت کی بنا پر فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ وہ انسان اول حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ اور جس نے اس سے انکار کیا اس کو قیامت تک کے لیے اللہ تعالیٰ کا دشمن اور ملعون (جس پر لعنت بھیجی جائے) قرار دیا گیا۔

علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کی رہنمائی کے لیے اپنی آخری کتاب میں جو پہلی وحی نازل کی اس کا آغاز بھی علم سے کیا۔

"اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ O (العلق ا تا ۵)

ترجمہ: ''اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا''۔

اس کے علاوہ علم کی اہمیت، فضیلت اور حصول پر بہت زور دیا گیا ہے۔ علم میں اضافہ کرنے کی دعا کی تلقین بھی فرمائی گئی ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنے علم میں اضافے کے لیے یہ دعا کرنے کا حکم دیا ہے:

رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا

ترجمہ: میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

سوال 8: احادیث کی روشنی میں حصول علم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات سے بھی علم کی اہمیت واضح ہوتی ہے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا"۔

downloaded from https://fbisemissed.com

Scanned with CamScanner

ترجمہ: ''میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں''۔ اس کے علاوہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے:

"اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ "۔

ترجمہ: ''ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔'' ایک اور جگہ پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ بھی فرمایا کہ حکمت کی بات مومن کی گمشدہ میراث ہے اسے جہاں سے ملے اس کو حاصل کرے۔

حصول علم سے مراد: اسلامی تعلیمات کے مطابق حصول علم سے مراد صرف دین کا علم حاصل کرنا نہیں بلکہ دین کے ضروری احکامات کے علاوہ دنیا کے علوم حاصل کرنا بھی ضروری ہے یعنی دینی علم کا وہ حصہ جو ہماری عبادت اور صراط مستقیم پر چلنے کے لیے ضروری ہے اس کے علاوہ دنیاوی علوم اور خاص طور پر سائنسی علوم حاصل کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے'' بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے تبدیل ہونے میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں''۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو نظام کائنات پر بھی غور کرنا چاہیے۔

علم حاصل کرنے کے بعد انسان کو چاہیے کہ وہ اسے دوسروں تک بھی پہنچائے تاکہ علم کی روشنی کا یہ سفر ختم نہ ہو اور دیئے سے دیا جلتا رہے۔ اس بات کا اظہار نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے آخری حج کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے یوں کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ"۔

ترجمہ: ''جو حاضر ہیں وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچا دیں جو یہاں نہیں''۔

ایک اور جگہ پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً"۔

ترجمہ: ''مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچا دو، اس کی تبلیغ کرو۔'' اس کے علاوہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ مومن علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔

سوال 9: قرآن وحدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کیجیے؟

جواب: **علم کی فضیلت:** اسلام میں علم کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے کیوں کہ علم کے ذریعے سے ہی انسان نیکی اور بدی، خیر وشر اور حق وباطل میں تمیز کرسکتا ہے اور اس کی بنا پر جنت حاصل کرسکتا ہے۔ قرآن حکیم میں علم کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ عالم اور جاہل برابر نہیں ہوسکتے ارشاد ہوتا ہے۔

"هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ"

ترجمہ: ''کیا علم والے اور بے علم برابر ہوسکتے ہیں۔'' علم کی فضیلت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومن کا درجہ بلند کرنے کا وعدہ فرمایا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ"۔ (المجادلۃ:11)

ترجمہ: ''تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے گا۔'' ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

downloaded from https://informationbhrmissed.com/

Scanned with CamScanner

"اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا"۔

ترجمہ: "اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔"

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی احادیث سے بھی ہمیں علم کی فضیلت کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک مرتبہ مسجد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں تشریف لائے وہاں دو مجالس ہو رہی تھیں۔ ایک مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا تھا۔ اور دوسری مجلس میں قرآنی علوم کی تعلیم دی جا رہی تھی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دونوں کی تعریف کی اور پھر علم والی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا کہ یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔

ایک اور جگہ پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ "علم کی طلب میں مصروف رہنا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا اور بحث ومباحثہ کرنا جہاد ہے۔" "اللہ تعالیٰ علم ہی کے ذریعے سے قوموں کو سربلندی عطا فرماتے ہیں۔"

مندرجہ بالا قرآنی آیات اور احادیث سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ علم ہی کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی صحیح اطاعت اور عبادت کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ علم ہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں اور شیطان پر فضیلت عطا کی۔ انسان کو جہاں علم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے وہاں اس کو اس بات کی تلقین کی گئی ہے کہ وہ ایسا علم حاصل کرے جو اسے فائدہ دے یعنی اس علم کی وجہ سے دنیا وآخرت دونوں میں کامیابی حاصل ہو۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اکثر یہ دعا کرتے تھے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا"۔

ترجمہ: "اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں"۔

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا بھی کرنی چاہیے کہ "اے اللہ تعالیٰ! تو نے جو علم ہمیں دیا ہے اسے ہمارے لئے مفید بنا، تا کہ اس علم پر عمل کر کے ہم آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔" کیوں کہ آخرت میں انسان سے یہ سوال بھی ہو گا کہ تجھے جو علم دیا گیا تھا تو نے اس پر کس حد تک عمل کیا۔

4: زکوٰۃ (فرضیت، اہمیت، مصارف)

133۔ زکوٰۃ کے چار مصارف تحریر کیجئے۔ [LHR-I/II,GUJ-II,RWP-II,SGD-I,BWP-I]

جواب: زکوٰۃ کے چار مصارف: (ا) فقرا (ب) مساکین (ج) عاملین زکوٰۃ (د) غارمین یعنی قرض دار۔

134۔ زکوٰۃ کے دو معاشرتی فائدے لکھیے۔ [LHR-I,FSD-II]

جواب: (ا) زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت ہوتی ہے۔

(ب) لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نفرت وانتقام کی بجائے ہمدردی واحترام اور باہمی محبت کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

135۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کی سزا کیا ہے؟ [GUJ-I]

جواب: قرآن کی رو سے سونا چاندی کو جمع کرنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کو دردناک عذاب دیا جائے گا اس روز سونے چاندی کو تپایا جائے گا اور اس سے ان کے چہرے، پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی۔

136۔ زکوٰۃ کی اہمیت مختصراً بیان کیجئے۔ [LHR-II]

جواب: زکوٰۃ کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے:

(ا) معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت ہو جاتی ہے۔

downloaded from https://lahorehrmessage.com

Scanned with CamScanner

(ب) معاشرے میں ہمدردی اور باہمی احترام پروان چڑھتا ہے۔

137- زکوٰۃ کا مفہوم بیان کریں۔ [SGD-I,RWP-I,BWP-II,SWL-II]

جواب: زکوٰۃ کے لفظی معنی پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا کے ہیں یہ عبادت اسلام کا رکن ہے اور صاحب نصاب مسلمان پر اپنے مال میں سے ایک خاص شرح کے مطابق سال گزر جانے کے بعد فرض ہے۔

138- زکوٰۃ کے کیا معنی ہیں اور اس کی شرح کیا ہے؟ [RWP-II]

جواب: زکوٰۃ کے معنی پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھانا کے ہیں۔ اس کی شرح 2½ فیصد سالانہ ہے۔

139- ترجمہ لکھیے۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ [RWP-II,SWL-II]

جواب: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

140- زکوٰۃ دیتے وقت کیا خیال رکھنا چاہیے؟ [FSD-I]

جواب: زکوٰۃ دیتے وقت پہلے اپنے قریبی رشتہ داروں کا خیال رکھا جائے۔ باہر کے لوگوں کو بعد میں دی جائے اس طرح سفید پوش اور غیرت مند لوگوں کو بھی تلاش کر کے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

141- زکوٰۃ کس طرح سماجی بہبود کا بہترین ذریعہ ہے؟ [MTN-II]

جواب: زکوٰۃ سماجی بہبود کا بہترین ذریعہ ہے کیونکہ اس کے ذریعے معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت ہو جاتی ہے اور اس طرح معاشرے میں نفرت و انتقام کی بجائے باہم محبت اور ہمدردی کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔

142- غارمین اور ابن السبیل کی وضاحت کیجئے۔ [SWL-I]

جواب: غارمین سے مراد وہ قرض دار ہیں جو قرض اتارنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ابن السبیل سے مراد وہ مسافر ہے جس کو راستے میں ضرورت پیش آجائے۔

143- تالیف قلب اور عاملین سے کیا مراد ہے؟ [SWL-I]

جواب: تالیف قلب سے مراد ان لوگوں کی دلجوئی ہے جو اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہوں۔ عاملین سے مراد زکوٰۃ کے محکمے کے لوگ ہیں۔

144- عاملین اور غارمین سے کیا مراد ہے؟ [LHR-I/II]

جواب: عاملین: زکوٰۃ کے محکمے میں کام کرنے والے ملازمین۔ غارمین: قرض دار۔

145- قرآن کریم میں کونسا حکم بار بار دہرایا گیا ہے؟ [LHR-II]

جواب: قرآن مجید میں "اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ" نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو، کا حکم بار بار دہرایا گیا ہے۔

146- "زکوٰۃ" کے کوئی سے دو معاشرتی فوائد لکھیے۔ [LHR-I,GUJ-I,FSD-II,BWP-I/II,MTN-II]

جواب: 1- زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت ہو جاتی ہے۔

2- ادائیگی زکوٰۃ سے معاشرے میں نفرت و انتقام کے بجائے ہمدردی و احترام اور باہمی محبت کے جذبات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

147- "زکوٰۃ" کے لغوی معنی لکھیے۔ [GUJ-II,RWP-I]

جواب: زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں: "پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا۔"

148- اِبْنِ السَّبِيْلِ سے کیا مراد ہے؟ [RWP-I,SWL-I]

جواب: ابن السبیل سے مراد "مسافر" ہے۔

downloaded from https://infohbhrsiseel.com/

Scanned with CamScanner

149- زکوٰۃ کا مفہوم تحریر کریں۔ [RWP-II]

جواب: زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں "پاک ہونا، نشو ونما پانا اور بڑھنا۔"

اسلامی اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد ایک مقرر حد سے زیادہ مال رکھنے والوں سے مقررہ شرح سے مال وصول کر کے اسے مقررہ مصارف پر خرچ کرنا ہے۔

150- چار مصارف زکوٰۃ بیان کیجئے۔

[LHR-I/II,GUJ-II,RWP-II,FSD-I,DGK-II,SGD-I/II,MTN-I,BWP-I]

جواب: 1۔فقرا 2۔مساکین 3۔تالیف قلب ۔ 4۔مسافر۔

151- زکوٰۃ کے چار فائدے لکھیے۔ [FSD-II]

جواب: زکوٰۃ کے چار فائدے درج ذیل ہیں:

1۔ زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت ہو جاتی ہے۔

2۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے سے نفرت و انتقام کے بجائے ہمدردی و احترام اور باہمی محبت کے جذبات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

3۔ زکوٰۃ دینے والے کے دل سے مال کی محبت مٹ جاتی ہے۔

4۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ غالب آ جاتا ہے۔

152- اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کو کیا وعید سنائی؟ [GUJ-I,SGD-II,MTN-I,LHR-I,RWP-II,SWL-I/II]

جواب: اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کو درج ذیل وعید سنائی ہے:

ترجمہ: "جو لوگ سونا چاندی سینت سینت کر (جمع کر کے، خزانہ بنا کر) رکھتے ہیں اور اُسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اس (قیامت کے) دن (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر اس کے ساتھ ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لیے جمع کر کے لائے ہو۔ اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔"

153- زکوٰۃ کے دو لغوی معنی تحریر کریں۔ [BWP-I]

جواب: زکوٰۃ کے دو لغوی معنی مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ پاک ہونا 2۔ نشو ونما پانا

154- "تالیف قلب" اور "غارمین" سے کیا مراد ہے؟ [BWP-I]

جواب: تالیف قلب: اس سے مراد نو مسلم لوگوں کی زکوٰۃ کے مال سے مدد کرنا ہے۔

غارمین: اس سے مراد وہ مقروض ہیں جو اپنا قرضہ ادا نہیں کر سکتے۔ ان کا قرض زکوٰۃ کی رقم سے ادا کیا جا سکتا ہے۔

155- زکوٰۃ کی وصولی کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا کیا؟ [RWP-I]

جواب: زکوٰۃ کی وصولی کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا۔

156- مصارف زکوٰۃ میں فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَابْنِ السَّبِیْلِ سے کیا مراد ہے؟ [DGK-I]

جواب: "فی سبیل اللہ" سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے والے مجاہدین اور علم دین حاصل کرنے والے طلبہ۔

"ابن السبیل" سے مراد، مسافر ہیں۔

157- زکوٰۃ کی فرضیت واضح کیجئے۔ [BWP-I]

جواب: زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور آخرت میں اجر و ثواب ملتا ہے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ قرآن کریم میں

downloaded from https://infotronicsused.com/

Scanned with CamScanner

اکثر مقامات پر نماز اور زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر ایک ساتھ کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے:

ترجمہ: ''نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو''

سوال 10: زکوٰۃ کا مفہوم اور اسکی فرضیت بیان کریں؟

جواب: زکوٰۃ:

لغوی معانی: ''زکوٰۃ'' کے لغوی معانی ہیں ''پاک ہونا''، ''نشو و نما پانا'' ''بڑھنا''۔

اصطلاحی مفہوم: اصطلاح میں زکوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ صاحب نصاب جس کی مقدار کچھ اس طرح ہے سونا ½7 تولے چاندی ½52 تولے یا ان میں سے کسی ایک مالیت کے برابر نقدی وغیرہ مسلمان اپنی دولت میں سے ایک مقررہ حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے۔

فرضیت: زکوٰۃ صرف امت محمدی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ہی فرض نہیں ہے۔ بلکہ پچھلی تمام امتوں پر بھی فرض تھی۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر جو عذاب نازل کیا تھا اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ انہوں نے زکوٰۃ ادا کرنا بند کر دی تھی۔ زکوٰۃ مسلمانوں پر تدریجاً فرض ہوئی سب سے پہلے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی۔ اس کے بعد مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ تم صدقہ دیا کرو اور اس کا بہت زیادہ ثواب بتایا گیا۔ دو ہجری میں زکوٰۃ کے سارے احکامات نافذ ہوئے اور اس کو فرض قرار دیا گیا۔

سوال 11: زکوٰۃ کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیں؟

جواب: اہمیت: زکوٰۃ بھی نماز، روزہ، اور حج کی طرح ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ اور کسی بھی رکن سے انکار کرنا اسلام سے خارج ہو جانے کے مترادف ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کی جو خصوصیات بیان کی ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اکثر مقامات پر نماز کی ادائیگی کے ساتھ ہی زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم دیا ہے:

''اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ''۔

ترجمہ: ''نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو''۔

ان میں دونوں احکامات کا ایک ساتھ ذکر اس لئے آیا ہے کہ نماز ایک جسمانی عبادت ہے اور اس کا تعلق حقوق اللہ سے ہے جبکہ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے اور اس کا تعلق حقوق العباد سے ہے حقوق اللہ تو معاف ہو سکتے ہیں لیکن حقوق العباد کی معافی مشکل ہے۔

سوال 12: قرآن کی روشنی میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کریں؟

جواب: مصارف زکوٰۃ: مصارف مصرف کی جمع ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسی جگہ یا لوگ جن کو زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اسلام نے زکوٰۃ کے تمام احکامات واضح کر دیے ہیں۔ مصارف زکوٰۃ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں اس کی وضاحت فرما دی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ''۔ (التوبہ :60)

ترجمہ: ''زکوٰۃ غریبوں، مسکینوں، زکوٰۃ کے محکمے میں کام کرنے والوں اور ان لوگوں کے لیے ہے جن کے دلوں کو اسلام کی طرف مائل کرنا ہے اور غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے اور قرض داروں کے لیے اور خدا کی راہ میں اور مسافروں کے لیے یہ اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے۔ اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے''۔

downloaded from https://informationhrmsslpsed.com/

Scanned with CamScanner

اس آیت کی روشنی میں زکوٰۃ کے آٹھ (8) مصارف ہیں۔

1۔ فقراء 2۔ مساکین 3۔ عاملین (زکوٰۃ کے محکمے کے ملازمین) 4۔ تالیف قلب (جب دلوں کو اسلام کی طرف مائل کرنا ہو)

5۔ رقاب 6۔ غارمین (قرضدار) 7۔ فی سبیل اللہ 8۔ ابن السبیل (مسافر)۔

زکوٰۃ کن کو نہیں دی جاسکتی:

والدین: والدین اوران کے والدین یعنی دادا اور دادی، نانا اور نانی کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

اولاد: اولاد اوران کی اولاد یعنی پوتے، نواسے وغیرہ کو بھی زکوٰۃ نہیں جاسکتی۔

شوہر: شوہر بھی اپنی بیوی کے مال سے زکوٰۃ نہیں لے سکتا۔ چاہے وہ کتنا ہی غریب ہو۔ اس کے علاوہ شوہر بیوی کے مال میں حصہ بھی رکھتا ہے۔ اس لئے اس کے مال میں سے شوہر کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

بیوی: اسی طرح سے بیوی بھی شوہر کے مال سے زکوٰۃ نہیں لے سکتی کیونکہ وہ بھی شوہر کے مال میں ایک حصہ رکھتی ہے اور بیوی کا خرچ پورا کرنا ویسے ہی شوہر کی ذمہ داری ہے۔

سادات بنو ہاشم: نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نسل میں سے جو لوگ ہیں ان کو بھی زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی ہے کیونکہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے زکوٰۃ اور صدقہ کے مال کو اپنے اوپر حرام کیا ہے اور جب ہدیہ یا تحائف آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس آتے تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس بات کی تسلی کر لیتے کہ کہیں یہ صدقے کا مال تو نہیں ہے۔ اس لئے سادات کو زکوٰۃ دینے سے منع کیا گیا ہے۔

غیر مسلم: جو لوگ غیر مسلم ہیں ان کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی کیونکہ اس سے مسلمانوں کی حق تلفی ہوتی ہے۔

خوشحال شخص: خوشحال شخص کو بھی زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔ اس سے غریبوں کی حق تلفی ہوتی ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

زکوٰۃ ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

نیک نیتی: زکوٰۃ نیک نیتی کے ساتھ ادا کرنی چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ مال کی مقدار نہیں دیکھتا بلکہ دلوں کے حال اور نیتوں کو دیکھتا ہے۔

رضائے الٰہی مقصود ہو: زکوٰۃ ادا کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے لوگوں کو دکھانے کے لیے زکوٰۃ نہیں دینی چاہیے بلکہ اس کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہو۔

سوال 13: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قرآن نے کیا وعید سنائی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"جو لوگ سونا، چاندی کو تھوڑا تھوڑا جمع کر کے خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اس روز اس سونا، چاندی کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر ان کے ساتھ ان کے چہرے، ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لئے جمع کر کے لائے ہو اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے"۔

(التوبہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

downloaded from https://infoulimsisseed.com

Scanned with CamScanner

- چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم (76)
- سیلف ٹیسٹ ہاف بک (82)
- سیلف ٹیسٹ فل بک (86)

downloaded from https://mrshubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

اسلامیات (لازمی)	سیلف ٹیسٹ نمبر 1	باب نمبر 1	سورۃ الانفال

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ مسجد الحرام کے متولی ہیں:

(A) قریش (B) پرہیزگار (C) مہاجرین (D) بنو ہاشم

2۔ "اَلرَّکْبُ" کا مطلب ہے:

(A) ایک شخص (B) قافلہ (C) ہمسایہ (D) رشتہ دار

3۔ "جَارٌ" کا معنی ہے:

(A) معاون (B) دشمن (C) رشتہ دار (D) ہمسایہ

4۔ پرہیزگار مومن کے اللہ مٹا دے گا:

(A) نیکیاں (B) گناہ (C) انعامات (D) سوالات

5۔ سورۃ الانفال کے پہلے رکوع میں کس غزوہ پر تبصرہ کیا گیا ہے؟

(A) غزوۂ بدر (B) غزوۂ اُحد (C) غزوۂ احزاب (D) غزوۂ خندق

6۔ شیطان نے کافروں کا ساتھ چھوڑ دیا کیونکہ اس نے دیکھ لیا تھا:

(A) ہتھیاروں کو (B) نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو

(C) اسلامی لشکر کو (D) فرشتوں کو

7۔ دَابِرَ کے معنی ہیں:

(A) شاخ (B) تنا (C) جڑ (D) گچھا

8۔ مومنین کی تسکین کے لیے اوڑھا دی:

(A) نیند (B) بارش (C) آندھی (D) مدد

9۔ رَمَیْتَ کا مطلب ہے:

(A) تو نے پھینکا (B) تو نے کھایا (C) تو نے پیا (D) تو نے توڑا

10۔ مجاہد لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے ________ کے بارے میں دریافت کرتے تھے۔

(A) عقل (B) عبادت (C) بخشش (D) مالِ غنیمت

downloaded from https://infohubhrmsissed.com

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(i) سورۃ الانفال میں کون سے غزوہ کا ذکر ہے اور اس غزوہ میں کتنے فرشتے مدد کو آئے؟

(ii) معانی تحریر کیجیے۔ اَلْاَعْنَاقِ ۔ بَنَانٍ

(iii) ترجمہ کیجیے۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

(iv) ترجمہ کیجیے۔ فَيَرْكُمَهٗ

(v) قرآن کے مطابق فتنہ سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

(vi) سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے سچے مسلمانوں سے کیا وعدہ کیا؟

(vii) فرشتے کافروں کی جان کیسے نکالتے ہیں؟

(viii) کفارِ مکہ غزوہ بدر کے لیے اپنے گھروں سے کس انداز سے نکلے؟

(ix) سورۃ الانفال میں آلِ فرعون کی بربادی کے کیا اسباب بیان کیے گئے ہیں؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(i) شَرَّ الدَّوَآبِّ سے کیا مراد ہے؟

(ii) میدانِ بدر میں فرشتوں کو دیکھ کر شیطان کا کیا ردِّ عمل تھا؟

(iii) معانی تحریر کیجیے: يُسَافُوْنَ ، يُقَلِّلُ

(iv) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر ابھارنے کے لیے کیا ترغیب دی؟

(v) اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ سے کیا مراد ہے؟

(vi) سورۃ الانفال میں کس کس چیز کو فتنہ قرار دیا گیا ہے؟

(vii) واصلحوا ذات بینکم کا ترجمہ کیجیے۔

(viii) خمس سے کیا مراد ہے؟

(ix) منافق کسے کہتے ہیں؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

(ب) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

(ج) فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۠

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

سوال نمبر 6: قرآن و حدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کریں۔ یا

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

downloaded from https://infohubrmsjsesa.com/

Scanned with CamScanner

اسلامیات (لازمی)	سیلف ٹیسٹ نمبر 2	باب نمبر 2	(احادیث)

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ "عِمَادٌ" کا لفظی مطلب ہے:

(A) ستون (B) اینٹ (C) بنیاد (D) چھت

2۔ حدیث مبارکہ کے مطابق سب سے فضیلت والا عمل ہے:

(A) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (B) جہاد (C) حج (D) زکوٰۃ

3۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور:

(A) عمل کیا (B) اس کو یاد کیا (C) اس کو سکھایا (D) اس کو پھیلایا

4۔ حدیث کے مطابق صحیح لفظ کا انتخاب کریں۔ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ______۔

(A) عِلْمَهٗ (B) عَمَلَه (C) عَلَّمَهٗ (D) تَعَلَّمَهٗ

5۔ تکمیلِ ایمان کے اصول ہیں:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

6۔ حصولِ علم ہر مسلمان پر ہے:

(A) غیر ضروری (B) مباح (C) مستحب (D) فرض

7۔ ناحق معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دینا تباہ کرنے کے مترادف ہے:

(A) دوسروں کو (B) معاشرے کو (C) اپنے آپ کو (D) قوم کو

8۔ محسنِ انسانیت ہیں:

(A) رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ (B) علما
(C) والدین (D) اساتذہ

9۔ معاشرتی بگاڑ اور ظلم کی خراب صورت ہے:

(A) رشوت (B) شکار (C) قرض (D) بدلہ

10۔ آپس کی نفرتوں کو محبت میں بدلا جا سکتا ہے:

(A) بذریعہ تحفہ (B) بذریعہ دولت (C) بذریعہ اخلاق (D) بذریعہ لالچ

downloaded from https://inthebrissed.com

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

(i) حدیث کی رُو سے اللہ تعالیٰ کی دو صفات لکھئے۔

(ii) حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنے کی کیا اہمیت ہے؟

(iii) ترجمہ کیجیے: اِنَّ اَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا.

(iv) انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا کیا ہے؟

(v) حدیث شریف میں ایمان اور اخلاق کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(vi) کفار اور قوم فرعون میں کون سی بداعمالی مشترک تھی؟

(vii) حدیث مبارکہ کے مطابق کون سے دو لوگ جہنمی ہیں؟

(viii) تکمیل ایمان کی کیا شرط ہے؟

(ix) ہمارے ملک میں لڑکوں اور لڑکیوں کے مدارس کا تناسب کیا ہے؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

(i) ترجمہ لکھئے۔ "مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً"

(ii) رشوت کے دو نقصانات بیان کیجیے۔

(iii) جس شخص نے کسی ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کی اس سلسلہ میں حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(iv) درود کے کوئی سے دو فوائد تحریر کیجیے۔

(v) انسانوں میں بہترین کون ہے؟ حدیث کا ترجمہ لکھئے۔

(vi) حدیث میں رشوت دینے والوں کے لیے کیا حکم ہے؟

(vii) نفرت کو محبت سے کیسے بدلا جا سکتا ہے؟

(viii) چار مصارف زکوٰۃ بیان کیجیے۔

(ix) اگر کسی مسلمان سے رضائے الٰہی کے خلاف غلطی ہو جائے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ O

(ب) فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ص وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ج وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ O

(ج) وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ O

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھئے۔

مَنْ نَصَرَ قَوْمَهٗ عَلٰى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيْرِ الَّذِيْ رَدٰى فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنْبِهٖO

سوال نمبر 6: قرآنی آیت کی روشنی میں مصارف زکوٰۃ تحریر کیجیے۔ **یا**

فضائل قرآن پاک پر نوٹ لکھئے۔

downloaded from https://infohubrmssed.com/

Scanned with CamScanner

اسلامیات (لازمی)	سیلف ٹیسٹ نمبر 3	باب نمبر 3	موضوعاتی مطالعہ

وقت: 15 منٹ　(معروضی)　کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ علم کے معنی ہیں:

(A) عدل کرنا　(B) محبت کرنا　(C) جاننا　(D) احسان کرنا

2۔ رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا میں بھیجا گیا ہوں:

(A) معلم بنا کر　(B) طالب علم بنا کر　(C) انسان بنا کر　(D) فرشتہ بنا کر

3۔ پہلی وحی کی کل آیات ہیں:

(A) دو　(B) پانچ　(C) دس　(D) بیس

4۔ زکوٰۃ دیتے وقت پہلے خیال رکھا جائے:

(A) فقیر کا　(B) مسکین کا　(C) قریبی رشتہ دار کا　(D) غریب کا

5۔ ________ انسان کی عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے۔

(A) علم　(B) حکمت　(C) دولت　(D) طاقت

6۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو تسلیم کیا جائے:

(A) دل سے　(B) دماغ سے　(C) خوشی سے　(D) محبت سے

7۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں:

(A) پاک ہونا　(B) نشوونما پانا　(C) بڑھنا　(D) یہ تمام

8۔ صوبائی دارالحکومتوں کو قرآن پاک کی نقول تیار کر کے بھجوائیں:

(A) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے　(B) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(C) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے　(D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

9۔ "المھد" کا معنی ہے:

(A) گود　(B) قبر　(C) بازو　(D) سر

10۔ سوچ کا درست زاویہ ________ کی دعوت دیتا ہے۔

(A) محبت دنیا　(B) محبت الٰہی　(C) محبت آخرت　(D) محبت والدین

downloaded from https://infohubbrmseised.com/

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(i) اطاعت میں کیا چیز ضروری ہے؟
(ii) قرآن کی تعلیمات کے چار موضوعات تحریر کیجیے۔
(iii) پہلی وحی میں کس بات پر زور دیا گیا ہے؟
(iv) اللہ تعالیٰ سے محبت کیوں کی جائے؟
(v) زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کی سزا کیا ہے؟
(vi) مومنوں کو اپنی جان سے زیادہ عزیز کون ہیں؟
(vii) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حفاظتِ قرآن کے لیے کون سے دو کام کیے؟
(viii) ترجمہ کیجیے: اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ
(ix) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(i) زکوٰۃ کی اہمیت مختصراً بیان کیجیے۔
(ii) ختم نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایک آیت کا متن یا ترجمہ لکھیے۔
(iii) قرآن کے دو فضائل لکھیے۔
(iv) عاملین اور رقاب سے کیا مراد ہے؟
(v) قرآن مجید کی نقول تیار کرا کے کس خلیفہ نے صوبائی دارالحکومتوں میں بھجوائیں؟
(vi) زکوٰۃ کا مفہوم بیان کریں۔
(vii) ترجمہ لکھیے۔ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ۔
(viii) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قرآن کی اشاعت و تدوین میں کیا کردار ہے؟
(ix) بندہ مومن کی عبادات کا مقصد کیا ہے؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) وَیُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ o لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ o
(ب) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ o
(ج) وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَھَاجَرُوْا وَجٰھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا

سوال نمبر 6: قرآن مجید کا تعارف بیان کیجیے۔ **یا** قرآنی آیات کی روشنی میں مصارف زکوٰۃ لکھیے۔

downloaded from https://infohubhmsaeed.com
Scanned with CamScanner

فرسٹ ہاف بک	سیلف ٹیسٹ نمبر 5	سلیبس: سورۃ الانفال: الدرس الاوّل تا الدرس الثانی ب احادیث: 1 تا 5 موضوعاتی مطالعہ: قرآن مجید، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت واطاعت

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ "اَلْاَنْفَال" کا مطلب ہے:
(A) دولت (B) مالِ غنیمت (C) رزق حلال (D) اولاد

2۔ سورۃ الانفال کے پہلے رکوع میں کس غزوہ پر تبصرہ کیا گیا ہے؟
(A) غزوۂ بدر (B) غزوۂ اُحد (C) غزوۂ احزاب (D) غزوۂ خندق

3۔ "ذَابِر" کے معنی ہیں:
(A) شاخ (B) تنا (C) جڑ (D) گچھا

4۔ "مُکَآءً" کے معنی ہیں:
(A) رونا (B) سیٹی بجانا (C) تالیاں بجانا (D) مسکرانا

5۔ آپس کی نفرتوں کو محبت میں بدلا جاسکتا ہے:
(A) بذریعہ تحفہ (B) بذریعہ دولت (C) بذریعہ اخلاق (D) بذریعہ لالچ

6۔ حدیث کے مطابق سب سے فضیلت والا عمل ہے:
(A) تحمید (B) تکبیر (C) تسبیح (D) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

7۔ ہمارے ملک میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی تعلیم کا تناسب ہے:
(A) دوگنا (B) تین گنا (C) نصف (D) تہائی

8۔ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی کتاب کون سی ہے؟
(A) البخاری (B) قرآن مجید (C) زبور (D) نسائی

9۔ تمام بنی نوع کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے:
(A) قرآن مجید (B) تورات (C) زبور (D) انجیل

10۔ خاتم النبیین ہیں:
(A) حضرت نوح علیہ السلام (B) حضرت آدم علیہ السلام
(C) حضرت یوسف علیہ السلام
(D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

downloaded from https://infohubmissi...com

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) سورۃ الانفال کی روشنی میں مومنین کی دو صفات لکھیے۔

(ii) جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بدر میں مدد کے لیے دعا فرمائی تو اللہ نے کیا بشارت دی؟

(iii) جانداروں سے بدتر لوگوں کی دو صفات لکھیے۔

(iv) تقویٰ کے انعامات بیان کیجیے۔

(v) ''یوم الفرقان'' سے کیا مراد ہے؟

(vi) اس آیت میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟ وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا۔

(vii) اللہ تعالیٰ کو ''اِلٰہ'' ماننے کا تقاضا کیا ہے؟

(viii) حدیث کی روشنی میں انسانی فطرت کا تقاضا کیا ہے؟

(ix) ترجمہ کیجیے: خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنے کی کیا اہمیت ہے؟

(ii) حدیث کی روشنی میں کس کے لیے عافیت کا دروازہ کھل جاتا ہے؟

(iii) حدیث کی رُو سے کون لوگ ایمان کی اصل روح سے فائدہ اُٹھاتے ہیں؟

(iv) قرآن کے دو فضائل لکھیے۔

(v) کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے؟

(vi) قرآن کس پر اور کتنے سالوں میں نازل ہوا؟

(vii) اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟

(viii) رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟

(ix) ''خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ'' سے کیا مراد ہے؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) اِذْ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَةِ اَنِّیْ مَعَکُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ فَسَیُنْفِقُوْنَھَا ثُمَّ تَکُوْنُ عَلَیْھِمْ حَسْرَةً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ۵

(ج) وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ کَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِکَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔

سوال نمبر 6: قرآن مجید کا تعارف اور فضائل تحریر کیجیے۔ یا

قرآن مجید کی کسی ایک آیت کے حوالے سے ختم نبوت کا مفہوم واضح کریں۔

downloaded from https://infohunterssed.com

Scanned with CamScanner

سیکنڈ ہاف بک	سیلف ٹیسٹ نمبر 6	سلیبس: سورۃ الانفال: الدرس الثانی ج تا الدرس الثالث ج احادیث: 6 تا 10، موضوعاتی مطالعہ: علم کی فرضیت و فضیلت، زکوٰۃ

وقت: 15 منٹ　　(معروضی)　　کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A،B،C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ "أَسْرٰی" کا معنی ہے:

(A) جلدباز　(B) چور　(C) قیدی　(D) نیک

2۔ مسجد الحرام کے متولی ہیں:

(A) قریش　(B) پرہیزگار　(C) مہاجرین　(D) بنو ہاشم

3۔ اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ! مسلمانوں کو ________ کی ترغیب دیجئے۔

(A) نماز　(B) زکوٰۃ　(C) حج　(D) جہاد

4۔ "أَعِدُّوْا" کے معنی ہیں:

(A) تیار کرو　(B) جکڑ دو　(C) چھوڑ دو　(D) پکڑ لو

5۔ تکمیلِ ایمان کے اصول ہیں:

(A) 2　(B) 3　(C) 4　(D) 5

6۔ ناحق معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دینا تباہ کرنے کے مترادف ہے:

(A) دوسروں کو　(B) معاشرے کو　(C) اپنے آپ کو　(D) قوم کو

7۔ انسانی شخصیت کی اصل تصویر ________ پیش کرتا ہے۔

(A) آئینہ　(B) چہرہ　(C) اخلاق　(D) عمل

8۔ ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کس جانور کی مثال ہے؟

(A) اونٹ　(B) بیل　(C) گھوڑا　(D) دنبہ

9۔ علم کے معنی ہیں:

(A) عدل کرنا　(B) محبت کرنا　(C) جاننا　(D) احسان کرنا

10۔ مصارفِ زکوٰۃ ہیں:

(A) 7　(B) 8　(C) 9　(D) 10

downloaded from https://infohubmsissed.com/

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) میدانِ بدر میں فرشتوں کو دیکھ کر شیطان کا کیا ردِ عمل تھا؟
(ii) سورۃ الانفال میں آلِ فرعون کی بربادی کے کیا اسباب بیان کیے گئے ہیں؟
(iii) حدیثِ مبارکہ کے مطابق تکمیل ایمان کے چار اصول بیان کیجیے۔
(iv) کافروں کو مسلمانوں کے خلاف خرچ کرنے پر کیا ملے گا؟
(v) جب کفار سے مقابلہ ہو جائے تو مسلمانوں کو کون سے کام نہیں کرنے چاہئیں؟
(vi) سورۃ الانفال میں آلِ فرعون کی بربادی کی کیا وجہ بیان کی گئی؟
(vii) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر اُبھارنے کی کیا ترغیب دی؟
(viii) کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اُن پر عذاب کیوں نازل نہ کیا؟
(ix) حضور کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قوم کی ناجائز مدد کرنے والے کی مثال کیسے دی؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) خوش خُلقی کے دو فوائد بیان کیجیے۔
(ii) حضور پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی کی پہلی آیت کا ترجمہ لکھیں۔
(iii) الراشی والمرتشی میں فرق بیان کیجیے۔
(iv) مصارف زکوٰۃ بیان کریں۔
(v) زکوٰۃ کس طرح سماجی بہبود کا بہترین ذریعہ ہے؟
(vi) ختم نبوت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایک آیت کا متن یا ترجمہ لکھیے۔
(vii) غارمین اور ابن السبیل سے کیا مراد ہے؟
(viii) حصولِ علم کے بارے میں کسی ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔
(ix) زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر قرآن مجید نے کیا وعید سنائی ہے؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ○
(ب) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ○
(ج) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ○

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا

سوال نمبر 6: قرآن وحدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کریں۔ **یا** قرآنی تعلیمات کی روشنی میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کریں۔

downloaded from https://infoubhm.com/

Scanned with CamScanner

اسلامیات (لازمی) — سیلف ٹیسٹ پیپر 1 — فل بک

(حصہ معروضی)

وقت: 15 منٹ کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ مومنین کا ایمان بڑھتا ہے:

(A) دولت سے (B) تلاوت قرآن سے (C) اقتدار سے (D) آرام سے

2۔ اللہ کے ہاں درجے اور مغفرت ہے:

(A) مسلمانوں کے لئے (B) کافروں کے لئے (C) منافقوں کے لئے (D) تاجروں کے لئے

3۔ کافروں کو قتل کیا ہے؟

(A) فرشتوں نے (B) فوجوں نے (C) اللہ نے (D) شیطانوں نے

4۔ مسجد حرام کے متولی ہیں:

(A) عیسائی (B) یہودی (C) متقین (D) کفار

5۔ معنی لکھئے: اَلْمُرْتَشِیْ

(A) رشوت لینے والا (B) رشوت دینے والا (C) رشوت جمع کرنے والا (D) رشوت کھانے والا

6۔ ایمان کی تکمیل کا پیمانہ ہے:

(A) حسن اخلاق (B) امانت داری (C) نماز (D) زکوۃ

7۔ قرآن کے ایک حرف کی تلاوت پر نیکیاں ملتی ہیں:

(A) 10 (B) 30 (C) 40 (D) 20

8۔ اعمال ضائع ہو جاتے ہیں:

(A) اطاعت کے بغیر (B) مال کے بغیر (C) رشتہ داری کے بغیر (D) دوستی کے بغیر

9۔ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، مجھے بنا کر بھیجا گیا ہے:

(A) معلم (B) حکمران (C) متعلم (D) مصلح

10۔ زکوۃ فرض ہے:

(A) شہری پر (B) دولت مند پر (C) مسلمان پر (D) صاحب نصاب مسلمان پر

downloaded from https://infohubmissed.com/

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) سورۃ الانفال کے مطابق جب قرآنی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو مومنین کے ایمان کی حالت کیا ہوتی ہے؟

(ii) سورۃ الانفال کے رکوع اور آیات کی تعداد لکھیے۔

(iii) معانی لکھیے: اَلْاَعْنَاقِ۔ بَنَانٍ

(iv) تقویٰ سے کیا مراد ہے؟ اس کے دو انعامات لکھیے۔

(v) سورۃ الانفال کے مطابق کونسی چیزیں انسان کے لئے فتنہ ہیں؟

(vi) کفار سے عہد شکنی کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے حضور صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا ہدایات دیں؟

(vii) جب کافروں پر حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کنکریاں پھینکیں تو اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(viii) سورۃ الانفال میں مالِ غنیمت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(ix) ترجمہ کیجیے: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

سوال نمبر3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا کیا ہے؟

(ii) رشوت کے فروغ کے اسباب کیا ہیں؟

(iii) حدیث کی رُو سے اسلامی معاشرے کی تباہی کا بڑا سبب کیا ہے؟

(iv) قرآن مجید کے لیے مُهَيْمِنٌ کا لفظ کیوں استعمال کیا گیا ہے؟

(v) حضور صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دور میں قرآن شریف کی حفاظت کیسے ہوئی؟

(vi) ترجمہ کیجیے: يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

(vii) اللہ تعالیٰ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

(viii) ترجمہ کیجیے: اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

(ix) زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لیے قرآن مجید میں کیا سزا سنائی گئی ہے؟

حصہ دوم

سوال نمبر4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(الف) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(ب) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(ج) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

سوال نمبر5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا۔

سوال نمبر6: قرآن و سنت کی روشنی میں ختم نبوت پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔ **یا**

علم کے معنی کیا ہیں؟ قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کیجیے۔

downloaded from https://[illegible]

Scanned with CamScanner

اسلامیات لازمی | سیلف ٹیسٹ: 2 | فل بک

(حصہ معروضی)

وقت: 15 منٹ — کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ مومنین کی تسکین کے لیے اُوڑھادی:
(A) نیند (B) بارش (C) آندھی (D) مدد

2۔ غُرًّ کا مطلب ہے:
(A) خبط میں ڈالا (B) قید میں ڈالا (C) آزمائش میں ڈالا (D) مٹا دیا

3۔ اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اسلمانوں کو ترغیب دیجئے:
(A) نماز کی (B) زکوٰۃ کی (C) حج کی (D) جہاد کی

4۔ غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو حکم ہوا کہ کفار کے توڑ دیں:
(A) بازو (B) گردنیں (C) پور پور (D) پاؤں

5۔ کوئی آیت نازل ہوتی تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ .... کو بلوا کر لکھوا لیتے تھے۔
(A) صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین (B) کاتب وحی
(C) مہاجرین (D) انصار

6۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد سے تصور اُبھرا:
(A) توحید کا (B) رسالت کا (C) آخرت کا (D) بین الاقوامیت کا

7۔ انسان کی عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے:
(A) علم (B) تقویٰ (C) دولت (D) طاقت

8۔ ناجائز کاموں میں .... ساتھ نہ دینا چاہیے۔
(A) اولاد کا (B) رشتہ داروں کا (C) والدین کا (D) کسی کا بھی

9۔ اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے:
(A) کرم (B) رحم (C) علم (D) حلم

10۔ محبت اور بغض رکھنا چاہیے:
(A) اللہ کے لیے (B) رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے
(C) صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین (D) اُمت مسلمہ کے لیے

downloaded from https://informsgiseel.com

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی)　انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) سورۃ الانفال کے رکوع اور آیات کی تعداد لکھیے۔

(ii) ترجمہ لکھیے: تَسْتَغِيْثُوْنَ۔　مُرْدِفِيْنَ

(iii) غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کیسے مدد کی؟

(iv) کفار کے مطالبے کے باوجود ان پر عذاب کیوں نازل نہ کیا گیا؟

(v) سورۃ الانفال کے مطابق مالِ غنیمت کیسا اور کس کا مال ہے؟

(vi) فرشتے کافروں کی جان نکالتے وقت کیا سلوک کرتے ہیں؟

(vii) سورۃ الانفال میں جہاد کی تیاری کے دو احکامات لکھیے۔

(viii) اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال میں قیدیوں کے بارے میں کیا فرمایا؟ دو نکات لکھیے۔

(ix) عَرَضَ الدُّنْيَا سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) استغفار کو بہترین دُعا کیوں کہا گیا ہے؟

(ii) بچوں پر رحم کرنے کے بارے میں حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔

(iii) حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی قوم کی ناجائز مدد کرنے والے کی مثال کیسے دی؟

(iv) قرآن مجید کو مُهَيْمِنْ کیوں کہا گیا ہے؟

(v) قرآن مجید کس پر اور کتنے عرصے میں نازل ہوا؟

(vi) اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟

(vii) علم کی اہمیت پر حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔

(viii) حلقہ علم کی فضیلت بیان کیجیے۔

(ix) زکوٰۃ کے دو معاشرتی فائدے لکھیے۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(ب) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

(ج) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے:

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ۔

سوال نمبر 6: فضائل قرآن پر نوٹ لکھیے۔　**یا**

زکوٰۃ کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیے۔

downloaded from https://infohubhmssised.com/

Scanned with CamScanner

اسلامیات لازمی — سیلف ٹیسٹ: 3 — فل بک

وقت: 15 منٹ (حصہ معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ سورۃ الانفال کے مطابق اللہ چاہتا ہے کہ کافروں کی کاٹ دے:

(A) گردن (B) ٹانگ (C) بازو (D) جڑ

2۔ مالِ غنیمت میں اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا حصہ ہے:

(A) نصف (B) ایک چوتھائی (C) پانچواں (D) چھٹا

3۔ لِلسَّلْمِ کا معنی ہے:

(A) صلح کے لئے (B) بات چیت کے لئے (C) جنگ کے لئے (D) بھلائی کے لئے

4۔ ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ نہ رہے (سورۃ الانفال کے مطابق):

(A) کافر (B) منافق (C) فتنہ (D) بددیانت

5۔ استغفار کرنا بہترین:

(A) روزی ہے (B) شہرت ہے (C) دولت ہے (D) دُعا ہے

6۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے سکھایا:

(A) حکمت (B) خطابت (C) قرآن (D) علم

7۔ اللہ سے محبت کا تقاضا ہے:

(A) احسان (B) عقل مندی (C) علم (D) ایمان

8۔ قرآن کریم کے ایک حرف کی تلاوت پر نیکیاں ملتی ہیں:

(A) 05 (B) 10 (C) 15 (D) 20

9۔ انسان دوسری مخلوقات سے افضل ہے، کی وجہ سے:

(A) علم (B) عقل مندی (C) وحی (D) بصارت

10۔ مصارف زکوٰۃ ہیں:

(A) سات (B) آٹھ (C) نو (D) دس

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

کل نمبر: 40	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اول

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) مومنین پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کا کیا اثر ہوتا ہے؟
(ii) جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کیا ارشاد فرمایا تھا؟
(iii) سورۃ الانفال میں کن دو چیزوں کو فتنہ کہا گیا ہے؟
(iv) سورۃ الانفال کے مطابق کفار نے کس عذاب کا مطالبہ کیا؟
(v) اللہ تعالیٰ نے خواب میں مسلمانوں کو کیا دکھایا؟
(vi) جنگ میں فرشتوں کو دیکھ کر شیطان نے کیا کہا؟
(vii) اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کب نہیں بدلتا؟
(viii) آلِ فرعون کو کیوں ہلاک کیا گیا؟
(ix) ترجمہ کریں۔ (ا) لَا یَفْقَھُوْنَ (ب) تُرِیْدُوْنَ

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) رشوت کے بارے میں حدیث کا مفہوم بیان کریں۔
(ii) حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ناجائز معاملے میں مدد کرنے والے شخص کی مثال کیسے دی؟
(iii) ترجمہ لکھیں: وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ○
(iv) کس خلیفۂ راشد نے قرآن مجید کا پہلا نسخہ اور پھر متعدد نقول تیار کروائیں؟
(v) بندگی اور عبادتِ خداوندی کا تقاضا کیا ہے؟
(vi) معنی بتائیں: لَا تُقَدِّمُوْا۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ○
(vii) ختم نبوت کے حوالے سے تکمیل دین کے بارے میں آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔
(viii) پہلی وحی کی آخری دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔
(ix) غزوۂ بدر کے کافر قیدیوں کے لئے کون سی شرط عائد کی گئی؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ
(ب) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○
(ج) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ○

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے:

مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ۔

سوال نمبر 6: قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔ **یا**

قرآن وحدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کیجیے۔

downloaded from https://informationsbase.com/

Scanned with CamScanner

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ :4	فل بک

وقت: 15 منٹ (حصہ معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے .... سیکھی اور سکھائی/سیکھا اور سکھایا۔

(A) تاریخ (B) قرآن (C) فقہ (D) حدیث

2۔ دَمَیْتَ کا مطلب .... ہے۔

(A) تو نے پھینکا (B) تو نے کھایا (C) تو نے پیا (D) تو نے توڑا

3۔ .... ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(A) علم حاصل کرنا (B) زکوٰۃ ادا کرنا (C) حج ادا کرنا (D) خیرات دینا

4۔ زکوٰۃ کے مصارف میں .... شامل نہیں ہے۔

(A) فقراء (B) مسافر (C) مساکین (D) صاحب نصاب

5۔ "زکوٰۃ" کا لفظی معنی .... ہے۔

(A) پاک ہونا (B) نشوونما پانا (C) بڑھنا (D) یہ تمام

6۔ حدیث کے مطابق گود سے قبر تک .... حاصل کرو۔

(A) دولت (B) جائیداد (C) عزت (D) علم

7۔ ایک ہزار صبر کرنے والے مسلمان .... ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔

(A) 2 (B) 3 (C) 5 (D) 4

8۔ اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ اور .... کی۔

(A) اساتذہ (B) والدین
(C) رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (D) دوستوں

9۔ .... کام میں اپنی قوم کا ساتھ نہ دیں۔

(A) ناجائز (B) اچھے (C) جائز (D) ہر

10۔ تَصْدِیَۃً کا معنی ہے:

(A) تالیاں بجانا (B) دوڑنا (C) مسکرانا (D) رونا

downloaded from https://infohubhmssed.com

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) مومنین پر "اللہ تعالیٰ کے ذکر" کے کیا اثرات ہیں؟
(ii) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ کا ترجمہ کیجیے۔
(iii) غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کیا ارشاد فرمایا؟
(iv) کفار کی نماز کیا تھی؟
(v) کفار سے مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے؟
(vi) آلِ فرعون کی تباہی کے اسباب کیا تھے؟
(vii) هُوَالَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ کا ترجمہ کیجیے۔
(viii) غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کمزوری کا بوجھ کیسے ہلکا کیا؟
(ix) مطالبے کے باوجود کفار پر عذاب نازل کیوں نہ ہوا؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 6 × 2 = 12

(i) اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ بننے کا کیا طریقہ ہے؟
(ii) حدیث کے مطابق کون لوگ ایمان کی اصل روح سے فائدہ اُٹھاتے ہیں؟
(iii) بچوں اور بڑوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔
(iv) اللہ تعالیٰ کے وجود کو تسلیم کرنے کا کیا فائدہ ہے؟
(v) تلاوتِ قرآن کے دو فضائل لکھیے۔
(vi) اطاعت رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر قرآن مجید کی کسی آیت کا ترجمہ لکھیے۔
(vii) علم اور حکمت مومنین کے لئے کیا ہے؟
(viii) علم کے بارے میں نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مسنون دُعا کا ترجمہ لکھیے۔
(ix) زکوٰۃ کے چار مصارف کے متعلق تحریر کیجیے۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭلَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝
(ب) قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
(ج) وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے۔

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً فَتَحَ اللّٰهُ لَهٗ بَابًا مِنَ الْعَافِيَةِ۔

سوال نمبر 6: قرآن وحدیث کی روشنی میں نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت کی اہمیت بیان کیجیے۔

یا زکوٰۃ کی مذہبی اور سماجی حیثیت کی اہمیت بیان کیجیے۔

downloaded from https://infohubbmsised.com/

Scanned with CamScanner

اسلامیات لازمی | سیلف ٹیسٹ 5 | فل بک

وقت: 15 منٹ (حصہ معروضی) کل نمبر: 10

Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	1
Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	2
Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	3
Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	4
Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	5

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ "اَلنُّعَاسَ" کے معنی ہیں:

(A) خوشی (B) غمی (C) شہرت (D) غنودگی

2۔ کفار نے کہا کہ اگر قرآن حق ہے تو اللہ اُن پر آسمان سے برسائے:

(A) آگ (B) پتھر (C) پانی (D) اُولے

3۔ اللہ اور اُس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو اور جھگڑا نہ کرنا ورنہ تم ہو جاؤ گے:

(A) ذلیل (B) بزدل (C) بے کار (D) بے زار

4۔ اگر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دنیا بھر کی دولت بھی اُن پر خرچ کرتے تو اُن کے دلوں میں پیدا نہ کر سکتے:

(A) اَمن (B) محبت (C) خواہش (D) نفرت

5۔ قرآن مجید کا مخاطب ہے:

(A) انسان (B) جن (C) فرشتے (D) زمین و آسمان

6۔ "راشی" کے معنی ہیں:

(A) رشوت لینے والا (B) رشوت دینے والا (C) رشوت پہنچانے والا (D) رشوت دِلانے والا

7۔ قرآن مجید قریباً..............سالوں میں نازل ہوا۔

(A) اکیس (B) بائیس (C) تیئیس (D) چوبیس

8۔ سورۃ الاحزاب کے مطابق حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مومنوں کے لیے زیادہ محبوب ہیں:

(A) ان کے والدین سے (B) ان کی اولاد سے (C) ان کے مال سے (D) ان کی جانوں سے

9۔ سورۃ الاحزاب کے مطابق محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تم میں سے باپ نہیں ہیں کسی:

(A) مرد کے (B) عورت کے (C) بچہ کے (D) بوڑھا کے

10۔ قرآن مجید کے مطابق مصارفِ زکوٰۃ ہیں:

(A) چار (B) چھ (C) آٹھ (D) دس

downloaded from https://infohumnamesed.com/

Scanned with CamScanner

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) سورۃ الانفال کے مطابق جب قرآنی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو مومنین کی حالت کیا ہوتی ہے؟
(ii) جب کفار سے میدانِ جنگ میں آمنا سامنا ہو، تو مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی کیا ہدایات ہیں؟
(iii) ترجمہ کیجیے: اِنَّمَآ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ
(iv) خانہ کعبہ میں کافروں کی نماز کیا تھی؟
(v) غزوۂ بدر میں کامیابی کے لیے کس خصوصی انعام و احسان کا ذکر ہے؟
(vi) مسلمانوں کی جہاد کی تیاریاں دیکھ کر منافقین نے کیا تبصرہ کیا؟
(vii) صلح کا عہد توڑنے والوں کے خلاف اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا؟
(viii) معانی لکھیں: تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا
(ix) سورۃ الانفال کے مطابق کون لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست/رفیق ہیں؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) انسانوں پر حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے احسانات کا تقاضا کیا ہے؟
(ii) انسان کی محبت اور اُلفت کا مرکز کون سی ذات ہے؟ وضاحت کریں۔
(iii) رشوت کے لین دین کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیے۔
(iv) حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دور میں حفاظتِ قرآن کا کیا بندوبست تھا؟
(v) لفظ "مُهَيۡمِن" سے کیا مراد ہے؟ قرآن مجید کے لیے یہ لفظ کیوں استعمال ہوا ہے؟
(vi) اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں قرآن مجید کی کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔
(vii) زکوٰۃ کے چار مصارف لکھیے۔
(viii) زکوٰۃ کے معنی و مفہوم بیان کیجیے۔
(ix) اللہ تعالیٰ کن لوگوں کے درجات بلند فرمائیں گے؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ۝
(ب) وَقَاتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ وَّيَكُوۡنَ الدِّيۡنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ
(ج) وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے:

مَنۡ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً فَتَحَ اللّٰهُ لَهٗ بَابًا مِّنَ الۡعَافِيَةِ۔

سوال نمبر 6: علم کی فضیلت پر نوٹ لکھیے۔
یا
قرآن کریم کی روشنی میں ختم نبوت کی وضاحت کریں۔

downloaded from https://fahdpremiumsssel.com/

Scanned with CamScanner

حصہ جوابات

جوابات: سیلف ٹیسٹ نمبر 1

A	5	B	4	A	3	B	2	B	1
D	10	A	9	A	8	C	7	D	6

جوابات: سیلف ٹیسٹ نمبر 2

C	5	C	4	C	3	A	2	A	1
C	10	A	9	A	8	C	7	D	6

جوابات: سیلف ٹیسٹ نمبر 3

A	5	C	4	B	3	A	2	C	1
B	10	A	9	C	8	D	7	A	6

جوابات: فرسٹ ہاف بک

C	5	B	4	C	3	A	2	B	1
D	10	A	9	B	8	C	7	D	6

جوابات: سیکنڈ ہاف بک

C	5	A	4	D	3	B	2	C	1
B	10	C	9	A	8	C	7	C	6

سیلف ٹیسٹ 1 فل بک

A	(5)	C	(4)	C	(3)	A	(2)	B	(1)
D	(10)	A	(9)	A	(8)	A	(7)	A	(6)

سیلف ٹیسٹ 2 فل بک

B	(5)	C	(4)	D	(3)	A	(2)	A	(1)
A	(10)	B	(9)	D	(8)	A	(7)	D	(6)

سیلف ٹیسٹ 3 فل بک

D	(5)	C	(4)	A	(3)	C	(2)	D	(1)
B	(10)	A	(9)	B	(8)	D	(7)	C	(6)

سیلف ٹیسٹ 4 فل بک

D	(5)	D	(4)	A	(3)	A	(2)	B	(1)
A	(10)	A	(9)	C	(8)	A	(7)	D	(6)

سیلف ٹیسٹ 5 فل بک

A	(5)	B	(4)	B	(3)	B	(2)	D	(1)
C	(10)	A	(9)	D	(8)	C	(7)	B	(6)

Scanned with CamScanner